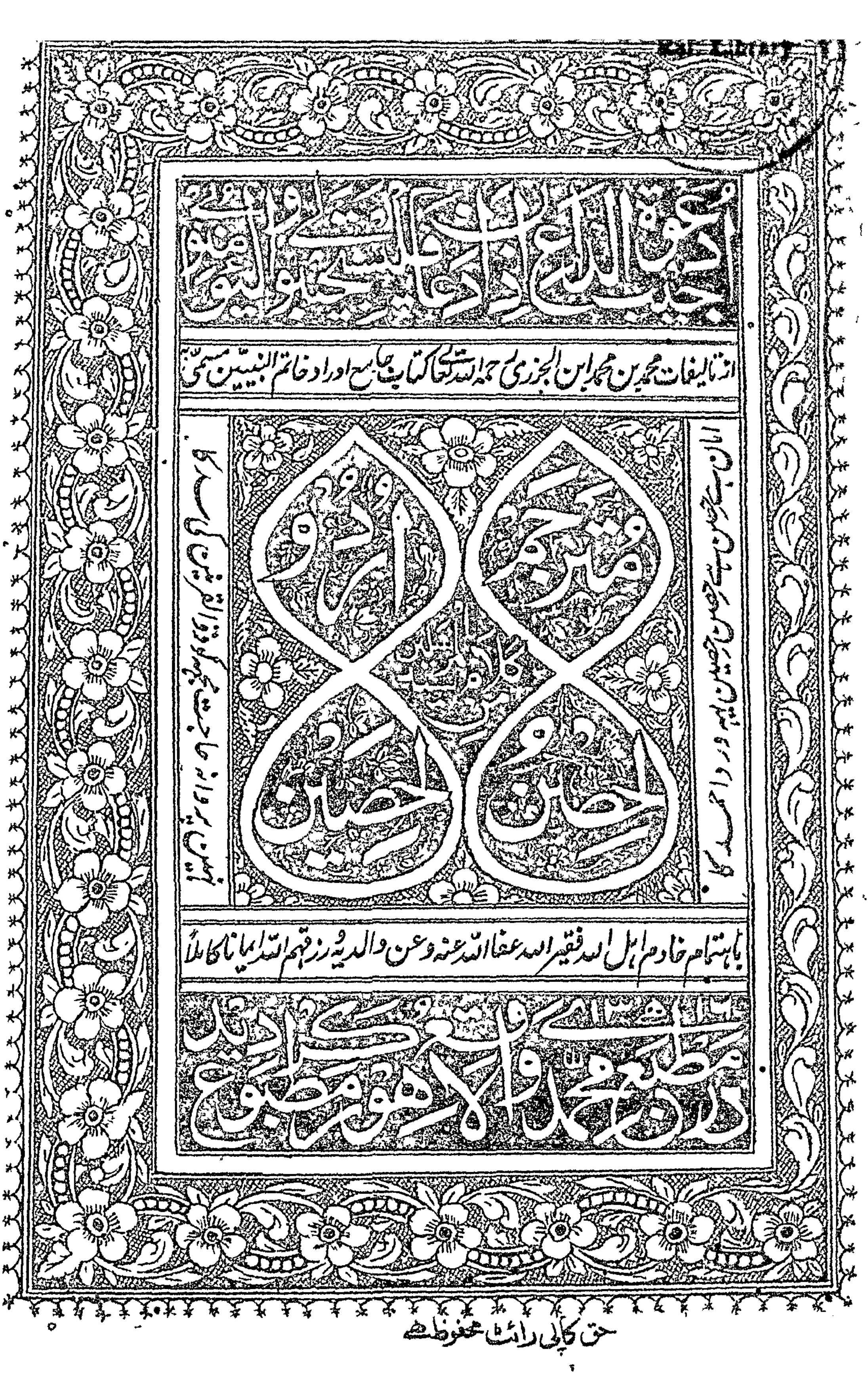


اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیومنوا بی
از تالیفات محمد بن محمد ابن الجزری رحمہ اللہ تعالیٰ کتاب جامع اوراد خاتم النبیین مسمّی
الحصن الحصین
مترجم اردو
باہتمام خادم اہل اللہ فقیر احمد عفا اللہ عنہ وعن والدیہ رزقہم اللہ ایمانا کاملا
در مطبع محمدی واقع لاہور مطبوع گردید

فہرس الحصن الحصین

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ لَآ اِلٰهَ

یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر سردار خلق کے کہ نام پاک انکا محمد ہے اور اوپر اولاد انکی کے اور اصحاب انکے اور سلام بھیج

اِلَّا اللّٰهُ عُدَّةٌ لِّلِقَائِهٖ قَالَ الْفَقِيْرُ الضَّعِيْفُ الْمِسْكِيْنُ الْمُنْقَطِعُ اِلَى

کلمہ توحید کا سامان ہے واسطے دیدار خدا کے کہتا ہے محتاج بندہ ضعیف مسکین چھوڑنیوالا لوگوں کو رجوع

اللّٰهِ تَعَالَى الرَّاجِيْ مِنْ كَرَمِهٖ اَنْ يُّنَجِّيَهٗ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

کرنیوالا طرف اللہ کے امید وار کرم اسکے سے یہ کہ خلاصی دے اسکو قوم ظالموں سے

مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْجَزَرِيِّ الشَّافِعِيُّ لَطَفَ اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد بیٹا محمد بیٹے محمد جزری کا کہ شافعی ہے مہربانی کرے اللہ بندہ

بِهٖ فِيْ شِدَّتِهٖ اَمَّا بَعْدَ حَمْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الدُّعَاءَ رَدَّ الْقَضَاءِ

بیچ اس کتاب کے بیچ سختی اسکی کے بعد تعریف خدا کے جسنے گردانا دعا کو پھیرنے والا تقدیر کے

وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور بھیجنا پہنچانا رحمت خاص اور سلام کے اوپر محمد کے کہ سردار نبیوں کے ہیں اور اوپر اولاد اور

صَحْبِهِ الْاَتْقِيَاءِ الْاَصْفِيَاءِ فَاِنَّ هٰذَا الْحِصْنُ الْحَصِيْنُ مِنْ كَلَامِ

اصحاب انکے کہ پرہیزگار برگزیدہ ہیں پس تحقیق یہ کتاب حصن حصین کلام

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَسِلَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ خِزَانَةِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنِ

سید رسولوں کے سے ہے اور یہ ہتھیار مومنوں کے خزانہ نبی امانت دار کے سے ہے

وَالْهَيْكَلُ الْعَظِيمُ مِنْ قَوْلِ الرَّسُولِ الْكَرِيمِ وَالْحِرْزُ الْمَكْنُونُ

اور یہ تعویذ پردہ قول رسول بزرگ کے سے

مِنْ لَفْظِهِ الْمَعْصُومِ الْمَأْمُونِ بَذَلْتُ فِيهِ النَّصِيحَةَ وَأَخْرَجْتُهُ

سچائی کی گناہوں سے امن پاگئے ہے سے خرچ کی میں نے اس میں نصیحت اور نکالا میں نے اسکو

مِنَ الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ أَبْرَزْتُهُ عُدَّةً عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَجَرَّدْتُهُ

حدیثوں صحیح سے ظاہر کیا میں نے اسکو درحالیکہ سامان ہے نزدیک ہر سختی کے اور خالص کیا میں نے

جُنَّةً تَقِي مِنْ شَرِّ النَّاسِ وَالْجِنَّةِ تَحَصَّنْتُ بِهِ فِيمَا دَهَمَنِي مِنَ

اسکو درحالیکہ سپر ہے کہ بچاتی ہے برائی آدمیوں اور جنوں سے قلعہ پکڑا میں نے ساتھ اسکے جو پہنچی مجھکو

الْمُصِيبَةِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ بِمَا هُوَ مِنَ السِّهَامِ مُصِيبَةٌ

مصیبت سے اور بچاؤ کیا میں نے ہر ظالم سے بسبب اسکے کہ جمع کیا اس کتاب نے تیروں کو پہنچنے والے

وَقُلْتُ ؎ أَلَا قُولُوا لِشَخْصٍ قَدْ تَقَوَّى عَلَى ضَعْفِي وَلَمْ يَخْشَ رَقِيبَهُ

اور کہا میں نے شعر خبردار رہو کہو تم اس شخص کو کہ تحقیق قوت ظاہر کی اوپر ناتوانی میرے کے اور نہ ڈرا نگہبان

خَبَأْتُ لَهُ سِهَامًا فِي اللَّيَالِي ✦ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَةً ✦ وَأَسْأَلُ

اپنے سے چھپا رکھے میں نے واسطے اسکے تیر راتوں میں اور امید رکھتا ہوں میں یہ کہ ہووین اسکو پہنچنے والے اور

اللهَ الْعَظِيمَ أَنْ يَنْفَعَ بِهِ وَأَنْ يُفَرِّجَ عَنْ كُلِّ مُسْلِمٍ بِسَبَبِهِ عَلَى أَنَّهُ

اللہ بزرگ سے یہ کہ نفع دے بسبب اس کتاب کے لوگوں سے مسلمانوں کو ہر حالت میں اور یہ کہ دور کرے

مَعَ اقْتِصَارِهِ وَاخْتِصَارِهِ لَمْ يَدَعْ حَدِيثًا صَحِيحًا فِي بَابِهِ إِلَّا

بسبب کے مانگتا ہوں بنا بر اسکے کہ تحقیق یہ باوجود کوتاہی اور چھوٹے ہونے اسکے کے نہیں چھوڑی کوئی حدیث صحیح

اسْتَحْضَرَهُ وَأَتَى بِهِ وَلَمَّا أَكْمَلْتُ تَرْتِيبَهُ وَهَذَّبْتُهُ طَلَبَنِي عَدُوٌّ

وغیرہ کے مگر کہ جمع کیا اسکو اور لایا اسکو اور جب پوری کی میں نے ترتیب اور اصلاح اسکی طلب کیا مجھکو دشمن نے

لَا يُمْكِنُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَّا اللهُ تَعَالَى فَهَرَبْتُ مِنْهُ مُخْتَفِيًا وَتَحَصَّنْتُ

کہ نہیں ممکن تھا کہ دفع کرے اسکو کوئی مگر اللہ برتر پس بھاگا میں اس سے چھپ کر اور بچاؤ کیا میں نے ساتھ حفاظت کی

بِهَذَا الْحِصْنِ فَرَأَيْتُ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ساتھ اس قلعے محکم کے پس دیکھا میں نے رسولوں کے سردار کو خواب میں رحمت خاص بھیجے اللہ اوپر ان کے اور سلام

اور اختصار کہتے ہیں اسکو کہ لفظ تھوڑے ہوں اور معنی بہت ۱۲

وَأَنَا جَالِسٌ عَلَى يَسَارِهِ وَكَأَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا تُرِيْدُ

اور میں بیٹھا ہوں بائیں طرف انکے اور گویا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کیا چاہتا ہے تو

فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لِيْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ

پس عرض کی میں نے ان سے اے رسول خدا کے دعا کرو اللہ تعالی سے میرے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے پس اٹھائے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ الْكَرِيْمَتَيْنِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِمَا فَدَعَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ بزرگ اپنے اور میں دیکھتا ہوں طرف دونوں ہاتھ کے پس دعا کی

ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ وَكَانَ ذٰلِكَ لَيْلَةَ الْخَمِيْسِ فَهَرَبَ

پھر پھیرے دونوں ہاتھ منہ اپنے بزرگ پر اور تھا یہ خواب جمعرات کی رات میں

الْعَدُوُّ لَيْلَةَ الْأَحَدِ فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنِّيْ وَعَنِ الْمُسْلِمِيْنَ

پس بھاگا دشمن اتوار کی رات میں اور دور کیا غم اللہ تعالے نے مجھسے اور مسلمانوں سے

بِبَرَكَةِ مَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ

بسبب برکت اس چیز کے کہ اس کتاب میں ہے روایت کی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق

رَمَزْتُ لِلْكُتُبِ الَّتِيْ خَرَّجْتُ مِنْهَا هٰذِهِ الْأَحَادِيْثَ بِحُرُوْفٍ

اشارہ کیا میں نے واسطے ان کتابوں کے کہ روایت کی میں نے ان سے یہ حدیثیں ساتھ حرفوں کے

تَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ سَلَكْتُ فِيْهَا أَخْصَرَ الْمَسَالِكِ فَجَعَلْتُ عَلَامَةَ

کہ دلالت کریں ان کتابوں پر چلا میں بیچ ان رمز کتابوں کے بہت چھوٹی راہ پس کی میں نے نشانی

صَحِيْحِ الْبُخَارِيِّ خ وَمُسْلِمٍ م وَسُنَنِ أَبِيْ دَاوُدَ د وَالتِّرْمِذِيِّ

صحیح بخاری کی خ اور مسلم کی م اور سنن ابی داود کی د اور ترمذی کی

ت وَالنَّسَائِيِّ س وَابْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِيْنِيِّ ق وَهٰذِهِ الْأَرْبَعَةُ

ت اور نسائی کی س اور ابن ماجہ قزوینی کی ق اور ان چاروں کی

عه وَهٰذِهِ السِّتَّةُ ع وَصَحِيْحِ الْمُسْتَدْرَكِ لِلْحَاكِمِ مس وَصَحِيْحِ

عہ اور ان چھیوں کی ع اور صحیح مستدرک حاکم کی مس اور صحیح

ابْنِ حِبَّانَ حب وَأَبِيْ عَوَانَةَ عو وَابْنِ خُزَيْمَةَ مه

ابن حبان کی حب اور صحیح ابی عوانہ کی عو اور ابن خزیمہ کی مہ

وَالموطا وسنن الدارقطني قط ومصنف ابن ابي شيبة
اور موطا کو لا اور سنن دارقطنی کی قط اور مصنف ابن ابی شیبہ کی
مص ومسند الامام احمد ا والبزار بز وابي يعلى الموصلي ص ومسند
مص اور نشانی مسند امام احمد کی آ اور بزار کی بز اور ابی یعلی موصلی کے ص اور
الدارمي مي ومعجم الطبراني الكبير طب والاوسط طس والصغير
مسند دارمی کی می اور معجم کبیر طبرانی کی طب اور معجم اوسط طبرانی کی طس اور معجم صغیر
صط والدعاء له طب ولابن مردويه مر والبيهقي في والسنن
طبرانی کی صط اور نشانی کتاب دعا طبرانی کی طب اور کتاب دعا ابن مردویہ کی مر اور کتاب دعا بیہقی کے فی اور سنن
الكبير له سني وعمل اليوم والليلة لابن السني ى واقدم رمز
سنن کبیر بیہقی کی سنی اور نشانی کتاب عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی کی ی اور پہلے لایا میں اشارہ
من له اللفظ وان كان الحديث موقوفا جعلت قبل رمزه
اسکا کہ واسطے اسکے لفظ ہے اور اگر حدیث موقوف لکھا میں نے پہلے اشارہ اوسکے کے
مو ليعلم انه موقوف لما بعده من الكتب وذلك قليل جدا
لفظ مو کا تو کہ جانا جاوے کہ تحقیق یہ حدیث موقوف ہے ان کتابوں میں کہ جنکا اشارہ کیا ہے بعد مو کے اور یہ
عدم المتصل او اختلف فيه على اني لم اجعل هذه الرموز الا لعالم
کہ نہایت کمی متصل یا جہاں اختلاف کیا گیا ہے اسمیں باوجود اسکے تحقیق نہیں کیے میں نے یہ اشارہ مگر واسطے اس
يربا بنفسه عن التقليد وليعلم يتعرف صحيح الكتب والمسانيد
بلند رکھتا ہے نفس اپنے کو تقلید سے اور واسطے طالب علم کے کہ پہچانتا ہے صحیح کتابوں کو اور مسندوں کو
والا ففي الحقيقة لا احتياج اليها لعموم الناس فليعلم اني
ورنہ بیس حقیقت میں نہیں احتیاج ہے طرف اشارہ کی واسطے عام لوگوں کے پس جاننا چاہیے کہ تحقیق
ارجو ان يكون جميع ما فيه صحيحا فزال الالتباس وقد
میں امید رکھتا ہوں یہ کہ ہووے سب چیز کہ اس مختصر میں ہے صحیح پس دور ہوا شبہ ان حدیثوں کا اور تحقیق
جمع بحمد الله تعالى هذا المختصر اللطيف مالم يجمعه
جمع کیا ہے شکر خدا تعالیٰ کا اس مختصر لطیف نے ان حدیثوں کو کہ نہیں جمع کیا اسکو

مُجَلَّدَاتٍ مِنَ التَّالِيفِ وَاِذَا انْتَهَى نَرْجُو مِنَ اللهِ اَنْ نَجْعَلَ فِي اٰخِرِهِ
بڑی کتابوں میں تصنیف سے اور جب تمام ہوئے یہ کتاب امید رکھتے ہیں ہم خدا تعالیٰ سے کہ کریں ہم

فَصْلًا نُكَشِّفُ فِيهِ لَفْظَ مَا فِيهِ قَدْ اَشْكَلَ وَهٰذِهِ مُقَدِّمَةٌ
آخر اسکے کے ایک فصل کہ کھولیں اسمیں ہم تو تمہید کیا گیا لفظ اس چیز کی سے کہ اسمیں مشکل ہووے اور یہ ہے مقدمہ

تَشْتَمِلُ عَلَى اَحَادِيْثَ فِي فَضْلِ الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ ثُمَّ اٰدَابِ
کہ شامل ہے اوپر حدیثوں کے بیچ فضیلت دعا کے اور ذکر کے پھر بیان آداب

الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ وَاَوْقَاتِ الْاِجَابَةِ وَاَحْوَالِهَا وَاَمَاكِنِهَا
دعا کا ہے اور آداب ذکر کا اور وقتوں قبولیت کا اور حالتوں قبولیت کا اور مکان قبولیت کا

ثُمَّ اسْمِ اللهِ تَعَالَى الْاَعْظَمِ وَاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى ثُمَّ مَا يُقَالُ فِي
پھر بیان اسم اعظم کا اور اسمائے حسنی کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ پڑھی جاویں

الصَّبَاحِ اِلَى الْمَسَاءِ وَفِي طُوْلِ الْحَيٰوةِ اِلَى الْمَمَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
صبح سے شام تک اور بیچ درازی زندگانی کے مرنے تک تمام چیزوں سے

مَا يُحْتَاجُ اِلَيْهِ وَصَحَّ النَّصُّ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ
کہ احتیاج لائی جاتی ہے طرف اسکی اور حال یہ کہ صحیح ہوئی ہے نقل صریح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر بیان

الذِّكْرِ الَّذِي وَرَدَ فَضْلُهُ وَلَمْ يَخْتَصَّ بِوَقْتٍ مِّنَ الْاَوْقَاتِ
اس ذکر کا کہ آئی ہے بزرگی اسکی اور نہیں خاص ہے ساتھ کسی وقت کے وقتوں سے

ثُمَّ الْاِسْتِغْفَارِ الَّذِي يَمْحُو الْخَطِيْئَاتِ ثُمَّ فَضْلِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
پھر بیان استغفار کا ہے جو مٹاتا ہے گناہوں کو پھر بیان فضیلت قرآن بزرگ کا

وَسُوَرِهِ وَاٰيَاتٍ ثُمَّ الدُّعَاءِ الَّذِي صَحَّ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور سورتوں اسکی کا اور آیتوں کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ كَذٰلِكَ ثُمَّ خَتَمْتُهُ بِفَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ
وسلم سے اسیطرح پھر تمام کیا میں نے اسکو ساتھ فضیلت درود کے اوپر سردار خلق کے

وَرَسُوْلِ الْحَقِّ الَّذِي هَدَى اللهُ تَعَالٰى بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ بِهِ
اور رسول حق کے وہ جو راہ دکھائی اللہ تعالیٰ نے بسبب انکے گمراہی سے اور بینا کیا ساتھ انکے

من العمى فاوضح المحجة ولم يدع لاحد حجة صلى الله عليه

اندھے پن سے پس روشن کی راہ سیدھی اور نہ چھوڑی کسی کے لیے حجت رحمت نازل بھیجے اللہ

وآله وسلم كلما ذكره الذاكرون وكلما غفل عن ذكره

اور سلام جبکہ یاد کریں انکو یاد کرنے والے اور جبکہ غافل ہوویں ذکر انکے سے

الغافلون فضل الدعاء قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

غافل لوگ یہ حدیثیں ہیں فضیلت دعا کے بیچ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الدعاء هو العبادة ثم تلا وقال ربكم ادعوني استجب

دعا وہی ہے بندگی پھر پڑھی یہ آیت اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھ سے تا قبول کروں

لكم الآية مص عه حب مس من فتح له في

میں دعا تمہاری آخر آیت تک جو کوئی کہ کھولا جاوے واسطے اسکے دروازہ

الدعاء منكم فتحت له ابواب الاجابة مص فتحت

بیچ دعا کے تم میں سے کھولے جاتے ہیں اسکے لیے دروازے قبولیت کے کھولے جاتے ہیں

له ابواب الجنة مس فتحت له ابواب الرحمة وما سئل الله

اسکے لیے دروازے بہشت کے کھولے جاتے ہیں اسکے لیے دروازے رحمت کے اور نہیں مانگی جاتی

شيئا احب اليه من ان يسأل العافية لا يرد القضاء

اللہ تعالی سے کوئی چیز بہت پیاری ہو نزدیک اسکے کہ مانگی جاوے عافیت نہیں پھیرتی تقدیر معلق کو

الا الدعاء ولا يزيد في العمر الا البر فحب مس

مگر دعا اور نہیں زیادتی کرتی عمر میں کوئی چیز مگر نیکی

لن يغني حذر من قدر والدعاء ينفع مما نزل ومما لم ينزل وان

نہیں فائدہ کرتا ڈر تقدیر سے اور دعا نفع کرتی ہے اس بلا سے کہ اتری اور اس بلا سے کہ نہیں اتری اور تحقیق

البلاء لينزل فيتلقاه الدعاء فيعتلجان الى يوم القيامة مس

بلا البتہ اترنے لگتی ہے پس ملتی ہے اس سے دعا پس لڑتی ہیں دونوں دن قیامت تک

طس ليس شيء اكرم على الله من الدعاء

نہیں کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالی کے دعا سے

ہے لڑائی میں ۱۲

ت ف حب مس من لم يسأل الله يغضب عليه ص

جو کوئی نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے تو غصے ہوتا ہے اللہ اس پر

من لم يدع الله غضب عليه ص لا تعجزوا في الدعاء فانه

جو کوئی نہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے غصے ہوتا ہے وہ اس پر نہ تھکو دعا میں اسلیے کہ تحقیق

لن يهلك مع الدعاء احد حب مس من سره ان يستجيب الله

ہرگز ہلاک نہیں ہوتا ساتھ دعا کے کوئی جسکو خوش لگے یہ کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ دعا

له عند الشدائد والكرب فليكثر الدعاء في الرخاء ت

اسکی نزدیک سختیوں اور غموں کے پس چاہیے کہ بہت کرے دعا فراخی کی حالت میں

الدعاء سلاح المؤمن وعماد الدين ونور السموات والارض

دعا ہتھیار مومن کا ہے اور ستون دین کا ہے اور روشنی آسمانوں اور زمین کی

مس مر صلى الله عليه وآله وسلم بقوم مبتلين فقال اما

مس گذرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم پر کہ گرفتار تھے کسی بلا میں پس فرمایا کیا

كان هؤلاء يسألون الله العافية ز ما من مسلم ينصب

نہیں تھے یہ بیچ حالت میں کہ مانگتے خدا سے عافیت ز نہیں کوئی مسلمان کہ قائم کرے

وجهه لله تعالى في مسألة الا اعطاها اياه اما ان يعجلها

منہ اپنا واسطے اللہ تعالیٰ کے دعا میں مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ سوال اسکا یا یہ کہ جلدی دیتا ہے سوال اسکو

له واما ان يدخرها له فضل الذكر يقول الله انا عند

یعنے دنیا میں یا کہ ذخیرہ کرتا ہے اسکو اسکے لیے یہ بیان فضیلت ذکر کا ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں نزدیک

ظن عبدي بي وانا معه اذا ذكرني فان ذكرني في نفسه ذكرته

گمان بندہ میرے اپنے کے ہوں کہ ساتھ میرے رکھتا ہے اور میں ساتھ اسکے ہوں جب یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرے

في نفسي وان ذكرني في ملإ ذكرته في ملإ خير منهم الحديث

ذات اپنی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں میں اسکو اس جماعت میں کہ بہتر ہے اس سے فرمایا آنحضرت

خ م ت س ق الا اخبركم بخير اعمالكم وازكاها عند

کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین عملوں تمہارے کے اور بہت پاکیزہ انکو نزدیک

مَلِیْکِکُمْ وَاَرْفَعِهَا فِیْ دَرَجَاتِکُمْ وَخَیْرٌ لَّکُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ
بادشاہ تمہارے کے اور سا بلند سبحان کے درجوں تمہارے میں اور بہتر ہے تمہارے لیے خرچ کرنے سونے اور

وَالْوَرِقِ وَخَیْرٌ لَّکُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّکُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَ
چاندی کے اور بہت بہتر ہے تمہارے لیے اس سے کہ ملو تم دشمنوں اپنے سے پس مارو تم گردنیں انکی اور

یَضْرِبُوْا اَعْنَاقَکُمْ قَالُوْا بَلٰی قَالَ ذِکْرُ اللّٰهِ ت و ق مس مَا صَدَقَهُ
ماریں وہ گردنیں تمہاری کہا اصحاب نے ہاں فرمایا وہ ذکر اللہ کا ہے نہیں کوئی صدقہ

اَفْضَلُ مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ طس اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِکَةً یَّطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ
بہتر ذکر خدا کے سے ت تحقیق اللہ کے لیے فرشتے ہیں پھرتے ہیں راہوں میں

یَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّکْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ
ڈھونڈھتے ہیں ذکر کرنیوالوں کو پس جب پاتے ہیں ایک جماعت کو کہ یاد کرتے ہیں اللہ عزوجل کو

تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ فَیَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَی السَّمَاءِ
پکارتے ہیں آپس میں آؤ تم طرف حاجت اپنی کے فرمایا پس گھیر لیتے ہیں انکو ساتھ پروں اپنے کے آسمان دنیا

الدُّنْیَا الْحَدِیْثَ م ت مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ
تک فرمایا آخر حدیث تک مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی جو شخص کہ نہ یاد

رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ خ م لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی مطلق یا کبھی کبھی مانند زندہ اور مردہ کی ہے نہیں بیٹھتی ہے ایک قوم

حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِکَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّکِیْنَةُ
مگر کہ گھیر لیتے انکو فرشتے اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے اوپر تسکین خاطر کی

وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ م ت ق یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ
اور یاد کرتا ہے انکو اللہ بیچ ان لوگوں کے کہ نزدیک اسکے ہیں اے رسول خدا کے تحقیق احکام

الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَنْبِئْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ
اسلام کے تحقیق بہت غالب ہوئے ہیں مجھ پر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایسی چیز کے کہ بھروسا کروں میں ساتھ اسکے فرمایا

لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ ت حب مس مص
ہمیشہ رہے زبان تیری تر ذکر اللہ کے سے

اور شیطان اور بلائیں نہیں غافل ہوتے اسکے ذکر سے ۱۱

انحر کلام فارقت علیه رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

آخر کلام کہ جدا ہوا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ان قلت ای الاعمال احب الی الله قال ان تموت ولسانك

یہ تھا کہ عرض کیا میں نے کونسا عمل بہت پیارا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا کہ مرے تو اس حالتین کہ زبان تیری

رطب من ذکر الله خ ب رط قلت یا رسول الله اوصنی

تر ہو ذکر اللہ کے سے ف کہا میں نے اے رسول خدا کے نصیحت دو مجھکو

قال علیك بتقوی الله ما استطعت واذکر الله عند کل حجر

فرمایا لازم کر اوپر اپنے تقوی اللہ کا جب تلک طاقت رکھے تو اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتھر

وشجر وما عملت من سوء فاحدث لله فیه توبة السر

اور ہر درخت کے اور جو کچھ کی ہو تو نے برائی پس پیدا کر واسطے اللہ کے اسمین توبہ پوشیدہ بیچ گناہ پوشیدہ

بالسر والعلانیة بالعلانیة ط ما عمل آدمی عملا انجی له من

کے اور توبہ ظاہر بیچ گناہ ظاہر کے نہ عمل کیا کسی آدمی نے کوئی عمل کہ بہت نجات دینے والا ہو

عذاب الله من ذکر الله ط امص قالوا ولا الجهاد فی سبیل

اسکو عذاب اللہ سے ذکر اللہ کے سے ف عرض کیا صحابیوں نے اور نہ جہاد اللہ کی راہ

الله قال ولا الجهاد فی سبیل الله الا ان یضرب بسیفه حتی

مین فرمایا اور نہ جہاد اللہ کے راہ مین مگر یہ کہ مارے ساتھ اپنے تلوار کے یہانتک کہ

ینقطع قاله ثلث مرات ط مص طس صط لو ان رجلا

ٹوٹ جاوے تلوار فرمایا اسکو تین بار اگر تحقیق ایک آدمی ہو

فی حجره دراهم یقسمها واخر یذکر الله کان الذاکر لله

کہ گود اسکی مین درہم ہون کہ بانٹتا ہوا انکو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا تو ہوگا ذکر کرنیوالا اخلاص واسطے اللہ

افضل ط اذا مررتم بریاض الجنة فارتعوا قالوا یا رسول الله

افضل ف ۳ جب گذرو تم باغون جنت مین پس میوہ کھاؤ کہا صحابیون نے اسکے یا رسول خدا کے

صلی الله علیه وآله وسلم وما ریاض الجنة قال حلق الذکر

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کیا ہیں باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے

يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَيَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ

فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ تر یب ہے کہ جانیں گے صاحب جمع ہونے قیامت والے آج کہ کون ہیں صاحب

قِيْلَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَهْلُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

بزرگی کے عرض کی کون ہیں صاحب بزرگی کے اے رسول اللہ فرمایا صاحب مجلسوں ذکر کے

مِنَ الْمَسَاجِدِ حب ص مَا مِنْ اٰدَمِيٍّ اِلَّا لِقَلْبِهٖ بَيْتَانِ

مسجدوں سے ف نہیں کوئی آدمی مگر کہ واسطے دل اوسکے دو مکان ہیں

فِيْ اَحَدِهِمَا الْمَلَكُ وَفِي الْاٰخَرِ الشَّيْطَانُ فَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ

ایک میں ان میں سے فرشتہ ہے اور دوسرے میں شیطان ہے پس جب یاد کرتا ہے اللہ کو

خَنَسَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ وَضَعَ الشَّيْطَانُ مِنْقَارَهٗ فِيْ قَلْبِهٖ

پیچھے ہٹ جاتا ہے شیطان اور جب نہیں یاد کرتا اللہ کو رکھتا ہے شیطان منہ اپنا اوسکے دل میں

وَوَسْوَسَ لَهٗ ص مص مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ

اور وسوسے ڈالتا ہے اوسکے لیے ف جو کوئی نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھا رہا یاد کرتا رہا اللہ کو

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ

یہانتک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے نماز دو رکعت ہوتا ہے ثواب اسکے لیے مانند ثواب حج

وَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ ت اِنْقَلَبَ بِاَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ

اور مانند ثواب عمرے کے پورے پورے پورے ف روایت میں یہ ہے کہ لوٹ آئیگا وہ پھر ساتھ ثواب حج اور عمرہ

اور طبرانی کی

ط ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّيْنَ طس

یاد کرنیوالا اللہ کا بیچ غفلت کرنیوالوں کے بمنزلہ صبر کرنیوالے کے ہے بیچ بھاگنے والوں کے

مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوْا مَجْلِسًا وَتَفَرَّقُوْا مِنْهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ

نہیں کوئی قوم کہ بیٹھیں ایک مجلس میں اور جدا ہوویں اوس سے اور نہ یاد کریں اللہ کو اسمیں

اِلَّا كَاَنَّمَا تَفَرَّقُوْا عَنْ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مگر گویا کہ جدا ہوئے مردار گدھے کی سے اور ہوگی یہ مجلس اونپر حسرت قیامت کے دن

مس حب ص وَمَا مَشٰى اَحَدٌ مَمْشًى لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

ف ت اور نہیں چلتا کوئی کسی راہ میں کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو

فیہ الا کان علیہ ترۃ وما اوی احد الی فراشہ لم یذکر اللہ
اسمیں مگر ہوگا ذکرنا اس پر حسرت کا اور نہیں جگہ پکڑتا کوئی بستر اپنے پر کہ نہ یاد کرے اللہ کو
فیہ الا کان علیہ ترۃ س احسب ان الجبل ینادی الجبل
اسمیں مگر ہوگا ذکرنا اس پر حسرت کا ف تحقیق ایک پہاڑ پکارتا ہے پہاڑ دوسرے کو
باسمہ ای فلان ھل مر بک احد ذکر اللہ فاذا قال نعم
ساتھ نام اوسکے اے فلانے کیا گذرا ہے تجپر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کو پس جب کہتا ہے پہاڑ دوسرا ہاں
استبشر الحدیث ط ان خیار عباد اللہ الذین یراعون الشمس
تو خوش ہوتا ہے فرمایا آخر حدیث تک تحقیق اچھے بندے اللہ کے وہ ہیں جو محافظت کرتے ہیں سورج
والقمر والاھلۃ والنجوم والاظلۃ لذکر اللہ ص لیس یتحسر
اور چاند اور ستاروں اور سایوں کی واسطے یاد اللہ تعالیٰ کے ف نہیں حسرت
اھل الجنۃ الا علی ساعۃ مرت بھم ولم یذکروا اللہ تعالیٰ
کرینگے جنت والے مگر اس ساعت پر کہ گذری انپر اور نہ یاد کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو
فیہا ط ی اکثروا ذکر اللہ حتی یقولوا مجنون حب ص
اسمیں بہت یاد کرو اللہ کی یہاں تک کہ کہیں لوگ یہ دیوانہ ہے
کان یامران یراعی التکبیر والتقدیس والتھلیل وان یعقد
تھے آنحضرت صلعم کہ حکم کرتی تھی یہ کہ نگہبانی کیجاوے تکبیر اور سبحان الملک القدوس اور لا الٰہ الا اللہ اور یہ کہ گنی جاوے
بالانامل قال لاھن مسؤلات مستنطقات دت
انگلیوں سے تسبیح وغیرہ ساتھ انگلیوں کے فرمایا سبب کہ تحقیق وہ پوچھے جاوینگی طلب گویائی کی کیجاوینگی ف
علیکن بالتسبیح والتقدیس والتھلیل ولا تغفلن فتنسین
لازم کرو اپنے پر اے عورتو تسبیح اور سبحان الملک القدوس اور لا الٰہ الا اللہ اور نہ غافل ہو کر سو پس بھولاوگی
الرحمۃ مص رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعقد
رحمت سے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ گنتے تھے تسبیح کو
التسبیح بیمینہ س لان اقعد مع قوم یذکرون اللہ تعالیٰ
ساتھ ہاتھ داہنے اپنے کے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

من صلوة الغداة حتى تطلع الشمس احب الي من ان اعتق
بعد نماز فجر کی سے آفتاب کے نکلنے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد
اربعة من ولد اسمعيل ولان اقعد مع قوم يذكرون الله
کروں میں چار شخص اولاد اسمعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ
تعالى من صلوة العصر الى ان تغرب الشمس احب الي من ان
تعالی کو نماز عصر کی سے آفتاب کے غروب ہونے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد
اعتق اربعة سبق المفردون قالوا وما المفردون يا رسول
کروں میں چار شخص کو آگے بڑھ گئے مفردون کہا صحابہ نے کیا ہیں مفردون اے رسول اللہ
الله م قال الذاكرون الله كثيرا والذاكرات م قال
فرمایا وہ مرد کہ یاد کریں خدا کو بہت اور وہ عورتیں کہ یاد کریں خدا کو بہت اور ترمذی نے نقل کیا کہ
المستهترون في ذكر الله يضع الذكر عنهم اثقالهم فياتون
مفردون وہ ہیں کہ شگفتہ اور فریفتہ ہوں اللہ کی یاد میں کہ دور کریگا ذکر ان سے بوجھ ان کے گناہوں کے پس آویں گے
يوم القيمة خفافا قال ان الله امر يحيى بن زكريا بخمس كلمات
قیامت کے دن ہلکے پھلکے تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا یحیی بیٹے زکریا کو ساتھ پانچ باتوں کے
ان يعمل بها ويامر بني اسرائيل ان يعملوا بها وذكر الحديث
یہ کہ عمل کریں ساتھ ان کے اور حکم کرے بنی اسرائیل کو یہ کہ عمل کریں ساتھ ان کے اور ذکر فرمایا حضرت نے حدیث کو
الى ان قال وامركم ان تذكروا الله فان مثل ذلك كمثل
یہاں تک کہ کہا یحیی نے اور حکم کرتا ہوں تم کو یہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنے کی مانند مثال
رجل خرج العدو في اثره سراعا حتى اذا اتى على حصن
ایک شخص کی ہے کہ نکلا دشمن پیچھے اس کے دوڑتا ہوا تا کہ اس کو پکڑ لے یہاں تک کہ جب آیا وہ اوپر قلعہ
حصين فاحرز نفسه منهم كذلك العبد لا يحرز نفسه
محکم پر پس بچایا جان اپنی کو ان دشمنوں سے اسی طرح بندہ نہیں بچاتا ہے نفس اپنے کو
من الشيطان الا بذكر الله تعالى وحق ليذكرن الله
شیطان سے مگر ساتھ ذکر اللہ تعالے کے۔ قسم ہے اللہ تعالی کی البتہ یاد کرتی ہے اللہ کو

قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّاتِ الْعُلَى

ایک قوم دنیا میں اوپر بچھونوں بچھے ہوئے کے داخل کریگا انکو اللہ بہشتوں بلند میں ت

ص إِنَّ الَّذِينَ لَا تَزَالُ أَلْسِنَتُهُمْ رَطْبَةً مِنْ ذِكْرِ اللهِ يَدْخُلُونَ

تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہیں زبانیں انکی تر یاد اللہ کی سے داخل ہونگے

الْجَنَّةَ وَهُمْ يَضْحَكُونَ مو مص آدَابُ الدُّعَاءِ مِنْهَا مَا

بہشت میں اس حال میں کہ وہ خوش ہونگے یہ ہیں آداب دعا کے ان میں بعضے وہ ہیں

يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ رُكْنًا وَأَنْ يَكُونَ شَرْطًا وَأَنْ يَكُونَ غَيْرَ ذَلِكَ

ہیں کہ پہنچتے ہیں رکن کے درجے کو اور بعضے شرط ہیں اور بعضے ہیں سوا ان دونوں قسموں کے

مِنْ مَأْمُورَاتٍ وَمَنْهِيَّاتٍ وَغَيْرِهَا وَهِيَ تَجَنُّبُ الْحَرَامِ فِي

حکموں میں یعنے مستحبات اور چیزیں منع کی گئی سے اور سوا انکے اور وہ آداب دعا کے بچنا حرام سے

الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالْمَلْبَسِ وَالْمَكْسَبِ م ت وَالْإِخْلَاصُ لِلّٰهِ تَعَالَى

کھانے میں اور پینے میں اور پہننے میں اور کسب کرنے میں ہے اور خالص کرکر دعا کرنی واسطے اللہ

مس وَتَقْدِيمُ عَمَلٍ صَالِحٍ وَذِكْرُهُ عِنْدَ الشِّدَّةِ م ت د التَّنَظُّفُ

تعالیٰ کے ف اور پہلے کرنا عمل اچھے کا اور یاد کرنا عمل اچھیکا نزدیک سختی کے اور ستھرائی اور

وَالتَّطَهُّرُ عه حب مس وَالْوُضُوءُ وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ

پاکی یعنی نجاست سے اور وضو کرنا اور منہ کرنا قبلے کی طرف

ع وَالصَّلَاةُ عه حب مس وَالْجُثُوُّ عَلَى الرُّكَبِ عو وَالثَّنَاءُ

اور نماز پڑھنی ف اور بیٹھنا دوزانو اور تعریف کرنی

عَلَى اللهِ تَعَالَى أَوَّلًا وَآخِرًا وَالصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

اوپر خدا تعالیٰ کے اول اور پیچھے دعا کے اور درود بھیجنا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ د ت س حب مس وَبَسْطُ الْيَدَيْنِ

علیہ وآلہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول آخر دعا کے اور کھولنا دونوں ہاتھوں کا

ت مس و رَفْعُهُمَا ع وَأَنْ يَكُونَ رَفْعُهُمَا حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

اور اونچا ہونا دونوں ہاتھوں کا طرف آسمان کی اور یہ کہ ہووے اونچا دونوں ہاتھوں کا برابر مونڈھوں کے

د ا س ق وكشفهما مو والتأدب مر د ت س والخشوع مو

اور کھولنا دونوں ہتھیلیوں کا ف اور ادب کرنا   اور فروتنی کرنی دل سے

مص والتمسكن مع الخضوع ش وأن لا يرفع بصره إلى السماء

ف اور ظاہر کرنا مسکینی اور ذلت کا ساتھ فروتنی کے   اور یہ کہ نہ اٹھاوے دعا کرنیوالا آنکھ اپنی آسمان کی طرف

م س وأن يسأل الله تعالى بأسمائه الحسنى وصفاته العلى

ف اور یہ کہ دعا کرے اللہ تعالی سے ساتھ وسیلے ناموں اسکے کہ اچھے ہیں اور صفتوں اسکے کہ بڑی ہیں

حب مس وأن يجتنب السجع وتكلفه ط خ وأن لا يتكلف

ف اور یہ کہ پرہیز کرے قافیہ بندی اور تکلف کرنے سجع کہنے سے   اور یہ کہ نہ تکلف کرے

التغني بالأنغام مو وأن يتوسل إلى الله تعالى بأنبيائه

گانیکا ساتھ خوش آوازی کے   اور یہ کہ وسیلہ پکڑے طرف اللہ تعالی کے ساتھ نبیوں اسکے

خ ر مس والصالحين من عباده خ وخفض الصوت

اور ساتھ نیکوں کے خدا تعالی کے بندوں سے ف   اور پست کرنا آواز کا

ع والاعتراف بالذنب ع واختيار الأدعية الصحيحة المأثورة

اور اقرار کرنا ساتھ گناہوں کے   اور اختیار کرنا دعاؤں صحیحہ کا کہ روایت کی گئی ہیں

عن النبي صلى الله عليه وسلم فإنه لم يترك حاجة إلى

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلئے کہ تحقیق انہوں نے نہیں چھوڑی ہے کوئی حاجت طرف

غيره د س واختيار الجوامع من الدعاء د وأن يبدأ بنفسه

غیر اپنے کی   اور اختیار کرنا جمع کرنیوالیوں کا دعا سے ف   اور یہ کہ شروع کرے ساتھ نفس اپنے کے

أن يدعو لوالديه وإخوانه المؤمنين م وأن لا يخص نفسه

اور یہ کہ دعا کرے واسطے ماں باپ اپنے کے اور بھائیوں اپنے مومنین کے   اور یہ کہ نہ خاص کرے نفس اپنے کو

بالدعاء إن كان إماما د ت ق وأن يسأل بعزم

ساتھ دعا کے اگر ہووے امام   اور یہ کہ سوال کرے ساتھ قصد کے

ع وأن يدعو برغبة حب عو وأن يخرجه من قلبه

اور یہ کہ دعا کرے ساتھ رغبت کے   اور یہ کہ نکالے دعا دل اپنے سے

دین و دنیا کو شامل ہونا آسمان آخر آیت تک کی ۱۲

جِدٍّ وَاجْتِهَادٍ وَاَنْ يُحْضِرَ قَلْبَهٗ وَيُحْسِنَ رَجَاءَهٗ مس ق اَنْ
ساتھ کوشش اور کوشش کے اور یہ کہ حاضر کرے دل اپنے کو اور اچھی رکھے امید اور یہ کہ

يُكَرِّرَ الدُّعَاءَ خ وَاَقَلُّهُ التَّثْلِيْثُ دى وَاَنْ يُلِحَّ فِيْهِ
تکرار کرے دعا کو اور ادنیٰ تکرار کا تین بار کہنا ہے اور یہ کہ مبالغہ کرے دعا میں

س مس عو وَاَنْ لَّا يَدْعُوَ بِاِثْمٍ وَّلَا قَطِيْعَةِ رَحِمٍ مر ب
اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ گناہ کے اور نہ کاٹنے ناطہ کے

وَاَنْ لَّا يَدْعُوَ بِاَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ س ق اَنْ لَّا يَعْتَدِيَ فِي
اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ اس کام کے کہ تحقیق فراغت کی گئی اوس سے اور یہ کہ نہ تجاوز کرے بیچ

الدُّعَاءِ بِاَنْ يَّدْعُوَ بِمُسْتَحِيْلٍ اَوْ مَا فِيْ مَعْنَاهُ خ وَاَنْ لَّا يَحْجُرَ
دعا میں ساتھ اس طرح کے کہ دعا کرے ساتھ محال کے یا بیانہ اوس چیز کے کہ بیچ معنی محال کے ہو اور یہ کہ نہ تنگ

خ د س ق وَاَنْ يَّسْاَلَ حَاجَاتِهٖ كُلَّهَا حب وَتَاْمِيْنُ
اور یہ کہ مانگے خدا سے سب حاجتیں اپنی اور آمین کہنی دعا

الدَّاعِيْ وَالْمُسْتَمِعِ خ م د س وَمَسْحُ وَجْهِهٖ بِيَدَيْهِ بَعْدَ فَرَاغِهٖ
کرنیوالے اور سننے والے کی اور ملنا منہ اپنے کا ساتھ دونوں ہاتھوں کے پیچھے فراغت پانے

د ت حب ق مس وَاَنْ لَّا يَسْتَعْجِلَ بِاَنْ يَّسْتَبْطِئَ الْاِجَابَةَ
دعا کے اور یہ کہ نہ جلدی کرے ساتھ اس طرح کے کہ دیر جانے قبولیت کو

اَوْ يَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ خ م د س ق اٰدَابُ الذِّكْرِ
یا کہے کہ دعا کی میں نے پس نہ قبول کی گئی میرے لیئے یہ ہیں آداب ذکر کے

قَالَ الْعُلَمَاءُ يَنْبَغِيْ اَنْ يَّكُوْنَ الْمَوْضِعُ الَّذِيْ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهِ نَظِيْفًا
کہا ہے عالموں نے لائق ہے کہ ہووے جگہ کہ جس میں یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو پاکیزہ

خَالِيًا وَاَنْ يَّكُوْنَ الذَّاكِرُ عَلٰى اَكْمَلِ الصِّفَاتِ الْمُتَقَدِّمَةِ
خالی اور یہ کہ ہووے ذکر کرنیوالا اوپر کامل تر صفتوں پہلی کے

وَاَنْ يَّكُوْنَ فَمُهٗ نَظِيْفًا وَاِنْ كَانَ فِيْهِ تَغَيُّرٌ اَزَالَهٗ بِالسِّوَاكِ
اور یہ کہ ہووے منہ اسکا پاک اور اگر ہووے منہ میں تغیر دور کرے اسکو ساتھ مسواک کے

وَإِنْ كَانَ جَالِسًا فِي مَوْضِعٍ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ مُتَخَشِّعًا مُتَذَلِّلًا

اور اگر ہو بیٹھا کسی جگہ متوجہ ہو کر قبلے کی طرف فروتنی کرنیوالا ہو کر اپنے کو ذلیل جاننے والا

بِسَكِينَةٍ وَوَقَارٍ وَحُضُورِ قَلْبٍ وَأَنْ يَتَدَبَّرَ مَا يَذْكُرُ وَيَتَعَقَّلَ

ساتھ آہستگی اور خاطر جمعی کے اور ساتھ حضور دل کے ف۱ یہ کہ غور کرے اور تامل کرے اوس چیز میں کہ ذکر کرتا ہے اور سمجھے

مَعْنَاهُ فَإِنْ جَهِلَ شَيْئًا يُبَيِّنُ مَعْنَاهُ وَلَا يَحْرِصُ عَلَى تَحْصِيلِ الْكَثْرَةِ

معنے اوسکے پس اگر نہ جانا کچھ تو تحقیق کرے معنے اوسکے ف۲ اور نہ حرص کرے اوپر حاصل کرنے ذکر کے

بِالْعَجَلَةِ فَلِذٰلِكَ اسْتَحَبُّوا أَنْ يَمُدَّ صَوْتَهُ بِقَوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

بسبب جلدی کے ف۳ پس واسطے اسکے دوست رکھا ہے عالموں نے یہ کہ دراز کرے آواز اپنی ساتھ قول لا الہ الا اللہ کے

وَكُلُّ ذِكْرٍ مَشْرُوعٍ وَاجِبًا كَانَ أَوْ مُسْتَحَبًّا لَا يُعْتَدُّ بِشَيْءٍ مِنْهُ

ف۴ اور جو ذکر کہ حکم کیا گیا ہے شرع میں فرض ہو یا مستحب ہو نہیں اعتبار کیا جاتا کچھ اوس سے

حَتّٰى يَتَلَفَّظَ بِهِ وَيُسْمِعَ نَفْسَهُ وَأَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْآنُ إِلَّا فِيمَا

یہان تلک کہ بولے ساتھ اوسکے اور سنا دے نفس اپنے کو اور بہترین ذکر کا قرآن پڑھنا ہے مگر بیچ اوس جگہ کے کہ

شُرِعَ بِغَيْرِهِ وَلَيْسَ فَضْلُ الذِّكْرِ مُنْحَصِرًا فِي التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ

مشروع ہے ساتھ غیر قرآن کے ف۵ اور نہیں فضیلت ذکر کی منحصر بیچ کہنے لا الہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کہنے

وَالتَّكْبِيرِ بَلْ كُلُّ مُطِيعٍ لِلّٰهِ تَعَالٰى فِي عَمَلٍ فَهُوَ ذَاكِرٌ قَالُوا

اور اللہ اکبر کے بلکہ جو فرمانبردار واسطے اللہ تعالی کے ہے کسی کام میں پس وہ ذکر کرنیوالا ہے کہا ہے عالموں نے

وَإِذَا وَاظَبَ الْعَبْدُ عَلَى الْأَذْكَارِ الْمَأْثُورَةِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جب ہمیشگی کرتا ہے بندہ اوپر ذکروں کے کہ روایت کئے گئے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَفِي الْأَحْوَالِ وَالْأَوْقَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ لَيْلًا

صبح کو اور شام کو اور بیچ حالتوں کے اور وقتوں مختلف کے رات کو

وَنَهَارًا كَانَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ تَعَالٰى كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

اور دن کو تو ہوتا ہے بہت ذکر کرنیوالے مردوں سے خدا تعالی کو اور عورتوں بہت ذکر کرنیوالیوں سے

وَيَنْبَغِي لِمَنْ كَانَ لَهُ وِرْدٌ فِي وَقْتٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ أَوْ عَقِبَ

اور لائق ہے واسطے اوس شخص کے کہ ہو واسطے اسکے وظیفہ بیچ ایک وقت کے رات سے یا دن سے یا پیچھے

صلوٰة او غیر ذلك ففاته أن یتدارکه ویأتی به إذا أمکنه

نماز کے یا اسکے سوا پس فوت کر دے اسکو تو لائق ہے کہ تدارک کرے اسکا اور بجا لاوے اسکو جبکہ ممکن ہو اسکو

ولا یهمله لیعتاد الملازمة علیه ولا یتساهل فی قضائه

اور نہ چھوڑے اسکو تاکہ عادی رہے لازمت کی اوپر اسکے اور سستی نہ کرے بیچ قضا اسکی کے

أوقات الإجابة لیلة القدر ت س ق مس ویوم

یہ بیان ہے وقتوں قبولیت دعا کا ایک لیلة القدر ہے اور دن

عرفة ت وشهر رمضان ولیلة الجمعة ت مس

عرفے کا اور مہینہ رمضان کا اور رات جمعہ کی

ویوم الجمعة د س ق حب مس ونصف اللیل الثانی

اور دن جمعہ کا اور آدھی رات آدھی رات آخر

ص ق وثلث اللیل الأول ص ق وثلث اللیل الآخر ع وجوفه ت

اور تہائی رات پہلی اور تہائی رات اخیر اور درمیان تہائی رات آخر کا

س مس ط ووقت السحر ع وساعة الجمعة أرجى

اور وقت سحر کا اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ساعت

ذلك وقتها ما بین أن یجلس الإمام فی الخطبة إلى أن تقضى

ان وقتوں کی ہے اور وقت ساعت جمعہ کا بیچ مابین بیٹھنے امام کے سے منبر پر خطبے کے لیے تمام ہونے

الصلوٰة م د ومن حین تقام الصلوٰة إلى السلام مص ت ق

نماز تلک اور جس وقت سے کہ قائم کیجاوے نماز سلام تلک نماز سے

والداعی قائم یصلی خ م س ق وقیل بعد العصر إلى غروب

اور حال یہ کہ دعا کرنیوالا کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو اور کہا بعضوں نے پیچھے عصر کے غروب

الشمس مو ت وقیل آخر ساعة من یوم الجمعة د س مو

آفتاب تلک اور کہا بعضوں نے آخر ساعت دن جمعے کے

ط ت س مس وقیل بعد طلوع الفجر قبل طلوع الشمس

اور کہا بعضوں نے بعد طلوع صبح صادق کے پہلے نکلنے آفتاب دن جمعے کے

وَقِيلَ بَعدَ طُلُوعِ الشَّمسِ وَذَهَبَ اَبُوذَرٍّ الغِفَارِيُّ رَضِيَ اللهُ
اور کہا بعضوں نے پیچھے نکلنے آفتاب کے اور گئے ہیں ابوذر غفاری صحابی رض

عَنهُ اِلَى اَنَّهَا بَعدَ زَيغِ الشَّمسِ بِيَسِيرٍ اِلَى ذِرَاعٍ قُلتُ وَالَّذِي اَعتَقِدُهُ
طرف اسکے کہ تحقیق وہ ساعت پیچھے ڈھلنے آفتاب کے ہے تھوڑا سا ایک ہاتھ تک کہا مصنف نے اور جسکا میں

اَنَّهَا وَقتُ قِرَاءَةِ الاِمَامِ الفَاتِحَةَ فِي صَلوٰةِ الجُمُعَةِ اِلَى اَن
وہ جو اعتقاد کرتا ہوں میں یہ ہے کہ تحقیق وہ ساعت وقت پڑھنے امام کے الحمد کو نماز جمعہ میں تا وقت کہنے

يَقُولَ اٰمِين جَمعًا بَينَ الاَحَادِيثِ الَّتِي صَحَّت عَنِ النَّبِيِّ
امام کے آمین کو واسطے جمع کرنے کے درمیان حدیثوں کے وہ جو صحیح ہوئی ہیں نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَمَا بَيَّنتُهُ فِي غَيرِ هٰذَا المَوضِعِ وَقَالَ
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے جیسیکہ بیان کیا میں نے اسکو بیچ غیر اس جگہ کے ف اور کہا ہے

النَّوَوِيُّ وَالصَّحِيحُ بَلِ الصَّوَابُ الَّذِي لَا يَجُوزُ غَيرُهُ مَا ثَبَتَ فِي
نووی رحمۃ اللہ نے شرح مسلم میں اور صحیح بلکہ بہتر اور مناسب ترکہ درست نہیں ہے سوا اوسکے وہ چیز ہے کہ ثابت

صَحِيحِ مُسلِمٍ مِن حَدِيثِ اَبِي مُوسَى الاَشعَرِيِّ اَحوَالُ الاِجَابَةِ
ہوئی صحیح مسلم میں حدیث ابی موسے اشعری سے یہ بیان ہے حالتوں قبولیت

عِندَ النِّدَاءِ بِالصَّلوٰةِ د مس وَبَينَ الاَذَانِ وَالاِقَامَةِ د ت
دعا کا نزدیک اذان کے واسطے نماز کے ف ۲ اور درمیان اذان اور تکبیر کے

س حب وَبَعدَ الحَيعَلَتَينِ لِمَن نَزَلَ بِهٖ كَربٌ اَو شِدَّةٌ مس وَعِندَ
اور پیچھے حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے واسطے اوسکے کہ اوترے اوسپر غم یا سختی ف ۳ اور نزدیک

الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللهِ حب طمو طا وَعِندَ التِحَامِ الحَربِ بَعضِهِم
صف جنگ کے اللہ کے راہ میں اور نزدیک ملنے لڑائی والونکے بعضے اونکے کے

بَعضًا د وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ المَكتُوبَاتِ ت س وَفِي السُّجُودِ
بعضونکو اور پیچھے نمازوں فرض کے اور بیچ سجدے

م د س وَعَقِيبَ تِلَاوَةِ القُراٰنِ ت وَلَا سِيَّمَا الخَتمُ
اور پیچھے پڑھنے قرآن کے اور خصوصًا پیچھے ختم قرآن کے

ف ۱ کہا فخر الدین صدیقی نے کہ مصنف نے تحقیق میں ... اوراد ... کہ یہ وقت اولیٰ ... ثابت کیا ہے اور کہا ... ہوا کہ قبولیت ... کہ دعا وقت ... تیرے قول ... واسطے ترجیح قول ... ۱۲

ف ۲ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ ... نہیں ... دعا درمیان اذان اور اقامت ...

ف ۳ ... تنگی ... اور ... سیدنا ... حی علی الصلوٰۃ ... سختی ... ۱۲

ط مو مص خصوصًا من القارئ ت ط وعند شرب ماءِ

خصوصًا پڑھنے والے سے — اور نزدیک پینے — پانی

زمزم مس ق الحضور عند الميت م عه وصياح الديكة خ م

زمزم کے — اور نزدیک حاضر ہونے کے پاس مردے کے — اور نزدیک آواز مرغوں کے

ت س ق اجتماع المسلمين ع و في مجالس الذكر خ م ت

اور نزدیک جمع ہونے مسلمانوں کے — اور ذکر کی مجلسوں میں

عند قول الامام ولا الضالين د س ق وعند تغميض

اور نزدیک کہنے امام کے ولا الضالین اس وقت کہ فرشتے آمین کہتے ہیں — اور نزدیک آنکھ بند کرنے

الميت م د س ق وعند اقامة الصلوة ط هر وعند نزول

میت کے — اور نزدیک تکبیر نماز کے — اور نزدیک برسنے

الغيث د ط م رواه الشافعي في الام مرسلا وقال قد

مینہ کے — روایت کیا اسکو شافعی نے بیچ کتاب ام کے بطریق ارسال کے اور کہا کہ تحقیق

حفظت عن غير واحد طلب الاجابة عند قلت وعند رؤية

یاد رکھتا ہوں میں بہت علمائے متقدمین سے — یانا قبولیت کا نزدیک اترنے مینہ کے کہا مصنف رح نے کہتا ہوں میں

الكعبة ط وبين الجلالتين في الانعام حفظنا ذلك مجربا

اور نزدیک دیکھنے کعبہ کے — فائدہ درمیان دونوں بزرگ اللہ تعالٰی کے سورہ انعام میں یاد رکھتے ہیں ہم اسکو مجرب

عن غير واحد من اهل العلم ونص عليه الحافظ عبد الرزاق

بہت عالموں سے اور صریح بیان کیا اسپر یعنی اسپر کہ دعا جلالتین میں قبول ہوتی ہے حافظ عبد الرزاق

الرسعني في تفسيره عن الشيخ العماد المقدسي اماكن الاجابة

رسعنی نے — تفسیر اپنی میں — شیخ عماد مقدسی سے — ف مکان قبولیت دعا کے

في المواضع الشريفة قال الحسن البصري في رسالته الى

بیچ مکان بزرگ ہیں یعنی مانند مساجد وغیرہ کے کہا حسن بصری رحمہ اللہ نے بیچ رسالے اپنے کے کہ بھیجا تھا طرف

اهل مكة ان الدعاء يستجاب هناك في خمسة عشر موضعا

اہل مکہ کے — تحقیق دعا قبول کیجاتی ہے اس جگہ — بیچ پندرہ جگہ کے

بس بعد رسول اللہ کا فیض قبولیت کا ہے اور حافظ سے مراد حافظ حدیث ہے حافظ حدیث وہ ہے کہ لاکھ حدیثیں مع متن و سند کے جانتا ہو

فِي الطَّوَافِ وَعِنْدَ الْمُلْتَزَمِ وَتَحْتَ الْمِيزَابِ فِي الْبَيْتِ وَعِنْدَ

بیچ جگہ طواف کے اور نزدیک ملتزم کے اور نیچے پرنالے کعبہ کے اور اندر کعبہ کے اور نزدیک

زَمْزَمَ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي الْمَسْعَى وَخَلْفَ الْمَقَامِ وَفِي

زمزم کے اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہ دوڑنے کے اور پیچھے مقام ابراہیم کے اور

عَرَفَاتٍ وَفِي الْمُزْدَلِفَةِ وَفِي مِنًى وَعِنْدَ الْجَمَرَاتِ الثَّلٰثِ

عرفات میں اور مزدلفے میں اور منا میں اور نزدیک جمرات تین کے یعنی رمی کے

قُلْتُ وَإِنْ لَمْ يُجَبِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں کہتا مصنف کہتا ہوں میں اور اگر نہ قبول کیجاوے دعا نزدیک قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَفِي أَيِّ مَوْضِعٍ يُسْتَجَابُ عَلَى أَنَّا قَدْ رُوِّينَا فِي اسْتِجَابَةِ الدُّعَاءِ

پس کس جگہ میں قبول کیجاوے باوجود اس کے تحقیق ہم روایت کیے گئے ہیں بیچ قبولیت دعا کے

فِي الْمُلْتَزَمِ حَدِيثًا مُسَلْسَلًا مِنْ طَرِيقِ أَهْلِ مَكَّةَ الَّذِينَ

ملتزم میں حدیث مسلسل طریق اہل مکہ کیے یہ بیان ہے اون

يُسْتَجَابُ دُعَاؤُهُمُ الْمُضْطَرُّ مد وَالْمَظْلُومُ مع وَإِنْ

لوگوں کا کہ قبول کیجاتی ہے دعا اون کی اونمیں سے ایک بیچارہ ہے اور مظلوم اور اگرچہ

كَانَ فَاجِرًا مص وَلَوْ كَانَ كَافِرًا حب وَالْوَالِدُ دس ق

ہووے مظلوم گنہگار اور اگرچہ ہووے مظلوم کافر اور باپ

وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ ت ق حب وَالرَّجُلُ الصَّالِحُ خ مر ق

اور بادشاہ عدل کرنے والا اور آدمی نیک بخت

وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِوَالِدَيْهِ م وَالْمُسَافِرُ د ق وَالصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ

اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتھ ماں باپ اپنے کے اور مسافر اور روزہ دار جس وقت افطار کرے

ت ق حب وَالْمُسْلِمُ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ م د مص

اور مسلمان کہ دعا کرے بھائی مسلمان اپنے کے لیے

وَالْمُسْلِمُ مَا لَمْ يَدْعُ بِظُلْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ

اور مسلمان جب تلک کہ نہ دعا کرے ساتھ ارادہ ظلم کے یا کاٹنے ناتے کے یا جب تلک کہ نہ کہے دعا کی میں نے پس

أجيب مص إن لله عز وجل عتقاء في كل يوم وليلة لكل

قبول کیا گیا تحقیق واسطے اللہ غالب اور بزرگ کے بندے آزاد ہیں ہر دن اور رات میں واسطے ہر

عبد منهم دعوة مستجابة أي جامع أبي منصور الدعاء

بندے ان میں سے ایک دعا مقبول ہے بیچ کتاب ابی منصور کے ہے صحیح دعا

الصحيح دعوة الحاج حتى يصدر اسم الله تعالى الأعظم

دعا حج کرنے والے کی ہے جب تک واپس آوے اور نام اللہ برتر کا بہت بڑا

الذي إذا دعي به أجاب وإذا سئل به أعطى لا إله إلا أنت

وہ جو جب دعا کیا جاوے ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاتا ہے ساتھ اوسکے دیتا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو

سبحانك إني كنت من الظالمين مس واسم الله تعالى

پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے اور نام اللہ برتر کا بہت

الأعظم مص الذي إذا سئل به أعطى وإذا دعي به

بڑا۔ وہ جو جب مانگا جاوے اللہ ساتھ اوسکے دیتا ہے اور جب دعا کیا جاوے ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے

أجاب اللهم إني أسألك بأني أشهد أنك أنت الله لا إله

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو ہی ہے نہیں کوئی معبود

إلا أنت الأحد الصمد الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا

مگر تو ایک اور بے پروا ایسا کہ نہیں جنا اسنے اور نہ جنا گیا اور نہیں اسکا ہمسر کوئی

أحد عه حب مس اللهم إني أسألك بأنك أنت الله الأحد

ایک یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تو ہی ہے اللہ تنہا

الصمد إلى آخره مص واسم الله تعالى العظيم الأعظم

بے پروا آخر تک اور نام اللہ برتر کا بڑا بہت بڑا

عه حب مس مص الذي إذا دعي به أجاب وإذا سئل

وہ جو جب دعا کیا جاوے اللہ ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاوے

به أعطى اللهم إني أسألك بأن لك الحمد لا إله إلا أنت

ساتھ اوسکے دیتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تیرے لیے ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو

ق وحدك لا شريك لك الحنان المنان بديع السموات والارض

ایک ہے نہیں کوئی شریک تیرا تو مہربان ہے بہت دینے والا پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا

یا ذا الجلال والاکرام ع حب مس امص یا حیّ یا قیوم ه

ای صاحب بزرگی اور بخشش کے ای زندہ اے تدبیر کرنیوالے جہان کے

حب مس ا واسم الله تعالى الاعظم في هاتين الآيتين وَالٰهكم

اور نام الله بزرگ کا بڑا ان دونوں آیتوں میں ہے ایک یہ ہے اور معبود تمہارا

اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم وفاتحة آل عمران الم الله

معبود ایک نہیں کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا مہربان اور دوسری آیت سورۂ آل عمران کی ہے کہ وہ یہ ہے

لا اله الا هو الحي القيوم د ت ق مص و اسم الله تعالى

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے خبرگیری کرنیوالا جہان کا اور نام الله بزرگ کا

الاعظم في ثلث سور البقرة وآل عمران وطه مس قال القاسم

بڑا تین سورتوں میں ہے سورۂ بقرہ میں اور آل عمران میں کہا قاسم نے کہ راوی حدیث کا

فالتمستها فوجدتها انه الحي القيوم قلت وعندي انه الله لا

پس ڈھونڈھا میں نے ان سورتوں میں پایا میں نے اون سورتوں میں کہ تحقیق اسم اعظم الحی القیوم ہے کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور نزدیک میرے

اله الا هو الحي القيوم جمعا بين الحديثين ولما رويناه في

اسم اعظم الله لا اله الا هو الحی القیوم ہے واسطے جمع کرنے کے درمیان دونوں حدیثوں کے اور واسطے اوس کے کہ

كتاب الدعاء للواحدي عن يونس بن عبد الاعلى والله تعالى

کہ روایت کر گئے ہم اوسکو بیچ کتاب الدعاء کے کہ تصنیف واحدی کی ہے یونس بن عبد الاعلی سے اور الله تعالی بہت

اعلم والقاسم هذا هو ابن عبد الرحمن الشامي التابعي صاحب

جانتا ہے اور قاسم کہ ذکر کیا گیا وہ بیٹا عبدالرحمن کا ہے کہ شامی تابعی یار

ابي امامة صدوق واسماء الله تعالى الحسنى التي امرنا

ابو امامہ باہلی صحابی کا ہے سچا اور نام اللہ بزرگ کے اچھے وہ جو حکم کیے گئے ہیں ہم

بالدعاء بها تسعة وتسعون اسما من احصاها دخل الجنة

ساتھ پکارنے اللہ تعالی کے ساتھ اونکے ننانوے نام ہیں جو شخص یاد کرے اونکو داخل ہوگا جنت میں

خ م ت س ق ص ح ب لا یحفظہا احد الا دخل الجنۃ

نہ یاد کریگا انکو کوئی مگر کہ داخل ہوگا جنت میں

خ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

وہ اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

سلامت امن دینے والا نگہبان ہر چیز کا غالب حکم میں درست کرنیوالا بزرگ والا پیدا کرنیوالا اندازہ کرنیوالا خلق کا

الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ

صورت دینے والا بخشنے والا غالب بہت دینے والا روزی پیدا کرنیوالا کھولنے والا جاننے والا تنگ کرنیوالا

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ

فراخ کرنیوالا پست کرنیوالا اونچا کرنیوالا عزت دینے والا خوار کرنیوالا سننے والا دیکھنے والا حکم کرنیوالا

الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ

انصاف کرنیوالا باریک بین آگاہ ساتھ سب چیز کے بردباری کرنیوالا بزرگ بہت بخشنے والا قدردان

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ

بلند مرتبہ بڑا نگاہ رکھنے والا قوت دینے والا کفایت کرنے والا بزرگ قدر بخشش کرنیوالا

الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ

نگاہ رکھنے والا قبول کرنیوالا علم اوسکا فراخ ہے حکمتوں کار دوست رکھنے والا بزرگ اٹھانے والا

الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي

حاضر ثابت سازندہ شہنشاہی کے کارساز قوت والا استوار مددگار تعریف کرنیوالا گھیرنے والا

الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

پیدا کرنیوالا پہلی بار اور دوبارہ زندہ کرنیوالا مارنے والا زندہ قائم رہنے والا غنی اور بے پروا بزرگ

الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ

یکتا صفات میں بے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا پیچھے ڈالنے والا پہلے سے پیچھے سے

الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ

آشکارا پوشیدہ کارساز بہت بلند نیکی کرنیوالا قبول کرنیوالا بدلا لینے والا درگذر کرنیوالا

اَلرَّؤُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
مہربان خداوند جہان کا صاحب بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا

اَلْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِيْ الْبَدِيْعُ
بے پروا ہر چیز سے باز رکھنے والا ضرر پہنچانیوالا فائدہ پہنچانیوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنیوالا

اَلْبَاقِيْ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ فَمَرَّ بِيْ سَمِعَ
ہمیشہ رہنے والا باقی اور مالک رہنما عالم کا بردبار اور سنا نبی صلعم نے

رَجُلًا وَّهُوَ يَقُوْلُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ قَدِ اسْتُجِيْبَ
ایک شخص کو کہ وہ کہتا تھا کہ یاذا الجلال والاکرام پس فرمایا تحقیق قبول کی گئی

لَكَ فَسَلْ ثُمَّ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِمَنْ يَّقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
تیرے لیے پس مانگ۔ تحقیق واسطے اللہ کے فرشتہ ہے متعین ساتھ اس شخص کے کہ کہتا ہے یا ارحم الراحمین

فَمَنْ قَالَهَا ثَلٰثًا قَالَ لَهُ الْمَلَكُ اِنَّ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ قَدْ اَقْبَلَ
پس جو کوئی کہتا ہے اسکو تین بار کہتا ہے اوسکے لیے فرشتہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا

عَلَيْكَ فَسَلْ وَمَرَّ بِرَجُلٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ فَقَالَ
تجھ پر پس مانگ جو چاہے۔ اور گذرے نبی صلعم ایک شخص پر کہ وہ کہتا تھا یا ارحم الراحمین پس فرمایا

لَهُ سَلْ فَقَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلٰثَ
اوسکے لیے مانگ تحقیق نظر رحمت وعنایت کی کی اللہ تعالی نے طرف تیری جو کوئی مانگے اللہ سے بہشت تین

مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ
بار کہتی ہے بہشت یا اللہ داخل کر اسکو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ کی آگ سے

ثَلٰثًا قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ تَسَّ وَحَسْبُ
تین بار کہتی ہے آگ یا اللہ بچا اسکو آگ سے

مَنْ دَعَا بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ
جو کوئی دعا کرے اللہ تعالی کو ساتھ ان کلموں پانچ کے نہ مانگے اللہ تعالی سے کوئی چیز مگر کہ دیتا ہے اسکو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
انکو پانچ کلمے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک وہ نہیں کوئی شریک اسکا اوسکے لیے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے سب

بیان صبح وشام کے وظیفے کا

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے

طس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى اِجَابَةِ الدُّعَاءِ مَا يَمْنَعُ

یہ بیان ہے الحمد للہ کہنے کا قبولیت دعا پر کون سی چیز منع کرتی

اَحَدَكُمْ اِذَا عَرَفَ الْاِجَابَةَ مِنْ نَفْسِهٖ فَشُفِيَ مِنْ مَرَضٍ اَوْ

ہے ایک تمہارے کو کہ جب پہچانے قبولیت نفس اپنے سے پس شفا پاوے بیماری سے یا

قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنْ يَقُوْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ

آوے سفر سے اس سے کہ کہے الحمد للہ الذی سے آخر تک ترجمہ اسکا یہ ہے سب تعریف اس خدا کے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ مس الَّذِيْ يُقَالُ فِيْ صَبَاحِ كُلِّ

پورے ہوتے ہیں کام اچھے ف یہ بیان ہے اس چیز کا کہ پڑھی جاوے ہر روز کی صبح میں

يَوْمٍ وَمَسَائِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي

اور شام میں صبح یا شام کی ہمیشہ ساتھ نام اس خدا کے کہ نہیں ضرر کرتی ہے ساتھ ذکر کرنے نام اسکے

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہر چیز کو ہے پڑھے اسکو تین بار

عه حب مس مص اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے یعنی قرآن تمام اور کتابوں اوتری ہوئی کے کہ پوری

مَا خَلَقَ طس وَفِي الْمَسَاءِ فَقَطْ م عه طس مى ي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کہ پیدا کی اور بیچ شام کے فقط تین بار پڑھے

ت مى ي اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ت السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان راندے گئے سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تین بار ہر یہ آیت پڑھے وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا غیب کا اور ظاہر کا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہی ہے بخشش کرنیوالا مہربان وہ ہے خدا جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے نہایت پاک

السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما

سلامت امن میں رکھنے والا نگہبان غالب زبردست بزرگوار پاکی ہے خدا کو اوس چیز سے

يشركون هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنى يسبح

کہ شریک کرتے ہیں جاہل وہ خدا ہے پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانیوالا اوسکے نام ہیں اچھے پاکی بولتا ہے

له ما في السموت والارض وهو العزيز الحكيم ث مي سه

اوسکو وہ چیز کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور وہ غالب ہے دانا تین

قل هو الله احد ثلث مرات قل اعوذ برب الفلق ثلث مرات

قل ہو اللہ تین بار پڑھے اور قل اعوذ برب الفلق تین بار

قل اعوذ برب الناس ثلث مرات د ت س فسبحان الله

اور قل اعوذ برب الناس تین بار پس تسبیح کرو تم اللہ کو

حين تمسون وحين تصبحون وله الحمد في السموت والارض وعشيا

جس وقت کہ رات کرتے ہو اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور اسکے لیے سب تعریف ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور پچھلے دن

وحين تظهرون يخرج الحي من الميت ويخرج الميت من الحي ويحي

اور جس وقت کہ ظہر کرتے ہو تم نکالتا ہے اللہ زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور جلاتا ہے

الارض بعد موتها وكذلك تخرجون ت ي الله لا اله الا هو

زمین کو پیچھے مرنے اوسکے کے اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم قبروں سے۔ اللہ جو ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ

الحي القيوم اية الكرسي ط واية الكرسي والاول من سورة

زندہ قائم رہنے والا۔ مراد رکھتا ہوں میں آیۃ الکرسی تو اور پڑھے آیۃ الکرسی اور آیت ابتدا سورہ

غافر الى قوله اليه المصير ت ي اصبحنا واصبح الملك

غافر کے قول والیہ المصیر تک صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے

لله والحمد لله لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك

واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اسیکے لیے بادشاہی

وله الحمد وهو على كل شيء قدير رب اسألك خير ما في

ہے اور اسیکے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی اوس چیز کی کہ

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ

اس دن میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ پیچھے اس دن کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سے اوس چیز کی کہ

وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

کہ اس دن میں ہے اور برائی اوس چیز کی ہے کہ پیچھے اسکے ہے اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی اور برائی

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ م د ت س مص

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ آگ میں ہے اور عذاب سے کہ قبر میں ہے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی سے

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے پروردگار سارے جہان کے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس دن کی فتح اوسکی اور مدد اوسکی اور روشنی اوسکی اور

بَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ اللّٰهُمَّ

برکت اوسکی اور ہدایت اوسکی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ اس میں ہے اور برائی اوس چیز کی ہے کہ پیچھے اسکے ہے یا اللہ

بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ

بسبب تیرے صبح کی ہمنے اور بسبب تیرے شام کی ہمنے اور بسبب تیرے جیتے ہیں ہم اور بسبب تیرے مرتے ہیں ہم اور طرف

النُّشُورُ عه حب عو أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا

تیری اوٹھنا ہے بعد مرنے کے ف ط صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ کو پہنچتی ہیں نہیں

شَرِيكَ لَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ى اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

شریک کوئی اوسکا نہیں کوئی معبود مگر وہ اور طرف اوسکی ہے اوٹھنا یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ

اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے گواہی دیتا ہوں میں

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کے سے اور برائی شیطان کے سے اور شرک اسکے سے

رَبِّ س ح ب م س ر م ص وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلٰى اَنْفُسِنَا سُوْٓءًا اَوْ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم اس سے کہ حاصل کریں ہم اوپر نفسوں اپنے کے برائی کو یا

نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ (اَمْسَيْتُ) اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

کھینچیں برائی کو طرف مسلمان کی یا اللہ تحقیق میں نے صبح کی (شام کی) اس حالت میں کہ گواہ کرتا ہوں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اوٹھانیوالے عرش تیرے کو اور تمام فرشتوں تیرے کو اور تمام مخلوق تیری کو ساتھ اسکے کہ تحقیق تو معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ طس ر اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے یا اللہ

اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ (اَمْسَيْتُ) اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ

تحقیق میں نے صبح کی اس حالت میں کہ گواہ کرتا ہوں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں اوٹھانے والے عرش تیرے کو اور فرشتوں تیرے کو

وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

اور تمام مخلوق تیری کو کہ تحقیق تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ ر س

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے پڑھے یہ دعا چار بار ف ل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھسے سلامتی سب آفات و بلیات ظاہر و باطن کیسے دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں

اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ

مانگتا ہوں تجھسے معافی گناہوں کی اور عافیت دین اپنے میں اور دنیا اپنی میں اور اہل اپنے میں اور مال اپنے میں

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِىْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِىْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ

یا اللہ ڈھانک عیب میرے کو اور نڈر کر خوف میرے کو یا اللہ نگہبانی کر میری آگے میرے سے

وَمِنْ خَلْفِىْ وَعَنْ يَّمِيْنِىْ وَعَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ

اور پیچھے میرے سے اور دائیں میرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ بزرگی تیری کے

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ دق ب ح ب م س ص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس سے کہ دھسایا جاؤں میں زمین میں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا

نہیں شریک کوئی اوسکا اوسی کے لیے سلطنت ہے اور اوسیکے لیے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ د س ق مص ى رَضِيْنَا بِاللّٰهِ

نہیں مرتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے

رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ط رَسُوْلًا

ازروے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ازروے نبی اور رسول ہونیکے

عہ مص ا ط رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ

ف راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے ازروے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتھ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مص ى اَللّٰهُمَّ مَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے ازروے نبی ہونیکے پڑھے یہ تین بار ف ۲ یا اللہ جس چیز نے

اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ س ح ب اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

صبح کی ساتھ میری کسی نعمت سے یا ساتھ کسیکے مخلوق تیری سے پس تیری ہی طرف سے ہے تو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ د س ح ب ى اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی شریک تیرا پس تیرا ہی لیے تعریف ہے اور تیرا ہی لیے شکر ہے ف ۳ یا اللہ

عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ

سلامتی دے مجکو بدن میرے میں یا اللہ سلامتی دے مجکو سماعت میری میں یا اللہ سلامتی دے مجھکو بینائی میری میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے اسکو تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور محتاجگی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے یہ تین بار

د س ى سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ

پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف اوسکی کے نہیں ہے قوت بندیکو حرکت اور سکون پر مگر ساتھ قدرت دینے اللہ کے جو چاہا اللہ نے

لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

نہوا جانتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہر چیز کو ازروے جاننے کے

دینہ اصبحنا علی فطرۃ الاسلام و کلمۃ الاخلاص و علی

صبح کی ہمنے اوپر پیدائش اسلام کے اور کلمہ اخلاص کے یعنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور اوپر

دین نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم و علی ملۃ ابینا ابراھیم

دین نبی اپنے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر ملت باپ اپنے ابراہیم کے کہ وہ

حنیفا مسلما وما کان من المشرکین اطلی الصباح والمساء س

توحید کرنیوالے تھے اور تابعدار تھے اور نہیں تھے مشرکون سے بیچ صبح اور شام کے

فی الصباح فقط یا حی یا قیوم برحمتک استغیث اصلح لی شانی

بیچ صبح کے فقط اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہوں سنوار واسطے میرے تمام

کلہ ولا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین س مس د اللھم انت ربی

حال میرا اور نہ سونپ مجھکو طرف نفس میری کی ایک پلک مارنے تک یا اللہ تو رب میرا ہے

لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عھدک ووعدک

نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدہ تیرے کے

ما استطعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفرلی فانہ

بقدر طاقت اپنی کے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیری ساتھ نعمت تیری کے کہ اوپر میرے ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے

لا یغفر الذنوب الا انت اعوذ بک من شر ما صنعت خ س

نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی کرتوت اپنی سے

اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی

یا اللہ تو رب میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں عہد

عھدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت

تیرے پر ہوں اور وعدے پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی کردار اپنے کی

ابوء بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفرلی انہ لا یغفر الذنوب

اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو

الا انت دی اللھم انت احق من ذکر واحق من عبد وانصر

کوئی مگر تو - یا اللہ تو ہی لائق تر ہے ساتھ ذکر اوس کسی کے کہ یاد کیا جاوے اور تو لائق تر ہے ساتھ عبادت کے کس

مَنِ ابْتُغِيَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ

کہ ڈھونڈی جائے اس سے اور تو ہے بہت مہربان اس سے کہ مالک ہو اور تو ہے بہت سخی اوس سے کہ مانگا جائے اور تو فراخ تر ہے

اَعْطٰى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

کہ دیتا ہے تو بادشاہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا اور تو اکیلا ہے نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے

اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ

مگر ذات تیری ہرگز نہیں عبادت کیا جاتا ہے مگر ساتھ توفیق تیری کے اور ہرگز نہیں نافرمانی کیا جاتا مگر ساتھ علم اپنے کے

فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

پس جزا دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو بخشتا ہے تو قریب تر حاضر سے اور نزدیک تر نگہبان سے ہے حائل ہوا تو نزدیک

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ

نفسوں کے اور پکڑے تو نے بال پیشانیوں کے اور لکھا تو نے عملوں کو اور لکھیں تو نے عمریں لوح محفوظ میں

وَالْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ الْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ

اور دل سب تیرے تجلیات کے ہونیکے فراخ ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی تو نے

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَ

اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو نے اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو نے اور

الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

مخلوق پیدائش تیری ہے اور سب بندے بندے تیرے ہیں اور تو ہے اللہ بہت مہربان بخشنے والا

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

مانگتا ہوں میں تجھسے ساتھ وسیلے نور ذات تیری کے وہ جو روشن ہو گئے سبب اوسکے آسمان اور زمین اور مانگتا ہوں

وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ

ساتھ وسیلے ہر حق کے کہ وہ واسطے تیرے ہے اور ساتھ وسیلے حق مانگنے والوں کے تجھ پر یہ کہ معاف کرے تو مجھکو اس دن میں یا

الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

اس رات میں یعنی صبح کے وظیفے میں فی ہذہ الغداۃ وہ کہے اور شام کے وظیفے میں فی ہذہ العشیۃ کہے اور یہ کہ امان دے تو مجھکو آگ سے

ط حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

ف کفایت ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسا کیا میں نے اور وہ پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

عرش بڑے کا ہے پڑھے یہہ سات بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کوئی اوسکا

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ

اوسیکے لیے اوسکے لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

س ح ا ط ی سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ

پاک ہے اللہ بزرگ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے پڑھے یہہ سو بار

م ت س م س ح ب ع و سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سبحان اللہ سو بار پڑھے اور الحمد للہ

مِائَةَ مَرَّةٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ

سو بار لا الہ الا اللہ سو بار اللہ اکبر سو بار

ت وَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مَرَّاتٍ ط

ت اور درود بھیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار

وَاِنِ ابْتُلِيَ بِهَمٍّ اَوْ دَيْنٍ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

اور اگر مبتلا کیا جاوے کوئی غم میں یا قرض میں پس کہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فکر سے

وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اِلٰى هُنَا

اور بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بوجہ قرض کے سے اور قہر آدمیوں کے سے یہاں تک

يُقَالُ فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ جَمِيْعًا وَلٰكِنْ يُقَالُ فِي الْمَسَاءِ مَكَانَ

پڑھا جاوے بیچ صبح اور شام کے دونوں کے ولیکن پڑھا جاوے شام کے وظیفے میں جگہ

اَصْبَحَ اَمْسٰى وَمَكَانَ هٰذَا الْيَوْمِ هٰذِهِ اللَّيْلَةُ وَمَكَانَ التَّذْكِيْرِ

اصبح کے لفظ امسی کا اور جگہ ہذا الیوم کے ہذہ اللیلۃ اور جگہ تذکیر کے

التَّانِيْثُ وَمَكَانَ النُّشُوْرِ الْمَصِيْرُ كَمَا كَتَبْنَاهُ بِالْحُمْرَةِ فَوْقَ كُلِّ كَلِمَةٍ

مونث یعنی ۃ کی جگہہا اور جگہ نشور کے مصیر جیسے کہ لکھا ہمنے اوسکو ساتھ سرخی کے اوپر ہر کلمے کے

وَيُزَادُ فِي الْمَسَاءِ فَقَطْ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور زیادہ کیجاوے شام مین فقط یہ دعا کہ شام کی ہمنے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ
أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
کیلئے ہے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے جسنے تھام رکھا ہے آسمانکو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ حکم اسکے
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَيُزَادُ فِي الصَّبَاحِ فَقَطْ أَصْبَحْنَا
برائی اوس چیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پراگندہ کیا اور پیدا کیا اور زیادہ کیجاوے صبح مین فقط یہ دعا صبح کی ہمنے
وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ
اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور بزرگی ذات کی اور بزرگی صفات کی اور مخلوق اور حکم اور رات
وَالنَّهَارُ وَمَا يَضْحٰى فِيهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا
اور دن اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہے رات دن مین واسطے اللہ ہی کے ہین کہ ایک ہے وہ یا اللہ کر اول اس دن کا
النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَآخِرَهٗ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا
سبب نیکی کا اور درمیان اوسکے کو سبب مطلب پانی کا اور آخر اوسکے کو سبب نجات کا مانگتا ہون مین تجھسے بھلائی دنیا
وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مص لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ
اور آخرت کی اے بہت مہربان مہربانونسے حاضر ہون مین خدمت تیری مین یا اللہ حاضر ہون مین خدمت
وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ
اور مستعد ہون طاعت تیری پر اور بھلائی ہاتھون تیرے مین ہے اور بھلائی ہمکو پہونچنے والی تجھسے ہے اور طرف تیری رجوع ہے یا اللہ جو کچھ
قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ
کہا مین نے کوئی بات یا کھائی مینے قسم یا مانی مینے کوئی نذر پس خواہش تیری آگے اس سب کے ہے
كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ
جو چاہا تونے ہوا اور جو نہ چاہا تونے نہوگا اور نہین ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد تیرے تحقیق تو
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا
ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ جو کچھ کی مینے دعا پس جا لگی ہمکو کہ دعا کی تونے اوسپر اور لائق دعا کے کیا ہے تونے ہمکو اور جو
لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
کچھ کی مینے لعنت پس گرا وپر اسکے کہ لعنت کی تونے اوسپر تو مالک میرا ہے دنیا اور آخرت مین

[illegible marginal note]

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ی س ط اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

مار مجھکو مسلمان اور ملا مجھکو ساتھ نیکبختوں کے یعنی نبیون اور رسولون کے ف یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون

الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْہِکَ

خوشنودی اپنی پیچھے تقدیر کے اور ٹھنڈک عیش کی پیچھے مرنیکے اور مزہ دیکھنے کا طرف ذات تیری کے

وَشَوْقًا اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّ

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سخت کے کہ زیان پہنچانیوالی ہو اور بغیر فتنے گمراہ کرنے والے کے

اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ اَوْ اَکْتَسِبَ

اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کرون مین یا ظلم کیا جاؤن مین یا زیادتی کرون مین یا زیادتی کیجائے مجھپر یا حاصل کرون مین

خَطِیْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُہٗ اَللّٰہُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

گناہ خطا یا گناہ قصدًا کہ نہ بخشے تو اسکو یعنے شرک یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانون اور زمین کے اے جاننے والے

الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنِّیْ اَعْہَدُ اِلَیْکَ فِیْ ہٰذِہِ

پوشیدہ اور ظاہر کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پس تحقیق مین عہد کرتا ہون طرف تیری بیچ اس

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاُشْہِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَہِیْدًا اَنِّیْ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہون مین تجھکو اور کافی ہے تو گواہ اسپر کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَکَ الْمُلْکُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ

معبود مگر تو تنہا ہے تو نہین کوئی شریک تیرا تیرے ہی لیئے ہے بادشاہت اور تیرے ہی لیئے ہے سب تعریف اور تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

ہر چیز پر قادر ہے اور گواہی دیتا ہون مین اسکی کہ تحقیق محمدؐ بندے تیرے ہین اور رسول تیرے

وَاَشْہَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ وَّلِقَاءَکَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ

اور گواہی دیتا ہون مین اسکی کہ وعدہ تیرا حق ہے اور دیکھنا تجھکو حق ہے اور قیامت آنیوالی ہے نہین شک

فِیْہَا وَاَنَّکَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تَکِلْنِیْ

اوسمین اور تحقیق تو اوٹھاویگا اونکو کہ قبرون مین ہین اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی

اِلٰی ضَعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِیْئَةٍ وَّاَنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ

طرف ناتوانی اور عیب اور قصدًا گناہ کے اور چوک کے اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق مین نہین اعتماد کرتا ہون مگر ساتھ

فاغفر لی ذنوبی کلها انه لا یغفر الذنوب الا انت وتب علی

پس بخش واسطے میرے گناہ میرے تحقیق نہین بخشتا گناہونکو کوئی مگر تو اور توبہ قبول کر میری

انک انت التواب الرحیم مس ط فاذا طلعت الشمس قال

تحقیق تو توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے پس جب نکلے آفتاب کہے الحمد للہ الذی آخر تک

الحمد للہ الذی اقالنا یومنا هذا ولم یهلکنا بذنوبنا موم

معنے اوسکے یہ ہین سب تعریف اللہ کے لیے ہے جسنے عفو کیے گناہ ہمارے ہمارے دن مین اور نہ ہلاک کیا ہمکو بسبب گناہوں ہمارے

الحمد للہ الذی وهبنا هذا الیوم واقالنا فیه عثراتنا

سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جسنے بخشا ہمکو یہ دن اور درگذر کین اوسمین لغزشین ہماری

ولم یعذبنا بالنار موطی ثم یصلی رکعتین ت ط

اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھ آگ کے پھر نماز پڑھے دو رکعت نفل کی ۳۲

عن اللہ تبارک وتعالی یا ابن آدم ارکع لی اربع رکعات اول

روایت کی حضرت نبی صلعم نے خدا تعالی سے اے بیٹے آدم کے پڑھ میرے لیے چار رکعت اول دنمین کفایت

النهار اکفک آخره ت س ما یقال فی النهار لا اله الا

کرونگا مین تجھکو آخر دن تک یہ بیان ہے اوس چیز کا کہ پڑھی جاوے دنمین نہین کوئی معبود مگر

اللہ وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی

اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ

کل شیء قدیر مائة مرة خ م ت س ق مص مائتی

ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ کلمہ سو بار دو سو

مرة سبحان اللہ وبحمده مائة مرة م ت س مص

بار پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے پڑھے سو بار

من استعاذ باللہ فی الیوم عشر مرات من الشیطان وکل اللہ

جو کوئی پناہ مانگے ساتھ اللہ کے دن مین دس بار شیطان سے متعین کرتا ہے اللہ ساتھ اوسکے

به ملکا یرد عنه الشیاطین من استغفر للمؤمنین والمؤمنات

ایک فرشتہ کہ دور کرتا ہے اوس سے شیطان کو جو کوئی بخشش چاہے مومن مردونکے لیے اور مومنہ عورتونکیلیے

كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَوْ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَحَدَ الْعَدَدَيْنِ

ہر روز میں ستائیس بار یا پچیس بار فرمایا ایک دو عددون کا

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ طب اَيَعْجِزُ

ہوتا ہے اون لوگون سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق دیئے جاتے ہین بسبب ان کے زمین والے کیا عاجز

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ

ہوتا ہے ایک تم مین کا یہ کہ حاصل کرے ہر دن مین ہزار نیکیان کہ سبحان اللہ سو بار کہے پس لکھی جاتی ہین

لَهُ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ م ت س حب عَنْهُ اَلْفُ

اوسکیلئے ہزار نیکیان یا دور کیئے جاتے ہین اور دور کیئے جاتے ہین اوس سے ہزار

خَطِيْئَةٍ م ت س حب وَلْيَقُلْ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

گناہ فـ اور چاہیئے کہ کہے نزدیک اذان مغرب کے یا اللہ

هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ

یہ وقت ہے تیری رات کے آنیکا اور تیرے دن کے پیٹھ پھیرنیکا اور تیرے پکارنیوالون کی آواز کا پس بخش دے مجھکو

د ت س مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ الْاٰيَتَيْنِ اَوَاخِرَ

وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات مین آمن الرسول ہے مراد رکھتا ہون دو آیتین کہ آخر سورہ

الْبَقَرَةِ ع قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خ م س ق وَقِرَاءَةُ مِائَةِ اٰيَةٍ مس

بقرہ کے ہین فـ اور پڑھنا قل ہو اللہ کا ہے اور پڑھنا سو آیتون کا ہے

وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ مس وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ اَرْبَعٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ

اور پڑھنا دس آیتون کا اور پڑھنا دس آیتون کا ہے کہ چار آیتین اول بقرہ کی سے یعنی

وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ وَاٰيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَخَوَاتِيْمِهَا مو ط وَقِرَاءَةُ

مفلحون تلک اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین پیچھے آیۃ الکرسی کے ہین اور آخر بقرہ کی تین آیتین فـ اور پڑھنا

يٰس حب مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ جَمِيْعًا

یس کا فـ وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات دن دونون مین

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

سید الاستغفار ہے کہ وہ یہ ہے اللہم انت ربی سے الا انت تک ترجمہ اوسکا یہ ہے یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہین کوئی معبود

فَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ

اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں

فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ

پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی مگر تو جو شخص پڑھے یہ استغفار کو دن کو درحالیکہ

مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ

یقین کرنیوالا ہو ساتھ مضمون اسکے کے پھر مرے تو وہ اہل بہشت سے ہے اور جو کوئی پڑھے اسکو رات میں اور وہ

مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ خ س مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ

یقین کرنیوالا ہو ساتھ اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے ف ب جس شخص نے کہا نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِيْكَ

مگر اللہ اور اللہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں شریک کوئی

لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسیکیلئے تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ اَوْ فِيْ لَيْلَةٍ اَوْ فِيْ شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِيْ

پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے جو کوئی پڑھے یہ کلمہ دن میں یا رات میں یا مہینے میں پھر مرے اوس

ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ اَوْ فِيْ ذٰلِكَ الشَّهْرِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ

دن میں یا اوس رات میں یا اوس مہینے میں بخشے جاویں اوسکے واسطے گناہ اوسکے

خ س دَعَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ فَقَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ

بلایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان صحابی کو پس فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا

يُرِيْدُ اَنْ يَّمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيْهِنَّ وَتَدْعُوْ

چاہتا ہے یہ کہ دے یعنے سکھائے تجھکو کتنے ایک کلمے کہ اترے ہیں خدا کیطرف سے تو کہ رغبت کرے طرف اللہ کے بیچ ان کے اور طلب

بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ

ساتھ اونکے رات میں اور دن میں وہ یہ ہیں اللھم انی اسألک آخر تک کہ ترجمہ اونکا یہ ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے صحت ایمان میں

بِهَا إِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً

اور مانگتا ہون مین ایمان بیچ اچھے خلق کے اور خلاصی تیا ہون کہ پیچھے آوے اوسکو مراد پانی اور رحمت تجھسے اور سلامتی

وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا طس وَإِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

اور مانگتا ہون بخشش تجھسے اور رضامندی تیری حصن اور جب آوے گھر اپنے مین پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ

تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی گھر مین آنیکی اور بھلائی نکلنے کی ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور ساتھ نام اللہ کے

خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلَى أَهْلِهِ د وَإِذَا

نکلے ہم اور اوپر اللہ کے کہ پروردگار ہمارا ہے توکل کیا ہمنے پھر سلام کہے اوپر گھر والون اپنے کے اور جب

دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ

آوے آدمی گھر اپنے مین پس یاد کرے اللہ کو نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے اور نزدیک کھانا کھانے اپنے کے

قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

کہتا ہے شیطان کہ نہین ہے جگہ رات کے رہنے کی تمکو اور نہ کھانا رات کا اور جب داخل ہووے پس نہ یاد کرے خدا کو

عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے کہتا ہے شیطان اپنے تابعین کو پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور جب یاد کرے خدا کو

عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ م د

نزدیک کھانا کھانے اپنے کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور کھانا رات کا

س ق ی إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ

جب ہووے سرشام پس منع کرو تم اپنے لڑکونکو باہر نکلنے سے پس تحقیق شیطان

تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقْ

پراگندہ ہوتے ہین اسوقت پس جب گذرے ایک ساعت رات سے پس چھوڑ دو اونکو اور بند کر

بَابَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَأَطْفِ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَأَوْكِ

دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنی بسم اللہ اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندہ

سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ إِنَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ أَنْ

مشک اپنی کا اور یاد کر نام خدا کا اور ڈھانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ

يُعَرِّضُ عَلَيْهِ نَشَّاحٌ عِنْدَ النَّوْمِ إِذَا أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ طَاهِرٌ د

جوڑا اوس میں رکھے تو او سے کچھ قلب نزدیک سونے کے جب ارادہ کرے کوئی اپنے بچھونے پر آنیکا اور حال یہ کہ وہ پاک ہو

أَوْ فَلْيَتَطَهَّرْ طس أَوْ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ مع ثُمَّ يَأْتِي

یا پس چاہیئے کہ پاک ہووے یا پس چاہیئے وضو کرے مانند وضو اپنی کے نماز کیلیئے پھر آوے

إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنْفُضُهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ

طرف بچھونے اپنے کے پس جھاڑے اوسکو ساتھ کونے کپڑے اپنے کے تین بار پھر کہے باسمک سے آخر تک ترجمہ اسکا

رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا

ساتھ نام تیرے کے اے رب میرے رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ مدد تیری کے اوٹھاؤنگا اسکو جو تو نے سی اگر بند کرے تو جان میری

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اور اگر چھوڑے تو اوسکو پس نگہبانی کر ساتھ اوس طرح کے نگہبانی کرتا ہے تو ساتھ اوسکی اپنے اچھے بندون کے

ع مص وَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ مع وَلْيَتَوَسَّدْ بِيَمِينِهِ د

اور چاہیے کہ لیٹے اوپر داہنے پہلو اپنے کے ۲۰۹ اور تکیہ کرے داہنے ہاتھ اپنے کو

أَيْ يَضَعُهَا تَحْتَ خَدِّهِ د ت س ثُمَّ يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ

یعنی رکھے ہاتھ کو نیچے گال اپنی کے پھر کہے یعنے بعد لیٹنے کے بسم اللہ آخر تک رکھا میں نے

جَنْبِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ

پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیئے گناہ میرے اور دور کر شیطان میرکو اور چھڑا گروی میری کو اور بھاری کر

مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى د مس اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ

ترازو عملون میری کی اور کر مجھکو مجلس بلند مین یعنی مجلس فرشتون مقربان و انبیا مین وغ یا اللہ بچا مجھکو عذاب اپنے سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ر مص ثَلٰثَ مِرَارٍ د س ت بِاسْمِكَ

اوسدن کہ اوٹھاویگا تو بندون اپنے کو تین بار پڑھے یہ دعا ساتھ نام تیرے کے

رَبِّي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ لِي مص

پہلو رکھا میں نے ای رب میرے پس بخش میرے لیئے گناہ میرے ساتھ نام تیرے کے رکھا میں نے پہلو اپنا پس بخش مجھکو

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيٰى خ م د ت س سُبْحَانَ اللّٰهِ

یا اللہ ساتھ نام تیرے کے مرتا ہوں میں اور جیتا ہوں میں سبحان اللہ پڑھے

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ

تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر پڑہے چونتیس بار

خ م د ت س ح ب ويَجْمَعُ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَنْفُثُ فِيْهِمَا فَيَقْرَأُ

اور جمع کرے دونو ہتہیلیاں اپنی پہر پہونکے بیچ اونکے پس پڑہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلٰى

پہر پہیرے دونون ہاتہ جہان تلک قدرت رکہے بدن اپنے سے شروع کرے پہیرنا ہاتہون کا سر

رَأْسِهٖ وَوَجْهِهٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

اپنے پر اور منہ اپنے پر اور اگلے جانب بدن اپنے سے پہر تمام کرے پیچہے کیجانب اس سبکو تین بار

خ عه وَيَقْرَأُ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ خ س مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور پڑہے آیۃ الکرسی ف ت سب تعریف خدا کے لیے جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

کہلایا ہمکو اور پانی پلایا اور کفایت کیا سب حاجات ہماریکو اور نگاہ رکہا ہمکو برائی اور نقصان سے اور جگہ دی

م د ت س اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے کفایت کیا مجہکو اور جگہ دی مجہکو اور کہلایا مجہکو اور پلایا

وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ

مجہکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجہپر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ دیا مجہکو پس بہت دیا شکر ہے

لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کیلیئے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے اور معبود ہر چیز کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ د ت س حب مس عو اَللّٰهُمَّ

پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے آگ سے یا اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ

پروردگار آسمانون اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے توہی ہے پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ

ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہیں شریک تیرا کوئی اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ

یعنی اسکی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے شیطان سے اور شرک اوسکے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ کروں

عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اوپر نفس اپنے کے برائی یا کھینچوں میں اوسکو طرف کسی مسلمان کی یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ

اور زمین کے اے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ د ب س

پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی سے اور برائی شیطان اور شرک اوسکے سے

ح ب س ص اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ

یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری اور تو ماریگا اوسکو تیرے ہی لیے

مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا

موت اوسکی ہے اور زندگی اوسکی اگر جلاوے تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی گرفتار رہنے برائیوں کے سے اور اگر مارے تو اوسکو بخش اوسکو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ م س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے سلامتی ف یا اللہ تجھی میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ ذات تیری کے

الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

کہ بزرگ ہے اور ساتھ کلموں پورے تیرے کے برائی اوس چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے یا اللہ

اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ

تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا ہے

وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہوں

دس مص أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ

بخشش مانگتا ہوں میں اوس اللہ تعالیٰ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا اور رجوع

إِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

کرتا ہوں میں طرف اوسکی پڑھے یہ تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ

ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں ہے پھر جانا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد کے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ حب موس ويقول

اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے۔ مف　اور کہے

وَهُوَ مُضْطَجِعٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

حال یہ کہ وہ لیٹنے والا ہو کروٹ سے یہ دعا یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور اے پروردگار زمین کے اور اے پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ

بڑے کے اے پروردگار ہمارے اور اے پروردگار ہر چیز کے اے پھاڑنیوالے دانے اور گٹھلی کے اور اوتارنیوالے توریت

وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ

اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی ہر چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کو

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

یا اللہ تو پہلے سب سے ہے پس نہیں ہے پہلے تیرے کوئی چیز اور تو ہی پیچھے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے

شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ

کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے

شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ م ه مص ص بِسْمِ

کوئی چیز ادا کر ہم سے قرض اور بے پروا کر ہمکو محتاجگی سے　اور لیٹتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے

اللّٰهِ س اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

یا اللہ تابعدار کیا میں نے ذات اپنی کو طرف تیری راضی قضا تیری پر قائم ساتھ قدرت تیری کے اور سونپ دیے

أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ

سب کام اپنے طرف تیری اور بھروسا کیا میں نے تجھپر واسطے خواہش کرنیکے طرف ثواب تیرے کی اور ڈرنیکی عذاب تیرے

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ
نہیں پناہ اور نہ نجات عذاب تیرے سے مگر طرف تیری ایمان لایا میں ساتھ کتاب تیری کے جو اتاری تو نے
وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ وَلْيَجْعَلْهُنَّ اٰخِرَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهٖ ع وَلْيَقْرَءْ
اور ساتھ نبی تیرے کے جو بھیجا تو نے اور چاہیے کہ پڑھے ان کلمات کو آخر اور سوئے کہ کلام کرتا ہے ساتھ انکو اور پڑھے
قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ط ثُمَّ لِيَنَمْ عَلٰى خَاتِمَتِهَا دت س حب
قل یا ایہا الکافرون نزدیک راوی سونے کے پھر چاہیے کہ سوئے اوپر ختم قل یا کے ۲۵
مس مص وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ
اور تھے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پڑھتے تھے مسبحات
قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ وَيَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ اٰيَةٍ د ت
پہلے سونے کے اور فرماتے تھے کہ تحقیق ان میں ایک آیت ہے بہتر ہزار آیتوں سے
س وَهُنَّ الْحَدِيْدُ وَالْحَشْرُ وَالصَّفُّ وَالْجُمُعَةُ وَالتَّغَابُنُ
ق اور وہ مسبحات سورہ حدید ہے اور سورہ حشر اور سورہ صف اور سورہ جمعہ اور سورہ تغابن
وَالْاَعْلٰى مو س وَحَتّٰى يَقْرَأَ الٓمّٓ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الْمُلْكُ
اور سبح اسم ربک الاعلی اور نہیں سوتے تھے نبی صلعم یہاں تلک کہ پڑھیں الم السجدہ اور سورہ تبارک
س ت مص مس و حَتّٰى يَقْرَأَ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَالزُّمَرَ ت
اور نہ سوتے حضرت صلعم یہاں تلک کہ پڑھیں سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر
س مس مَا كُنْتُ اَرٰى اَحَدًا يَّعْقِلُ يَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَّقْرَأَ
حضرت علی فرماتے ہیں کہ نہیں تھا میں کہ جانوں کسی کو عقل رکھتا ہو کہ سوئے پہلے اس سے کہ پڑھے
الْاٰيَاتِ الثَّلٰثَ الْاَوَاخِرَ مِنَ الْبَقَرَةِ مو صحیح اِذَا وَضَعْتَ
تین آیتیں کہ آخر سورہ بقرہ کے ہیں لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ تلک جب رکھے تو
جَنْبَكَ عَلَى الْفِرَاشِ وَقَرَأْتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ
پہلو اپنا بچھونے پر اور پڑھے تو الحمد اور سورہ اخلاص
اَحَدٌ فَقَدْ اَمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا الْمَوْتَ ز مَا مِنْ رَجُلٍ يَأْوِيْ
پس تحقیق امن میں ہوا تو ہر چیز سے یعنے ہر بلا سے سوای موت کے نہیں کوئی آدمی کہ جگہ پکڑے

فصل ... [illegible]
اس ... [illegible]
حدیث شریف میں ... [illegible] جو کوئی ... [illegible] جمعہ کی ... [illegible]

الیٰ فراشه فیقرأ سورة من کتاب الله الا بعث الله الیه ملکا
طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھے کوئی سورۃ کتاب اللہ کی سے مگر کہ بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اوسکی فرشتہ
یحفظه من کل شیءٍ یؤذیه حتی یهب من نومه متی هب
کہ نگہبانی کرتا ہو اسکی ہر چیز سے کہ ایذا دے اسکو یہانتک کہ جاگے نیند اپنی سے جب جاگے
اذا اوی الرجل الیٰ فراشه ابتدره ملک و شیطان فیقول
جب آتا ہے آدمی طرف بچھونے اپنے کی دوڑتا ہے طرف اوسکی فرشتہ اور شیطان پس کہتا ہے
الملک اختم بخیر و یقول الشیطان اختم بشر فان ذکر الله تعالیٰ
فرشتہ ختم کر عمل اپنا اور کلام اپنا ساتھ بھلائی کے اور کہتا ہے شیطان ختم کر ساتھ برائی کے پس اگر یاد کرے خدا کو
ثم نام بات الملک یکلؤه الحدیث یأتی تتمته س حب مص
پھر سوے رات گذارتا ہے فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہے اسکی یہ حدیث ہے کہ آویگا بقیہ اوسکا
واذا رای فی منامه ما یحب فلیحمد الله علیها و لیحدث بها
اور جب دیکھے کوئی بیچ خواب اپنی کے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے پس چاہیے کہ شکر کرے خدا اوسپر اور بیان کرے اوسکو
خ م س ولا یحدث بها الا من یحب خ واذا رای ما یکره فلیتفل
اور نہ بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے اور جب دیکھے وہ چیز کہ برا جانتا ہے پس تھتکارے
خ م او لیبصق م او لینفث ع ثلاثا ثلاثا عن یساره ع
یا تھوکے یا چاہیے کہ پھونکے تین تین بار بائیں طرف اپنے
و لیتعوذ بالله من الشیطان و من شرها ع ثلاثا و لا یذکرها
اور پناہ مانگے ساتھ خدا کے شیطان راندے گئے سے اور برائی خواب کی سے پڑھے اعوذ تین بار اور نہ ذکر کرے اوسکو
لاحد خ م س فانها لا تضره ع و لیتحول عن جنبه
کسی سے پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا اوسکو اور چاہیے کہ پھر جاوے اوس کروٹ سے
الذی کان علیه م او لیقم فلیصل خ واذا فزع او وجد وحشة
کہ تھا اوسپر یا چاہیے کہ کھڑا ہو جاوے پس نماز پڑھے اور جب ڈرے یا پاوے وحشت یا نیند
او ارق فلیقل اعوذ بکلمات الله التامة من غضبه و عقابه
اوچٹ جاوے پس چاہیے کہ کہے اعوذ بکلمات اللہ التامۃ الخ یعنی پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے خدا کے غضب

وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَحْضُرُونِ

اور برائی بندون کیسے اور وسوسے شیطانونکے سے اور حاضر ہونے اونکے سے میرے پاس

وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُلَقِّنُهَا مَنْ عَقَلَ مِنْ وَلَدِهٖ وَمَنْ

اور تھے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سکہاتے تھے یہ کلمے بیٹون عقل سمجھ والے انکو اور جو بیٹا کہ

لَمْ يَعْقِلْ كَتَبَهَا فِي صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهٖ د س اَعُوْذُ

نہین عقل رکہتا تھا لکہدیتے تھے عبد اللہ انکو کاغذ مین پھر لٹکاتے اسکو گلے مین انکے (د س) پناہ مانگتا ہون مین

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ

ساتھ کلمون پورے خدا کے وہ کہ نہین خلاف کرتا ہے اونسے نیک اور نہ برا برائی او سچیز کی سے کہ اوترتی

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

آسمان سے اور برائی او سچیز کیسے کہ چڑہتی آسمان مین اور برائی او سچیز کی سو کہ پیدا کی زمین مین اور نکلتی ہے اس سے

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور برائی فتنون رات کیسے اور فتنون دن کیسے اور برائی حادثون رات اور دن کیسے

اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ط فِي الْاَرَقِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے اے مہربان (ط) اور اڑنے نیند او چٹنے مین یا اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِينَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ

ساتون آسمانونکے اور او سچیز کے کہ سایہ ڈالا او سپر آسمانون نے اے پروردگار زمینون کے اور او سچیز کے کہ اوٹھایا ہے

الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِينَ

شیطانونکے اور ان لوگونکے کہ گمراہ کیا شیاطین نے اونکو ہو میرے لیے نگہبان برائی سب مخلوقات اپنی کیسے

اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اس سے کہ غالب آوے مجھپر کوئی اونمین سے یا یہ کہ حد سے کوئی تجاوز کرے غالب ہے پناہ دینا تیرا اور بابرکت ہے نام تیرا

طس ص اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَاَتِ الْعُيُونُ وَاَنْتَ حَيٌّ

یا الٰہی چھپ گئے ستارے اور آرام پکڑا آنکھون نے اور تو زندہ

قَيُّومٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَهْدِئْ لَيْلِي وَاَنِمْ

بہت ٹہیرنیوالا نہین آتی ہے تجھکو اونگہ اور نہ نیند اے زندہ اے ٹہیرنیوالے آرام دے رات میری کو اور سلا مجھکو

عینی وإذا انتبه من النوم فقال الحمد لله الذي رد إلي

آنکھ میری کو اور جب جاگے نیند سے پس کہے سب تعریف ہے اللہ کیلئے جسنے میری طرف پھیری

نفسي ولم يمتها في منامها الحمد لله الذي يمسك السموات

جان میری اور نہ مارا اوسکو بیچ وقت سونے اوسکے سب تعریف ہے اللہ کیلئے جسنے تھام رکھا ہے آسمانوں کو

والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن أمسكهما من أحد من بعده

اور زمین کو یعنی محافظت کرتا ہے اس سے کہ ٹل جاویں جگہ اپنی سے اور البتہ اگر ٹل جاویں نہیں تھامنے والا کوئی

إنه كان حليما غفورا الحمد لله الذي يمسك السماء أن

تحقیق وہ ہے بردبار بخشنے والا سب تعریف ہے اللہ کیلئے جسنے تھام رکھا ہے آسمان کو اوس سے

تقع على الأرض إلا بإذنه إن الله بالناس لرءوف رحيم

کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ ارادے اوسکے تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ بہت مہربان مہربان

س عب مس ص الحمد لله الذي يحيي الموتى وهو على

سب تعریف واسطے اللہ کے جو زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر

كل شيء قدير مس الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا

چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے زندہ کیا ہمکو بعد اسکے کہ مارا ہمکو

وإليه النشور خ د ت س مص لا إله إلا أنت لا شريك

اور طرف اوسکی پراگندہ ہونا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نہیں کوئی شریک تیرا

لك سبحانك اللهم أستغفرك لذنبي وأسألك رحمتك

پاکی ہے تجھکو یا اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجھ سے بخشش اپنی گناہ کی اور مانگتا ہوں تجھ سے رحمت تیری

اللهم زدني علما ولا تزغ قلبي بعد إذ هديتني وهب لي

یا اللہ زیادہ کر مجھکو علم اور نہ کج کر دل میرا پیچھے اسکے کہ ہدایت کیا تونے مجھکو اور بخش میرے

من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب د ت س حب مس

نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو ہے بخشنے والا

لا إله إلا الله الواحد القهار رب السموات والأرض وما بينهما

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا قہر کرنیوالا پروردگار آسمانوں اور زمین کا اور جو چیز کہ درمیان ان کے

اَلْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ص حب س مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ

تمام غالب بخشنے والا ہے جو کوئی جاگے رات میں پس کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکا واسطے اوسکی ہے بادشاہت اور واسطے اوسکی ہے تعریف

هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے اور پاکی ہے اللہ کو اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اَوْ یَدْعُوْ

اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ بخش مجھکو یا دعا کرے جو

اُسْتُجِیْبَ لَهٗ فَاِنْ تَوَضَّاَ وَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ قُبِلَتْ صَلٰوتُهٗ

چاہے قبول کیجاتی ہے واسطے اسکے پس اگر وضو کرے اور نماز پڑھے دو رکعات پس قبول کیجاتی ہے نماز اوسکی

خ عه مَنْ قَالَ حِیْنَ یَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّیْلِ بِسْمِ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ

جو کوئی کہے جب کروٹ بدلے رات میں بسم اللہ دس بار

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ عُشْرًا

اور سبحان اللہ دس بار اور ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور کفر کیا میں نے ساتھ معبودوں باطل کے

وُقِیَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یَّتَخَوَّفُهٗ وَلَمْ یَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ یُّدْرِكَهٗ اِلٰی مِثْلِهَا

محفوظ رہے ہر چیز سے کہ ڈرتا ہے اوس سے اور نہیں لائق ہے کسی گناہ کو کہ پالے اسکو مانند اوس ساعت تک کہ آگے

طس وَاِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ عَنْ فِرَاشِهٖ ثُمَّ عَادَ اِلَیْهِ فَلْیَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ

اور جب اوٹھے کوئی رات کو بچھونے اپنے سے پھر رجوع کرے طرف اوسکی پس چاہیئے کہ جھاڑے اسکو ساتھ

اِزَارِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ مَا خَلَفَهٗ عَلَیْهِ فَاِذَا اضْطَجَعَ

کنارے لنگی اپنی کے تین بار اسلیئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کونسی چیز آئی ہے پیچھے اوسکے اوس پر پس جب لیٹے

فَلْیَقُلْ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

پس کہے ساتھ نام تیرے کے یا اللہ رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ نام تیرے کے اوٹھاؤنگا اسکو جو روک رکھے تو

نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ اَحَدًا

جان میری پس رحم کرا وسپر اور جو پھیر دے تو اسکو پس نگہبانی کر اوسکی مانند واسطے جسکے کہ نگہبانی کرتا ہے تو ساتھ اسکے

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ت ى وَ اِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ فَاِنْ دَخَلَ
بندون نیکبخت اپنے کے اور جب اوٹھے تو کہ تہجد پڑھے پس اگر داخل ہووے

الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ مص ى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
پائخانہ مین پس کہے بسم اللہ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ناپاک

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ع مص وَ اِذَا خَرَجَ غُفْرَانَكَ ح ع ه
حیون اور ناپاک جنیون سے اور جب نکلے کہے مانگتا ہون مین بخشش تیری

مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ س ے
سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے دور کی مجھسے ایذا دینے والی چیز اور چین دیا مجھکو

مو مص وَ اِذَا تَوَضَّاَ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ د ت ق ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
اور جب وضو کرے پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے پھر کہے یا اللہ بخش میرے لیے

ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ س ى وَ اِذَا
گناہ میرے اور فراخی کر میرے لیے گھر میرے مین اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے کے اور جب

فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ رَفَعَ نَظَرَهٗ اِلَى السَّمَاءِ د س و لْيَقُلْ اَشْهَدُ اَنْ
فراغت پاوے وضو سے اوٹھاوے نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے گواہی دیتا ہون مین

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین

وَرَسُوْلُهٗ م د س ق مص ى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ق مص اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
اور رسول اوسکے تین بار یا اللہ کر مجھکو

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ت سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ
توبہ کرنیوالون سے اور کر مجھکو پاکیزگی کرنیوالون سے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور

بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ
ساتھ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہون گواہی دیتا ہون کہ نہین کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجھسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیری

مس س مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ
جو کوئی وضو کرے پس کہے سبحانک اللہم وبحمدک استغفرک

وَاَتُوبُ اِلَيْكَ كُتِبَ لَهُ رَقٌّ ثُمَّ جُعِلَ فِي طَابَعٍ ثُمَّ لَمْ يُكْسَرْ اِلٰى

واتوب الیک لکھا جاتا ہے اور سکینے پر مہر کا غذ میں پھر رکھا جاتا ہے مہر میں پھر نہیں توڑی جاتی ہے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ طُ التَّهَجُّدُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلٰوةُ

پھر قیامت تک — یہ بیان ہے تہجد کا — بہترین نماز ثواب میں پیچھے فرض کے نماز

فِي جَوْفِ اللَّيْلِ م اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ صَلٰوةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهٖ اِلَّا

درمیان رات کے ہے — بہترین نماز کی نماز آدمی کی بیچ گھر اپنے کے ہے مگر

الْمَكْتُوبَةَ خ م صَلٰوةُ اللَّيْلِ خ م وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى عہ م ا

فرض ف — نماز رات کی اور نماز دن کی دو دو رکعت ہیں ف

وَكَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

اور تھے آنحضرت صلعم جب اوٹھتے رات میں کہ تہجد پڑھیں پڑھتے تھے یا اللہ تیرے لئے سب تعریف ہے تو ہے

قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ

قائم رکھنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے بادشاہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی روشن کرنیوالا آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ

اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ثابت وموجود اور وعدہ تیرا سچا ہے اور دیدار

حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ

تیرا حق ہے اور قول تیرا سچا ہے اور جنت حق ہے اور موجود اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ

حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ

وآلہ وسلم حق ہیں اور قیامت حق ہے یا اللہ واسطے تیرے فرمانبردار ہوا میں اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر کام

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَ

اپنے سونپے میں نے اور طرف تیری رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کے جھگڑا ہوں ساتھ دشمنوں دین کے اور طرف تیری فریاد لایا

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

تو رب ہمارا ہے اور طرف تیری بازگشت ہے پس بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں اور جو پیچھے کیے

دو رکعت ... ہیں نفل دو ... اور امام صاحب رحمہ اللہ کے نزدیک چار چار افضل ہیں اور صاحبین کے نزدیک رات کو دو دو رکعت ... ہیں اور دن میں چار ... اور ہر ایک حدیث ... سند لائے ہیں کذا ذکر العینی ۱۲

وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ خ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ
اور جو پوشیدہ کیے ہیں میں نے اور جو ظاہر کیے ہیں میں نے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے انکو مجھ سے تو ہے
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ع وَلَا
آگے بڑھانیوالا اور تو ہے پیچھے رکھنے والا تو ہے معبود میرا نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ خ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
پھرنا گناہوں سے اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ تعالیٰ کے قبول کی اللہ تعالیٰ نے تعریف اس شخص کی کہ تعریف کی اسکی
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ف سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار ہے سارے جہان کا پاکی ہے اللہ کو جو پروردگار ہے عالموں کا پاک ہے اللہ
وَبِحَمْدِهٖ دس ق فَعَدَ الثُّلُثَ الْاٰخِرَ مِنَ اللَّیْلِ فَنَظَرَ اِلَی
اور ساتھ تعریف اسکی کے پاکی بیان کرتا ہوں اور بیٹھے نبی صلعم پچھلی تہائی رات میں پس دیکھا طرف
السَّمَآءِ فَقَالَ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ
آسمان کی پس پڑھیں یہ آیتیں تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات
وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ لِعَشْرِ الْاٰوَاخِرِ مِنْ اٰلِ عِمْرَانَ
اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے پڑھیں دس آیتیں کہ آخر سورہ آل عمران کے ہیں
حَتّٰی خَتَمَهَا ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰی اِحْدٰی عَشْرَةَ
یہاں تک کہ تمام کیا اسکو پھر کھڑے ہوئے پس وضو کیا اور مسواک کی پس پڑھیں گیارہ رکعتیں یعنی آٹھ تہجد کی
رَكْعَةً ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّی الصُّبْحَ
اور تین وتر کی پھر اذان دی صبح کی بلال نے پس پڑھیں حضرت نے دو رکعتیں سنت صبح کی پھر نکلے طرف مسجد کی پس پڑھی نماز
خ م د س ق وَكَانَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً
صبح کی اور تھے پیغمبر خدا صلعم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی کبھی تیراں رکعت
یُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا یَجْلِسُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ خ م و
وتر پڑھتے تھے ان میں سے ساتھ پانچ کے نہیں بیٹھتے تھے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اونکے کے اور
كَانَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ اِحْدٰی عَشْرَةَ رَكْعَةً یُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ خ م
تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی گیارہ رکعت وتر کرتے تھے ساتھ ایک کے

[illegible handwritten marginal notes]

وَاِذَا قَامَ لِصَلٰوةِ اللَّيْلِ كَبَّرَ عَشْرًا وَّحَمِدَ عَشْرًا وَّسَبَّحَ عَشْرًا
اور جب اوٹھے رات کو نماز کے لیے تہجد کے اللہ اکبر کہے دس بار اور الحمد للہ کہے دس بار اور سبحان اللہ کہے دس بار

وَّاسْتَغْفَرَ عَشْرًا د س ق مص عشرا حب وَقَالَ اللّٰهُمَّ
اور استغفار پڑھے دس بار اور پڑھے یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ عَشْرًا وَّيَتَعَوَّذُ بِاللّٰهِ مِنْ
بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو اور عافیت دے مجھکو یہ دعا دس بار پڑھے اور پناہ مانگے اللہ کی ساتھ

ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ د س ق مص عشرا حب وَاِذَا افْتَتَحَ
تنگی مکان کی سے دن قیامت کے یہ دعا دس بار پڑھے اور جب شروع کرے

صَلٰوةَ اللَّيْلِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
نماز تہجد کی پڑھے یا اللہ اے پروردگار جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا یعنی قیامت کے

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ
درمیان بندوں اپنے کے بیچ اوس چیز کے کہ ہین اوسمین اختلاف کرتے راہ دکھا مجھکو اوس چیز کی کہ اختلاف کیا گیا ہے

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اوسمین حق سے ساتھ حکم اور توفیق اپنی کے تحقیق تو راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدھے کی

م عه حب وَاِذَا صَلَّى الْوِتْرَ ثَلٰثًا يَقْرَأُ فِي الْاُوْلٰى سَبِّحِ
اور جب پڑھے وتر تین رکعت پس پڑھے پہلی مین سبح اسم

اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ
ربک الاعلیٰ اور دوسری مین قل یایہا الکافرون

وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ د ت س ق ص حب
اور تیسری مین قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق

وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ د ق ت حب وَيَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ
اور قل اعوذ برب الناس اور جدائی کرے درمیان دو رکعت کے کہ وتر کے پہلے ہوتی ہین

بیان وتر کا

بتسلیمۃ بینہما أو لا یسلم الا فی آخرہن من أو بوتر

اور درمیان ہر دو رکعت کے ساتھ سلام پھیرنے کے یا نہ سلام پھیرے مگر پیچ آخر تین رکعت وتر کے یا وتر کرے

بواحدۃ حم أو بخمس أو بسبع قطسی أو بتسع أو احدی

ساتھ ایک کے یا وتر کرے ساتھ پانچ رکعت یا سات کے یا وتر کرے ساتھ نو رکعت کے یا گیارہ

عشر رکعۃ أو اکثر من ذلک سی ویقنت فی الآخرۃ اذا

کے یا زیادہ اس سے یعنی تیرہ رکعت اور دعا قنوت پڑھے اخیر رکعت میں جب

رفع رأسہ من الرکوع مس فیقول اللہم اہدنی فیمن

اٹھاوے سر اپنا رکوع سے ف پس کہے یعنی دعا قنوت پڑھے یا اللہ راہ دکھا مجھکو بیچ اون

ہدیت وعافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت وبارک

لوگوں کے کہ راہ دکھائی تونے اور عافیت دے مجھکو بیچ اون لوگوں کے کہ عافیت دی تونے اور دوست رکھ مجھکو اون میں کہ تونے

لی فیما اعطیت وقنی شر ما قضیت انک تقضی ولا یقضی

میرے لیے اوس چیز میں کہ دی تونے اور بچا مجھکو برائی اوس چیز کی سے کہ مقدر کی تونے تحقیق تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا

علیک وانہ لا یذل من والیت ولا یعز من عادیت تبارکت

تجھپر اور تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تونے اور نہیں عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکھا تونے برکت والا ہے

ربنا وتعالیت نستغفرک ونتوب الیک حب

تو اے رب ہمارے اور برتر ہے تو بخشش مانگتے ہیں ہم تجھسے اور رجوع کرتے ہیں ہم طرف تیری

مس مص وصلی اللہ علی النبی س اللہم اغفر لنا

اور رحمت خاص بھیجے اللہ نبی صاحب پر یا اللہ بخش ہمکو

وللمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات وألف

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور الفت دے

بین قلوبہم واصلح ذات بینہم وانصرہم علی عدوک

درمیان دلوں انکے اور اصلاح کر درمیان اونکے یعنی سنوار امور دین اونکے اور جانبین والوں کی اور مدد کر اونکی

وعدوہم اللہم العن الکفرۃ الذین یصدون عن سبیلک

اور دشمنوں اونکے کے لیے اللہ رحمت سے دور کر کافروں کو جو روکتے ہیں راہ تیرے سے

ويكذبون رسلك ويقاتلون اولياءك اللهم خالف

اور جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور لڑتے ہیں دوستوں تیرے سے یا اللہ اختلاف ڈال

بين كلمتهم وزلزل اقدامهم وانزل بهم بأسك الذي

درمیان باتوں انکی کے اور ڈگا قدم اونکے اور اوتار اون پر عذاب اپنا وہ جو نہیں

لا ترده عن القوم المجرمين بسم الله الرحمن الرحيم

روکتا ہے تو اوسکو قوم کافر ذنگی سے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اللهم انا نستعينك ونستغفرك ونثني عليك الخير

یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتے ہیں تجھسے اور بخشش مانگتے ہیں تجھسے اور تعریف کرتے ہیں اوپر تیرے ستایش بھلائی کے

ولا نكفرك ونخلع ونترك من يفجرك بسم الله الرحمن

اور نہیں ناشکری کرتے ہیں نعمت تیری کی الگ ہوتے ہیں ہم یعنی دل سے بیزار ہوتے ہیں ہم شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش

الرحيم اللهم اياك نعبد ولك نصلي ونسجد واليك نسعى و

کرنیوالے مہربان کے یا اللہ تجھی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہم اور طرف عبادت تیری کی کوشش

نحفد ونخشى عذابك الجد ونرجو رحمتك ان عذابك الجد

طرف خدمت تیری کے دوڑتے ہیں ہم اور ڈرتے ہیں ہم عذاب تیرے سے کہ حق ہے اور امید رکھتے ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کہ حق ہے ساتھ

بالكفار ملحق [illegible] واذا سلم منه قال سبحان الملك

کافروں کے ملنے والا ہے [illegible] اور جب سلام پھیرے وتر کا کہے پاک ہے بادشاہ

القدوس ثلث مرات يمد صوته في الثالثة ويرفع

نہایت پاک تین بار کھینچے آواز اپنی بیچ تیسری دفعہ کے اور بلند کرے

[illegible] رب الملائكة والروح [illegible] اللهم اني اعوذ برضاك

پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے

من سخطك وبمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك

غضب تیرے سے یعنی پناہ مانگتا ہوں [illegible] اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ

لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك [illegible]

نہیں گن سکتا ہوں میں تعریف تیری تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے

وَاِذَا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ یَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ
اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کی پڑھے پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون

وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ م حب اَوْ فِی الْاُوْلٰی قُوْلُوْا اٰمَنَّا
اور دوسری میں قل ھو اللہ احد یا پڑھے پہلی رکعت میں قولوا آمنا

بِاللّٰہِ الْاٰیَۃَ وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا الْاٰیَۃَ م و
باللہ ساری آیت اور دوسری میں قل یا اہل الکتاب تعالوا ساری آیت اور

یَقُوْلُ وَھُوَ جَالِسٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
پڑھے بعد سلام سنت فجر کے حال یہ کہ وہ بیٹھا ہو یا اللہ پروردگار جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے

وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ
اور محمد کہ نبی ہیں رحمت خاص بھیجے خدا اونپر اور آل انکے اور سلام پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مس ثُمَّ لِیَضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ دت
پڑھے یہ تین بار پھر چاہیے کہ لیٹے دائیں پہلو اپنے پر

وَاِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ
اور جب نکلے گھر اپنے سے پڑھے ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں توکل کیا میں نے اللہ پر

دس قمص اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَزِلَّ
یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یعنی گناہ بغیر قصد کریں یا پھسلاویں ہم

اَوْ نُضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ عَلَیْنَا اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا
یا گمراہ کریں ہم یا ظلم کریں یا ظلم کیا جاوے ہم پر یا جہالت کریں ہم یا جہالت کیجاوے ہم پر

عمس ی بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ التُّکْلَانُ
ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے توکل

عَلَی اللّٰہِ مس ق ی بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا
اللہ پر ساتھ نام خدا کے نکلتا ہوں میں بھروسا کیا میں نے خدا پر نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دت س حب ی مَا خَرَجَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے حضرت ام سلمہؓ نے ایسا کہا ہے کہ نہیں نکلتے تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم

اول یہ سنت پہلے ... [illegible]

مِن بَيتي قَطُّ اِلَّا رَفَعَ طَرفَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنّي

کبھی گھر سے میرے کبھی مگر کہ اٹھاتے تھے نظر اپنی طرف آسمان کی پس کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں پناہ

اَعُوذُ بِكَ اَن اَضِلَّ اَو اُضَلَّ اَو اَزِلَّ اَو اُزَلَّ اَو اَظلِمَ اَو اُظلَمَ

پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ گمراہ ہوؤں یا گمراہ کیا جاؤں یا پھسلوں یا پھسلایا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا

اَو اَجهَلَ اَو يُجهَلَ عَلَيَّ دق وَاِذَا خَرَجَ لِلصَّلٰوةِ قَالَ

یا جہالت کروں یا جہالت کیا جاوے مجھپر اور جب نکلے گھر اپنے سے واسطے نماز فجر کے کہے راہ میں

اَللّٰهُمَّ اجعَل فِي قَلبِي نُورًا وَّفِي بَصَرِي نُورًا وَّفِي سَمعِي

یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور بینائی میری میں روشنی اور سماعت میری میں

نُورًا وَّعَن يَّمِينِي نُورًا وَّعَن شِمَالِي نُورًا وَّخَلفِي نُورًا وَّاجعَل

روشنی اور داہنی طرف میری روشنی اور بائیں طرف میری روشنی اور پیچھے میرے روشنی اور کر

لِي نُورًا م دس ق وَفِي عَصَبِي نُورًا وَّفِي لَحمِي نُورًا وَّفِي

واسطے میرے روشنی اور کر بیچ پٹھوں میرے کے روشنی اور بیچ گوشت میرے کے روشنی اور بیچ

دَمِي نُورًا وَّفِي شَعرِي نُورًا وَّفِي بَشَرِي نُورًا م هد

خون میرے کے روشنی اور بالوں میرے میں روشنی اور جلد میرے میں روشنی

س ق وَفِي لِسَانِي نُورًا وَّاجعَل لِّي فِي نَفسِي نُورًا وَّاَعظِم

اور کر زبان میری میں روشنی اور کر جان میری میں روشنی اور بڑی کر

لِي نُورًا م وَاجعَلنِي نُورًا س مس اَللّٰهُمَّ اجعَل فِي قَلبِي نُورًا

واسطے میرے روشنی اور کر مجھکو روشنی ف ل یا اللہ کر دل میرے میں روشنی

وَّفِي لِسَانِي نُورًا وَّاجعَل فِي سَمعِي نُورًا وَّاجعَل فِي بَصَرِي

اور زبان میری میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر بینائی میری میں

نُورًا وَّاجعَل مِن خَلفِي نُورًا وَّمِن اَمَامِي نُورًا وَّاجعَل

روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی اور آگے میرے روشنی اور کر

مِن فَوقِي نُورًا وَّمِن تَحتِي نُورًا اَللّٰهُمَّ اَعطِنِي نُورًا م دس

اوپر میرے روشنی اور نیچے میرے روشنی یا اللہ دے مجھکو روشنی

۱۲

وَعِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ

اور نزدیک داخل ہونے مسجد کے پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ بزرگ کے اور ساتھ بزرگ ذات اوسکی کے

وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ د وَإِذَا دَخَلَهُ فَلْيُسَلِّمْ

اور بادشاہت قدیم اوسکی کے شیطان راندے ہوئے سے اور جب داخل ہووے مسجد میں پس

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دس وحب مس ی

چاہیئے کہ سلام کرے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ م دس ق حب

اور چاہیئے کہ کہے یا اللہ کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے

مس ی اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ

یا اللہ کھول ہمارے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور آسان کر ہمارے لیئے دروازے

رِزْقِكَ ق عو أَوْ يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ

رزق اپنے کے یا کہے ساتھ نام خدا کے داخل ہوتا ہوں میں اور سلام ہووے اوپر رسول خدا کے

مض وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ق ت مص مه اَللّٰهُمَّ

اور داخل ہوتا ہوں میں اوپر سنت رسول خدا کے یا اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مه اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

رحمت خاص بھیج اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعداروں حضرت محمد کے یا اللہ بخش میرے لیئے

ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ق ت مص مه وَبَعْدَ

گناہ میرے اور کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور کہے پیچھے

دُخُولِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ مو مس

داخل ہونے مسجد کے سلامتی ہووے ہم پر یعنے جو حاضر ہیں اور اوپر اچھے بندوں خدا کے

فَإِذَا خَرَجَ مِنْهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس جب نکلے مسجد سے پس چاہیئے کہ سلام بھیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ ق حب مس ی

اور کہے یا اللہ بچا مجھکو شیطان سے

الرجیم ق اللهم انی اسالك من فضلك مرس ق بسم الله

چھوڑ دیا گیا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے برکت تیری سے یا کہے کہ نکلتا ہوں مین ساتھ

والسلام علی رسول الله مصرف قرمه اللهم صل علی

اور سلام ہووے رسول خدا پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت

محمد و علی ال محمد مه اللهم اغفرلی ذنوبی وافتح

محمد پر اور تابعداروں محمد پر یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور کھول

لی ابواب فضلك مصرف قرمه ولا یجلس حتی یصلی

میرے لیے دروازے برکت اپنی کے اور نہ بیٹھے یہان تلک کہ پڑھے

رکعتین خ مر وان سمع من ینشد ضالة فی المسجد

دو رکعت اور اگر سنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈھونڈھتا ہے گم ہوئی چیز کو مسجد مین

فلیقل لا ردها الله علیك فان المساجد لم تبن لهذا

پس چاہیے کہ کہے نہ پھیرے تجھکو اللہ تجھپر اسلیئے کہ تحقیق مسجدین نہین بنائی گئی ہین اسلیئے

مرق وان رای من یبیع او یبتاع فی المسجد فلیقل

اور اگر دیکھے اوس شخص کو کہ بیچتا ہے یا خرید کرتا ہے مسجد مین پس چاہیے کہ کہے

لا اربح الله تجارتك ت س م ر حب والاذان تسع

نہ فائدہ دیوے اللہ سوداگری تیری مین اور اذان انیس

عشرة کلمة معروف عه امه ویزاد فی اذان

کلمے مشہور ہے اور زیادہ کیا جاوے اذان

مسئلہ

الصبح الصلوة خیر من النوم مرتین د قط مر واذا سمع

صبح مین کہ نماز بہتر ہے نیند سے دو بار اور جب سنے کوئی

المؤذن فلیقل کما یقول ع ی وبعد الحیعلة لا حول ولا قوة

موذن کو یعنی اذان اوسکی پس چاہیے کہ کہے جیسیکہ کہتا ہے وہ اور کہے جواب مین پیچھے حی علی الصلوة اور حی

الا بالله عرم د س اذا قال ذلك من قلبه دخل الجنة

الا باللہ جب کہے اسکو یعنے جواب اذان کو تہ دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت مین

م د س من قال حين يسمع المؤذن أشهد أن لا إله إلا الله

جو کوئی کہے جب سنے مؤذن کو کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وحده لا شريك له وأن محمدا عبده ورسوله رضيت

اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اور تحقیق محمد بندہ ہے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے راضی ہوں میں

بالله ربا وبمحمد رسولا وبالإسلام دينا غفر له ذنبه

ساتھ اللہ کے اور رب ہونیکے اور ساتھ محمد کے اور رسول ہونیکے اور ساتھ اسلام کے اور دین ہونیکے بخشے جاتے ہیں گناہ اوسکے

م عه ى من قال مثل ما قال يعني المؤذن وتشهد مثل

جو کوئی کہے مانند کہنے اوسکے مراد رکھتے تھے نبی صلعم ساتھ ضمیر مقالہ کے مؤذن کو اور گواہی دے مانند

شهادته فله الجنة ص وكان إذا سمع المؤذن يتشهد قال

گواہی دینے مؤذن کے پس اسکے لیے بہشت ہے اور تھے پیغمبر صلعم جب سنتے تھے مؤذن کو کہ شہادتین کہتا ہے فرماتے

وأنا وأنا د حب س ثم يصلي على النبي صلى الله عليه و

اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اور میں بھی گواہی دیتا ہوں ف پھر درود بھیجے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آله وسلم ثم يسأل الله له الوسيلة د ت س ى يقول

پھر مانگے خدا سے واسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام وسیلہ اور وسیلہ یوں کہے سننے والا

اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة آت

یا اللہ پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے

محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي

محمد صلعم کو وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا اوسکو مقام محمود میں وہ جو

وعدته خ عه حب سى إنك لا تخلف الميعاد سى

وعدہ کیا ہے تونے کہ تو نہیں خلاف کرتا وعدہ میں

ما من مسلم يسمع النداء فيكبر ويكبر ويقول أشهد أن لا إله

نہیں کوئی مسلمان کہ سنے اذان پس اللہ اکبر کہے مؤذن اور اللہ اکبر کہے سننے والا بھی کہ شہادتین یعنی

إلا الله وأشهد أن محمدا رسول الله ثم يقول اللهم أعط

اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ پھر کہے یعنی بعد فراغت اذان کے اور تمام کرنیکے جواب کے یا اللہ دے

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ
حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور کر او نکو بیچ بلندترین مرتبے والونکے مرتبہ اونکا
وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ
اور کر بیچ دل برگزیدونکے محبت اونکی اور کر بیچ زبان مقربونکے ذکر انکا مگر واجب ہوئی اوسکے لیے شفاعت
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط مَنْ قَالَ حِيْنَ يُنَادِي الْمُنَادِي اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ
دن قیامت کے جو کوئی کہے جسوقت کہ اذان دے موذن یا اللہ پروردگار اس پکار
الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
ہمیشہ رہنے والی کے اور اے پروردگار اس نماز فائدہ دینے والی کے رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ
وَارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَا سَخَطَ بَعْدَهُ اِسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَهُ
کے اور راضی ہو مجھسے یعنی ساتھ تھوڑے عمل کے راضی ہو یا ایسا کہ نہ خشم کرے تو پیچھے اوسکے قبول کرتا ہے خدا دعا اوسکی
طس ى مَنْ نَزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ فَلْيَتَحَيَّنِ الْمُنَادِيَ
جسپر اوترے غم یا سختی پس چاہیے کہ تلاش کرے وقت موذن کا
فَاِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ وَاِذَا تَشَهَّدَ تَشَهَّدَ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
پس جب اللہ اکبر کہے موذن اللہ اکبر کہے سننے والا اور جب شہادتین کہے موذن کہے شہادتین سننے والا اور جب حی علی الصلوۃ کہے سننے
قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
والا حی علی الصلوۃ کہے اور جب کہے موذن حی الفلاح کہے سننے والا حی علی الفلاح
ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ
پھر کہے سننے والا یہ دعا یا اللہ پروردگار اس دعا سچی مقبول کے
لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا
کہ وہ حق ہے اور کلمہ تقوی کا ہے زندہ رکھ ہمکو اسپر اور مار ہمکو
عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا
اسپر اور اوٹھا ہمکو اسپر اور کر ہمکو بہترین اہل دعا میں سے حالت زندگی میں اور موت میں
ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ مس ى وَالدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ
پھر مانگے خدا تعالی سے حاجت اپنی ۔ ف اور دعا درمیان اذان

وَالْاِقَامَۃُ لَا یُرَدُّ دت ۳ حب ص فَادْعُوا صن فَاسْئَلُوا

اور تکبیر رد نہیں کیجاتی پس دعا کرو پس مانگو

اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ت وَالْاِقَامَۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کیطرف سے عافیت دنیا اور آخرت میں اور تکبیر یہ ہے بہت بڑا ہے اللہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ

آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر تحقیق قائم ہوئی نماز تحقیق

قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ د

قائم ہوئی نماز اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

ق مہ ت اَوْ ھِیَ کَالْاَذَانِ اِلَّا فِی التَّرْجِیْعِ وَزِیَادَۃِ

ف یا تکبیر مانند اذان کے ہے مگر بیچ ترجیع کے اور زیادتی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اعہ مہ وَاِذَا قَامَ

قد قامت الصلوۃ قد قامت الصلوۃ کے ھف اور جب کھڑا ہووے

اِلَی الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ حب ت قالم عہ حب

طرف نماز فرض کے کہے

بَعْدَ التَّکْبِیْرِ مت وَجَّہْتُ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

پیچھے تکبیر تحریمہ کے متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا حب مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

اور زمین کو درحالیکہ توحید کرنے والا ہوں اور نہیں میں مشرکوں سے

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ

نہیں کوئی شریک واسکا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمانوں سے ہوں یا اللہ

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ

تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو پروردگار میرا ہے اور میں بندہ تیرا ہوں ظلم کیا میں نے

نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

جان اپنی پر اور اقرار کیا میں نے ساتھ گناہ ہوں اپنے کے پس بخش میرے لیے گناہ میرے سب تحقیق نہیں بخشتا

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي

گناہوں کو کوئی مگر تو اور راہ دکھا مجھکو طرف اچھے خلقوں کی نہیں راہ دکھاتا طرف

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا

اچھے خلقوں کے مگر تو اور دور کر مجھسے برے اخلاق نہیں دور کرتا ہے مجھسے برے اخلاق

إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ

مگر تو حاضر ہوں میں خدمت تیری میں اور بجا لانے حکم تیرے میں اور تمام بھلائیاں بیچ ہاتھ تیرے کے ہیں اور

وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

برائی نہیں نسبت کیجاتی طرف تیری میں سبب تیرے موجود ہوں اور طرف تیری رجوع کرتا ہوں بابرکت

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ م ع ه حب ط اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ

بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری یا اللہ دور کر ڈال

بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ م د س ق

یا اللہ دھو گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولوں کے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَ

پاک ہے تو یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور

لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ د ت ق مس ط مو مر اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اللہ بہت بڑا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا م ت ن

اور تعریف ہے خدا کیلئے بہت اور ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہوں میں اللہ کو صبح اور شام میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا مد س فيه دس اَللّٰهُمَّ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف بہت پاک بابرکت

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذَنْبِيْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے

نَقِّنِيْ مِنْ خَطِيْئَتِيْ كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ط وفي صلوة
پاک کر مجھکو گناہوں میرے سے جیسا کہ پاک کیا تونے کپڑے کو میل سے اور بیچ نماز

التطوع د اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ثَلٰثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ثَلٰثًا سُبْحَانَ
نفل میں یہ دعا اللہ بہت بڑا ہے بڑا تین بار پڑھے سب تعریف اللہ کو ہے بہت پڑھے تین بار پاکی بیان کرتا

اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وفي سنن
ہوں میں اللہ کی صبح اور شام میں تین بار پڑھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ د ق حب مس مص سنی
تکبر اوسکے سے اور سحر اوسکے سے اور وسوسے اوسکے سے طب

سُبْحَانَ ذِي الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ
پاک ہے صاحب بادشاہت کا اور صاحب غلبے کا اور بزرگواری کا اور بزرگی کا

طس وَاِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ
اور جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

فَلْيَقُلِ الْمَأْمُوْمُ اٰمِيْنَ يُجِبْهُ اللّٰهُ م د س ق وَاِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ
پس چاہیے کہ کہے مقتدی آمین قبول کریگا اللہ تعالیٰ دعا اوسکی اور جب آمین کہے امام

فَلْيُؤَمِّنِ الْمَأْمُوْمُ فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ
پس چاہیے کہ آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہو وے آمین کہنی اوسکی آمین کہنے فرشتوں کے بخشا جاوے واسطے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ خ م وَكَانَ اِذَا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوسکے جو پہلے گذرے گناہ اوسکے اور جب کہتے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰمِيْنَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ ا د ت مص رفع بها صوته د و كان
آمین دراز کرتے تھے ساتھ اوسکے آواز اپنی ـ بلند کرتے تھے ساتھ آمین کے آواز اپنی اور تھے

كرتا تھا لفظ ... بغیر سنتوں اور اثر ... مغرب اور لفظ الرجیم کا لفظ ابن ماجہ اور بیہقی نے نقل کیا ہے ... کا ہے کہ شیطان خود پسندی ... آدمی کو اس وسوسہ ... ڈالتا ہے ... سب ... عظمت ... جب ... آمین ... آدمی ... فرشتے ...

اِذَا قَالَ اٰمِیْنَ یَسْمَعُ مَنْ یَّلِیْهِ مِنَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ دق
پیغمبر صلعم جب آمین کہتے تھے سنتا تھا وہ شخص کہ قریب ونکے ہوتا تھا صف پہلی میں سے
فَیَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ ق وَقَالَ اٰمِیْنَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط وَحِیْنَ قَالَ
پس گونجتی تھی ساتھ اوسکے مسجد اور کہتے تھے حضرت کبھی آمین تین بار اور جب کہتے تھے
وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ اٰمِیْنَ ط وَاِذَا رَکَعَ سُبْحَانَ
صلعم ولا الضالین فرماتے تھے یعنی کہتے اے رب میرے بخش مجھکو قبول کر دعا میری اور جب رکوع کرے کہے پاک
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ مَعَهٗ حِیْنَ ثَلٰثًا م وَذٰلِکَ اَدْنَاهُ
ہے پروردگار میرا بڑا اور ایک روایت میں بزار نے تین بار پڑھنا اسکا نقل کیا ہے اور تین بار کہنا ادنے
د سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خ
پاکی ہے تجھکو یا اللہ رب ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے یا اللہ بخش مجھکو
مد س ق سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط
یا پڑھے سبحان اللہ وبحمدہ تین بار
اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ
یا اللہ تیرے ہی لیئے رکوع کیا میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تیرے ہی لیئے اسلام لایا میں عاجزی کی
سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ مد س سُبُّوْحٌ
سماعت میری نے اور بینائی میری نے اور گودی میری نے اور ہڈی میری نے اور پٹھے میرے نے تو ہے پاک نہایت
قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ مد س رَکَعَ لَکَ سَوَادِیْ
پاک پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا رکوع کیا تیرے لیئے ظاہر میرے نے
وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ هٰذِهٖ یَدَایَ
اور باطن میرے نے اور ایمان لایا ساتھ تیرے دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے یہ میں ہاتھ میرے
وَمَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ م سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ
اور جو کچھ گناہ کیا میں نے اوپر جان اپنی کے ط پاک ہے صاحب غلبے اور صاحب بادشاہت
وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ د س وَاِذَا قَامَ مِنَ الرُّکُوْعِ قَالَ
اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا اور جب کھڑا ہووے رکوع سے کہے

(حاشیہ)
١ یعنی یہ بھی مستحب ہے کہنا اس کا
٢ یعنی مستحب یہ ہے کہ پڑھے مع ربی العظیم کے
٣ یعنی تین بار کہنا ادنی ہے اور پانچ بار اوسط اور سات بار اعلی اور ایک بار بھی جائز ہے
٤ یعنی سات بار اعلی اور اکثر اس سے اولیٰ ہے
٥ مقصود ظاہر کرنا عجز کا ہے ساتھ اقرار تقصیر کے طاعات میں اور وہ بجا لانے اوامر و نواہی کے ١٢ منہ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ مرعه ط اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حم مت
قبول کیا اللہ نے جسکے تعریف کی اوسکی یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف ہے
س ح رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ سحم مر رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ خم رَبَّنَا وَلَكَ
اے رب ہمارے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے اے رب ہمارے تیرے ہی لیے تعریف ہے اے پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے
الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ خ د س اَللّٰهُمَّ لَكَ
تعریف ہے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت یعنی ساتھ ریا نہ خلوص اور حضور کے یا اللہ تیرے ہی لیے
الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ
سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو
مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ
کسی چیز سے پیچھے آسمان و زمین کے یا اللہ پاک کر مجھکو ساتھ برف اور اولے اور پانی ٹھنڈے کے یا اللہ
طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ
پاک کر مجھکو گناہوں سے اور چوکوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے ف
مرد ت ق اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر
مر وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ
اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ درمیان اونکے ہے اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو کسی چیز سے بعد اسکے ای لائق
وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
اور بزرگی کے تو لائق تر ہے اوس چیز سے کہ کہے بندہ اور ہم سب واسطے تیرے بندے ہیں نہیں کوئی روکنے والا اوس چیز کو
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ م د س
اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ روکی تونے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا
یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف آسمانوں اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ درمیان اونکے ہے
وَمِلْءَ مَا شِئْتَ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَاَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ
اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے اے لائق تعریف کے اور اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط وَاِذَا
نہیں کوئی روکنے والا اوس چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں نفع دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی اور جب
سَجَدَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى م ع ہ رحب ص ثَلٰثًا مرقہ
سجدہ کرے کہے پاک ہے پروردگار میرا بہت بڑا تین بار پڑھے اور
ذٰلِكَ اَدْنَاهُ د اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ
تین بار کہنا ادنیٰ درجہ اوسکا ہے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت
مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ
تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہیں گن سکتا ہوں تعریف تجھ پر تو ویسا ہی ہے
كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ م ع ہ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ
جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے یا اللہ تیرے ہی لیے سجدہ کیا میں نے اور ساتھ تیرے
اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ
ایمان لایا میں اور واسطے تیرے اسلام لایا میں سجدہ کیا منہ میرے نے یعنی ذات میری نے اوس ذات کو کہ پیدا کیا اوسکو
فَاَحْسَنَ صُوَرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
پس اچھی بنائیں صورتیں اوسکی اور کھولے کان اوسکے اور آنکھیں اوسکی بہت برکت والا ہے خدا بہترین پیدا کرنیوالوں کا
م د س خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ
ف عاجزی کی کان میرے نے اور آنکھوں میری نے اور لہو میری نے اور گوشت میرے نے اور ہڈی میری نے اور
حب وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ م رحب
اور اوس چیز نے کہ اوٹھایا اوسکو پاؤں میرے نے واسطے خدا پروردگار عالموں کے م ع
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ م د س سُبْحَانَكَ
تو پاک ہے نہایت پاک پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا پاک ہے تو اے اللہ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ خ م د س ق اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ
پروردگار ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ میرے
كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ م د اَللّٰهُمَّ
سب چھوٹے اور بڑے اور اگلے اور پچھلے یعنی جو کر چکا ہوں اور جو مقدر ہیں آئندہ کو اور ظاہر اور پوشیدہ یا اللہ

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِي اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ

سجدہ کیا واسطے تیرے ظاہر میرے نے اور باطن میرے نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے

عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِي يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِي

کہ مجھ پر ہے اور یہ ہے جو کچھ کہ گناہ کیا میں نے اوپر نفس اپنے کے اے بزرگ اے بزرگ بخش مجھکو اسلیے

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ ؁ سُبْحَانَ

کہ تحقیق نہیں بخشتا بڑے گناہوں کو کوئی مگر پروردگار بزرگ پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

صاحب سلطنت ظاہر اور باطن کا پاک ہے صاحب عزت اور قدرت کا پاک ہے وہ

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ

زندہ کہ مرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ عفو تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی

مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ ؁ رَبِّ

تیری کے غضب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے بزرگ ہے ذات تیری اے رب میرے

اَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا

دے نفس میرے کو تقوی اوسکا پاک کر اوسکو تو بہتر ہے اون شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو ہی کارساز ہے

وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ؁

اور مالک اوسکا ہے یا اللہ بخش میرے واسطے وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ

یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر

فِي بَصَرِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِي نُوْرًا

بینائی میری میں روشنی اور کر آگے میرے روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی

وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِي نُوْرًا ؁ فِي سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

اور کر نیچے میرے روشنی اور بڑی کر میرے لیے روشنی اور پڑھے قرآن کے سجدہ میں

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ

کہ سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اسکو اور کھولے کان اوسکے اور آنکھ

ف تقوی یعنی پرہیزگاری اور بدپرہیزگاری حرام چیزوں کے ہیں اور احتراز زیادتی حرص وہوا سے اور محقق یہ ہے کہ یہ بات کہ نفس کا سبب ہوتا ہے تصفیہ دل کا جب کہ نفس آمیزش ہوا اور ریا سے پاک ہو تا ہے فی الحال دل آلودگی

[illegible]

وَقُوَّتِهٖ ن د ت مس مِرَارًا د فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

اور قوت اپنی سے کئی بار پس بہت برکت والا ہے اللہ بہتر

الْخَالِقِيْنَ مس اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّضَعْ

پیدا کرنیوالوں سے یا اللہ لکھ میرے لیے نزدیک اپنے سبب سجدے کے ثواب اور دور کر

عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا

مجھسے سبب اوسکے بوجھ گناہونکا اور کر اوسکو میرے لیے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجھسے جیسکہ

تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ ت ق حب مس مَا وَضَعَ رَجُلٌ

قبول کیا تونے اوسکو بندے اپنے داود سے نہ رکھی کسی آدمی نے

جَبْهَتَهٗ لِلّٰهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ثَلٰثًا اِلَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ

پیشانی اپنی واسطے اللہ کے حال یہ کہ سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا ای رب میرے بخش مجھکو تین بار مگر کہ اوٹھایا

وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ مو مص وَاِذَا جَلَسَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ

کہ تحقیق بخشے گئے واسطے اوسکے گناہ اوسکے اور جب بیٹھے درمیان دونوں سجدوں کے پڑہے یا اللہ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور چین دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو

د ت ق مس سنی وَاجْبُرْنِيْ ت سنی وَارْفَعْنِيْ

اور غنی کر مجھکو اور مرتبہ میرا بلند کر

مس ق سنی وَيَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ مس مو مص وَفِيْ

اور دعا قنوت پڑہے فجر کی نماز مین اور قنوت

سَائِرِ الصَّلَوَاتِ اِنْ نَزَلَ نَازِلَةٌ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

پڑہے تمام نمازوں مین اگر اوترے کوئی حادثہ قوی جبکہ کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ

فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ د وَاِذَا جَلَسَ لِلتَّشَهُّدِ

بیچ رکعت آخر کے اور آمین کہیں وہ لوگ کہ پیچھے اوسکے ہیں اور جب بیٹھے واسطے التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

کے پڑہے سب عبادتین زبان کی اور عبادتین بدن کی اور عبادتین مال کی ثابت ہین واسطے خدا کے

اور رحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے
اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق محمد بندہ اوسکا ہیں اور رسول
ع سی التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ
ف عبادتیں زبان کی بابرکت اور عبادتیں بدن کی اور عبادتیں مالی واسطے خدا کے ہیں
السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا
سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام اوپر ہمارے
وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد
اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا
ان محمدا رسول اللہ م عہ حب التحیات الطیبات
ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں ف عبادتیں زبانی اور عبادتیں مالی
الصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اور عبادتیں بدنی واسطے خدا کے ہیں سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی
السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ
سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد بندہ اوسکا ہیں اور رسول
م د س ق التحیات الطیبات والصلوات والملک للہ
اوسکے عبادتیں زبانی اور عبادتیں مالی اور عبادتیں بدنی اور بادشاہت واسطے خدا کے ہے
د بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے عبادتیں زبانی واسطے اللہ کے ہیں اور عبادتیں بدنی اور
علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا
عبادتیں مالی بھی سلام ہووے تیرا اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی سلام ہو ہمپر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ

اور اوپر بندوں نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ س ق س اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ

یہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے ف ۱ عبادتیں زبانکی خدا کے لیے

اَلزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

ہیں اور عبادتیں مال کی خدا کیلیے ہیں اور عبادتیں بدنی خدا کے لیے ہیں سلام ہو وے تمپر

اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہے ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ

نیک بندوں خدا کے گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر خدا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ مو مسرطا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ

تحقیق محمد بندے خدا کے ہیں اور رسول اوسکے ف ۲ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق خدا کی

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

عبادتیں زبان کی اور عبادتیں مال کی اور عبادتیں بدن کی واسطے خدا کے ہیں گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ

تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے بھیجا اوسکو

بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْہَا اَلسَّلَامُ

ساتھ دین حق کے حال یہ کہ وہ خوشخبری دینے والے ہیں اور ڈرانیوالے ہیں نبی کافروں کو ساتھ دوزخ کے اور گواہی دیتا ہوں

عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

نہیں شک اوسمیں سلام ہو وے تمپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی سلام ہو وے ہمپر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاہْدِنِیْ طس

اور اوپر بندوں نیکبخت خدا کے یا اللہ بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

وَکَیْفِیَّۃُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ

اور طریق درود بھیجنے کا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یا اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی
رحمت خاص بھیج حضرت محمدؐ پر اور تابعداروں پر حضرت محمدؐ کے جیسکہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیمؑ
اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار اوپر محمدؐ کے اور اوپر
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ
تابعداروں محمدؐ کے جیسکہ برکت اوتاری تو نے اوپر ابراہیمؑ کے اور اوپر تابعداروں ابراہیمؑ کے تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ع اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر تابعداروں محمدؐ کے جیسے
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ
رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ
برکت اوتار اوپر محمدؐ کے اور اوپر تابعداروں محمدؐ کے جیسکہ برکت اوتاری تو نے ابراہیمؑ پر تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ خ م س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمدؐ پر اور تابعداروں محمدؐ پر جیسکہ رحمت بھیجی
عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تابعداروں ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار حضرت محمدؐ پر
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اور تابعداروں محمدؐ کے پر جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے
خ س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا
ف یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی کے جیسے کہ
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ
رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور برکت اوتار اوپر محمدؐ کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی
کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ م د س ق ب
کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر

مراد ہیں

ف آل

آل

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ م اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر کہ بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ خ س ق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جیسے برکت اوتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اتار محمد پر اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ خ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے پر یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں

فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ م د ت س اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے بیچ عالموں کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ د س كَمَا صَلَّيْتَ

بھیج محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ

بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اوتار اوپر محمد نبی امی کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

محمد پر اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے اور برکت اوتاری

وعلی ابراهیم انک حمید مجید اقبل رجل حتی جلس

ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے　آیا ایک آدمی یہاں تک کہ بیٹھا

بین یدی رسول الله صلی الله علیه وسلم ونحن عنده

آگے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے　اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کے تھے

فقال یا رسول الله اما السلام علیک فقد عرفناه فکیف

پس عرض کیا اوس نے اے رسول خدا کے لیے پر سلام بھیجنا تیر پس تحقیق پہچانا ہم نے اسکو پس کیونکر

نصلی علیک اذا نحن صلینا علیک فی صلوتنا صلی الله

درود بھیجیں ہم تیر جب ہم درود بھیجیں تیر بیچ نماز اپنی کے رحمت خدا کی ہووے

علیک قال فصمت حتی احببنا ان الرجل لم یسأله

تیر کہا ابو سعید انصاری راوی نے پس چپکے رہے حضرت یہاں تک کہ دوست رکھا ہم نے کہ کاش کے یہ آدمی نہ پوچھتا آپ سے

ثم قال اذا صلیتم علی فقولوا اللهم صل علی محمد

پھر فرمایا حضرت نے جب درود بھیجو تم مجھ پر پس کہو یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد

النبی الامی وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم

نبی ان پڑھ کے　اور اوپر تابعداروں محمد کے　جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے

وعلی آل ابراهیم وبارک علی محمد النبی الامی

اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے　اور برکت اتار اوپر محمد　نبی ان پڑھ کے

وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراهیم وعلی آل

اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ برکت اتاری تو نے ابراہیم پر　اور اوپر تابعداروں

ابراهیم انک حمید مجید من سره ان

ابراہیم کے　تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے　ف　جسکو خوش آوے یہ کہ

یکتال بالمکیال الاوفی اذا صلی علینا اهل البیت

ماپے ثواب کو ساتھ پیمانہ پورے کے جب کہ درود بھیجے ہم پر کہ اہل بیت نبوت کے ہیں

فلیقل اللهم صل علی محمد النبی الامی وازواجه امهات

پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد نبی کے اور اوپر بیبیوں انکی کے کہ مائیں ہیں

المؤمنين وذريته واهل بيته كما صليت على آل

ایمان والوں کی اور اوپر اولاد اونکی کے اور اوپر اہل بیت اونکے کے جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

ابراهيم انك حميد مجيد ومن صلى على محمد وقال

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف جو کوئی درود بھیجے اوپر محمد کے اور کہے

اللهم انزله المقعد المقرب عندك يوم القيمة وجبت

بعد درود کے یا اللہ اتار اونکو اوس مقام میں کہ نزدیک کیا جاتا ہے نزدیک تیرے دن قیامت کے واجب ہوئی

له شفاعتي رواه طس ثم ليتخير من الدعاء ما اعجبه اليه

اوسکے لیئے شفاعت میری پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسند ہو تیرے طرف اوسکے

فيدعو به وليستعذ اللهم اني اعوذ بك من عذاب جهنم

پس دعا کرے اور چاہیے کہ پناہ مانگے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ

ومن عذاب القبر وفتنة المحيا والممات ومن شر فتنة المسيح

کیسے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی سے اور فتنے موت کیسے اور برائی فتنے کانے

الدجال م عه حب اللهم اني اعوذ بك من عذاب

دجال کی سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب

القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك

قبر کیسے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

من فتنة المحيا والممات اللهم اني اعوذ بك من المأثم و

فتنے زندگانی اور موت کیسے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور

المغرم خ م د س اللهم اغفر لي ما قدمت وما اخرت وما

قرض سے ف یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے میں نے اور وہ کہ پیچھے کیئے

اسررت وما اعلنت وما اسرفت وما انت اعلم به مني

پوشیدہ کیے میں نے اور وہ کہ ظاہر کیئے میں نے اور جو کچھ کہ فضول خرچی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا

انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت م د ت س

تو ہی آگے کرنیوالا اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا نہیں کوئی معبود مگر تو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم کرنا بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے

فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

پس بخش مجھکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور رحم کر مجھپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

خ م ت س ق اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰہُ الْاَحَدُ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے اے خدا اے یگانہ بے

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

نیاز وہ جو نہیں جنتا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اوسکے لیے کوئی ہمسر یہ کہ بخشے تو میرے

ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ د س ص اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ

گناہ میرے تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے یا اللہ حساب کر مجھسے

حِسَابًا یَّسِیْرًا ص اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ

حساب آسان یعنی دن قیامت کو ط یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ کانے دجال

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ م ولبط

کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی اور مرنے کیسے اور چاہیے کہ کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلایاں جو کچھ کہ میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو کچھ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ بِہٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ مانگا تجھسے اوسکو بندوں نیکبخت تیرے نے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ پناہ پکڑی اوس سے لیکے بندوں نیک تیرے نے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا

اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور عاقبت میں بھلائی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

عذاب آگ کے اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہمکو عذاب

النَّارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

آگ کے اے رب ہمارے اور دے ہمکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہے تو نے ہمسے اوپر زبان پیغمبروں اپنے کے اور نہ خوار کر

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۞ مص سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ یَّقُوْلَ الرَّجُلُ

تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو سردار استغفار کا یہ ہے کہ کہے آدمی

اِذَا جَلَسَ فِیْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

جس وقت کہ بیٹھے نماز اپنی میں یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدہ تیرے کے ہوں بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہوں ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہوں ساتھ گناہ اپنے

اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ر وَاِذَا سَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور جب سلام پھیرے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ

ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا

الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہیں کوئی روک رکھنے والا اس چیز کا کہ دی تو نے

مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ خمد س د

اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ روکی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولت

طی وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ خ س ا وَمَرَّةً

کیلیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تین بار ایک بار بھی کلمہ پڑھے

لَہٗ بَعْدَہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا

اور بعد اسکے پڑھے نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں

اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا

اوسی کو اوسی کے لیے انعام ہے اور اوسی کے لیے ہے فضل اور اوسی کیلیے ہے تعریف اچھی نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ م د س ص

اللہ درحالیکہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اوسکے دین کو اور اگرچہ برا جانیں کافر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

استغفر اللہ تین بار پڑھے اور پھر کہے یا اللہ تو سالم ہے سب عیبوں سے اور تجھ سے سلامتی ہے

تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ م ع ط ی سُبْحَانَ اللّٰہِ

بہت برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے ف پڑھے سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لِیَکُوْنَ مِنْھُنَّ کُلِّھِنَّ ثَلٰثًا وَّ

والحمد للہ واللہ اکبر تو کہ ہوں ان کلمات سے تمام اونکے تینتیس

ثَلٰثِیْنَ مَرَّۃً خ م س وَاحِدٰی عَشَرَۃَ وَاحِدٰی عَشَرَۃَ

گیارہ بار سبحان اللہ اور گیارہ

وَاحِدٰی عَشَرَۃَ فَذٰلِکَ کُلُّہٗ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ م وَعَشْرًا عَشْرًا

بار الحمد للہ اور گیارہ بار اللہ اکبر پس یہ سب تینتیس ہو گئے یا دس بار سبحان اللہ دس بار الحمد للہ

عَشْرًا خ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ دُبُرَ کُلِّ صَلٰوۃٍ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَحَمِدَ اللّٰہَ

دس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار اور الحمد للہ

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَکَبَّرَ اللّٰہَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ ثُمَّ قَالَ تَمَامَ الْمِائَۃِ

تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار پھر کہے پورا کرنے سینکڑہ کیلیے لا الہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

الا اللہ آخر تک کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے ہے بادشاہت

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاہُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ

اور اوسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاتے ہیں گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوں مانند

ف بعض روایت میں آیا ہے کہ تین بار [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ اور یا ذا الجلال میں لفظ یا مسلم اور طبرانی اور ابن سنی کی روایت میں آیا ہے [illegible]

زَبَدِ الْبَحْرِ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ

جھاگ دریا کے پیچھے آنیوالے نہیں محروم ہوتا ہے کہنے والا انکا یا کرنیوالا انکا پیچھے

كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَسْبِيْحَةً وَّثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ

ہر نماز فرض کے کہ وہ معقبات تینتیس بار سبحان اللہ پڑھنا ہے اور تینتیس بار

تَحْمِيْدَةً وَّاَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَكْبِيْرَةً م ت س مَنْ سَبَّحَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز

مَكْتُوبَةٍ مِائَةً وَّكَبَّرَ مِائَةً وَّهَلَّلَ مِائَةً وَّحَمِدَ مِائَةً

فرض کے سو بار اور اللہ اکبر پڑھے سو بار اور لا الہ الا اللہ پڑھے سو بار اور الحمد للہ پڑھے

غُفِرَلَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ س ا ق

بخشے جاتے ہیں اوسکے پیچھے گناہ اوسکو اور اگرچہ ہوں گناہ بہت جھاگ دریا کی سے یا

مِنْ كُلٍّ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ س حب مص ا ق م ت كُلًّا مِنْ

ہر ایک چاروں تسبیح سے پڑھے پچیس پچیس بار ف یا ہر ایک

التَّسْبِيْحِ وَالتَّحْمِيْدِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَالتَّكْبِيْرِ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ

سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پڑھے

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ ت س ا وَكَذٰلِكَ وَالتَّكْبِيْرَ

اور لا الہ الا اللہ دس بار یا پڑھے اسی طرح اور تکبیر بھی

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ س ا وَمِنْ كُلٍّ مِّنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّكْبِيْرِ

تینتیس بار ف یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سے

مِائَةً مِائَةً مَعَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا حَوْلَ

سو سو بار پڑھے ساتھ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ولا حول

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ خَطَايَاهُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ لَمَحَتْهَا

ولا قوۃ الا باللہ کے اگر ہوویں گناہ پڑھنے والے ان کلمات کے مانند جھاگ دریا کی البتہ مٹا دیں یہ

اَوْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ

اور جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں منع کرتی ہے اوسکو

دُخُولِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ یَّمُوْتَ س ح ب ی کَانَ فِیْ ذِمَّۃِ اللّٰہِ
داخل ہونے بہشت کے سے کوئی چیز مگر موت ہووےگا بیچ امان اور محافظت خدا
اِلَی الصَّلٰوۃِ الْاُخْرٰی ط وَلْیَقْرَاْ الْمُعَوِّذَتَیْنِ دُبُرَ کُلِّ صَلٰوۃٍ
کے نماز دوسری تک ف اور چاہیے کہ پڑھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پیچھے ہر نماز کے
ت د س ح ب مس ی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س ربِّ
فتنے دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اے رب میرے
قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ م ع ہ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ عو م ع ہ
بچا مجھکو عذاب اپنے سے اوس دن کہ اوٹھاوے تو یا جمع کرے تو بندوں اپنے کو
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ عو اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ
یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور رزق دے مجھکو یا اللہ پروردگار جبرئیل
وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
اور میکائیل اور اسرافیل کے بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے
طس اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ
یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں اور جو پیچھے کیے ہیں اور جو پوشیدہ کیے ہیں
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ
اور جو ظاہر کیے ہیں اور جو فضول خرچی کی ہے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے اسکو مجھسے تو
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ د مر ت حب اَللّٰھُمَّ
آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے کرنیوالا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ
اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ د س حب
مدد کر میری اوپر ذکر اپنے کے اور اوپر شکر اپنے کے اور خوبی عبادت اپنی کے

مس ى اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے ہیں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ
یگانہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے ہیں گواہی دینے والا ہوں
اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
کہ تحقیق محمد درود خدا کا ہوا و پیر اور سلام بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے ہیں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق بندے سب بھائی
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِيْ فِيْ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے کر مجھکو مخلص واسطے اپنے اور اہل میرے کو ہر
كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ
ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن
وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اور قبول کر دعا میری خدا تعالی بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا ہے کارساز
اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ س دى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ
خدا تعالے بہت بڑا ہے بڑا ۳ یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے
وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ س مس مص ى اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
اور محتاجگی سے اور عذاب قبر سے یا اللہ سنوار میرے
لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ
لیے دین میرا وہ کہ کیا ہے تونے اسکو سبب بچاؤ کام میرے کا اور سنوار میرے لیے دنیا میری وہ
جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
کہ کی ہے تونے اوسمیں معیشت اور زندگانی میری یا اللہ تحقیق پناہ پکڑتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے
وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ عفو تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہیں کوئی منع

[Handwritten margin notes, largely illegible: ... آخر تک کذا فی المشکوٰۃ ۱۲ ... ہر ساعت میں کہ کوئی ساعت بیری اطاعت سے خالی نہو برابر ہے کہ بہ عبادت مشغول ہوں ... اخلاص ... طاعت ...]

اِلَّا مَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور سچیز کو کہ دی تونے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو کہ منع کی تونے اور نہیں نفع دیتی ہے دولتمند کو دولت

س ح ب اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَائِي وَعَمْدِي اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي

یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ چوک سے کیا ہیں اور قصد سے کیا ہیں یا اللہ راہ دکھا

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ

مجھکو طرف اچھے عملوں کے اور اچھے خلقوں کے نہیں راہ دکھاتا کوئی طرف اچھے عملوں کی اور نہیں پھیرتا کوئی

سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ر اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

برے عملوں کو مگر تو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ

اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی کے سے اور فتنے موت کے سے اور برائی کانے دجال

الدَّجَّالِ عوص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوْبِي كُلَّهَا

کو بخشے یا اللہ بخش میرے لیئے گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میرے تمام گناہ

اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِي وَاَحْيِنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي

یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھکو اور غنی کر مجھکو اور رزق دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا

طرف نیک عملوں کے اور نیک خلقوں کے تحقیق نہیں راہ دکھاتا ہے طرف نیک عملوں کے

وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ مس طی اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِيْنِي

اور نہیں پھیرتا ہے برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیئے دین میرا

وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي اط ص سُبْحَانَ

اور فراخ کر میرے لیئے صحبت میری گھر میرے میں اور برکت دے میرے لیئے بیچ رزق میرے کے پاک ہے پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تیرا صاحب غلبے کا اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہو وے رسولوں پر اور سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ص ی وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پروردگار عالموں کے ہے اور تھے پیغمبر درود ہو اللہ کا اوپر ان کے اور سلام

اِذَا صَلّٰی وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ مَسَحَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى رَأْسِهٖ وَ
جب نماز پڑھتے اور فرغت پاتے نماز اپنی سے پھیرتے داہنا ہاتھ اپنا سر مبارک اپنے پر اور

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ
کہتے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ

اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط س ی وَدُبُرَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ
دور کر مجھسے فکر اور غم اور پیچھے نماز صبح کے

وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ ت س ط س ی قَبْلَ اَنْ يَّتَكَلَّمَ ت
حال یہ کہ وہ موڑے ہوئے ہو دونوں پاؤں اپنے پہلے کلام کرنے کے

س لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ
جلاتا ہے اور مارتا ہے بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ دس

مَرَّاتٍ ت س مِائَةَ مَرَّةٍ ط س ی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ
بار سو بار یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ص ط ی وَدُبُرَ
رزق حلال اور علم نفع دینے والا اور عمل مقبول اور پیچھے

صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ جَمِيْعًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
نماز مغرب اور صبح دونوں کے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ت يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے

ا ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ س
بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

حب ط قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ وَيَثْنِيَ رِجْلَيْهِ مِنْهُمَا
پڑھے پہلے اس سے کہ پھرے اور کھولے دونوں پاؤں اپنے دونوں کا زوں کے وقت

[illegible handwritten marginal notes]

اَوَبَعْدَ صَلٰوتَيِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ اَيْضًا قَبْلَ اَنْ يَّتَكَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
اور پڑھے پیچھے نماز صبح اور مغرب کے بھی پہلے کلام کرنے کے یا اللہ

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ د س حب وَبَعْدَ صَلٰوةِ
بچا مجھکو آگ سے سات بار ف اور پڑھے پیچھے نماز

الضُّحٰى اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ ى
چاشت کے یا اللہ ساتھ مدد تیری کے مانگتا ہوں میں مقاصد اپنے اور ساتھ مدد تیری کے حملہ کرتا ہوں میں دشمنوں پر تیرے سبب

وَاِذَا دُعِيَ اِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ م د ت س ق لَاسِيَّمَا وَلِيْمَةُ الْعُرْسِ
اور جب بلایا جاوے کوئی طرف کھانے کی پس چاہیئے کہ قبول کرے اور خصوصًا قبول کرے کھانے شادی کے کو

د ق عو فَاِنْ كَانَ صَائِمًا صَلّٰى م د ت س وَدَعَا وَبَرَّكَ
پس اگر ہووے مہمان روزہ دار دعا کرے اور دعا کرے اور برکت مانگے

د ق عو وَاِذَا اَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ
اور جب افطار کرے پڑھے گئی پیاس بسبب پانی پینے کے اور تر ہوئیں رگیں

وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ م د س مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہے اللہ تعالےٰ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ مو مس
ساتھ وسیلہ رحمت تیری کے وہ جو فراخ ہوتی ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر چیز کو یہ کہ بخشدے تو میری لیئے گناہ میرے

ق ى فَاِنْ اَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ ق
ف پس اگر افطار کرے نزدیک ایک قوم کے کہے افطار کریں نزدیک تمہارے روزہ دار اور

اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ق حب د ق
کھاویں کھانا تمہارا نیک کار اور بخشش چاہیں اوپر تمہارے فرشتے اور

اِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ وَلْيَاْكُلْ مِمَّا يَلِيْهِ بِيَمِيْنِهٖ خ م س
جب آوے کھانا پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے اور کھاوے اوس طرف سے کہ قریب اوسکے ہے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے

فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
پس تحقیق شیطان حلال کرتا ہے اپنے لیے اوس کھانے کو کہ نہ ذکر کیا جاوے نام خدا کا یعنی بسم اللہ نہ پڑھی جاوے

مردس قالوا یا رسول الله انا ناکل ولا نشبع قال فلعلکم

عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا کے تحقیق ہم کہاتے ہین اور سیر نہین ہوتے فرمایا حضرت نے پس شاید تم

تاکلون متفرقین قالوا نعم قال فاجتمعوا علی طعامکم

کہاتے ہو جدا جدا کہا انہون نے ہان اسیطرح ہے فرمایا حضرت نے پس جمع ہو اور کہاتے رہے

واذکروا اسم الله یبارک لکم فیه دق س وامر الصحابة

کے اور یاد کرو نام خداتعالی کا برکت دیگا وہ تمہارے لیے اوسمین دق س اور حکم کیا صحابہ کو

فی الشاة المسمومة التی اهدتها الیه الیهودیة ان ذکروا اسم

بیچ وقت حاضر ہوئے گوشت بکری زہر ملائی گئی کے وہ جو بہیجا تہا اوسکو طرف پیغمبر صلعم کی ایک یہودیہ نے

الله وکلوا فاکلوا فلم یصب احدا منهم شیء مس وفی حدیث

خداتعالی کا اور کہاؤ پس کہایا صحابہ نے پس نہ پہونچا اونمین سے کسیکو کچہہ ضرر مس اور بیچ حدیث

مسیره صلی الله علیه وسلم وابی بکر وعمر الی بیت

چلنے جانے پیغمبر کے درود خدا کا ہوا اوسپر اور سلام ساتہ ابوبکر اور عمر کے طرف گہر

ابی الهیثم واکلهم الرطب واللحم وشربهم الماء قوله

ابی ہیثم صحابی کے اور کہانے اونکے کے کہجور تر کو اور گوشت کو اور پینے اونکے پانی کو قول پیغمبر

صلی الله علیه وسلم ان هذا هو النعیم الذی تسألون

صلی الله علیه وسلم کا ہے کہ تحقیق یہ کہانا اور پینا وہ نعمت ہے کہ پوچہے جاوگے تم

عنه یوم القیمة فلما کبر علی اصحابه قال اذا اصبتم

اوس سے دن قیامت کے پس جبکہ دشوار ہوئی یہ بات اصحاب پیغمبر صلعم کے پر فرمایا حضرت نے جسوقت کہ

مثل هذا وضربتم بایدیکم فقولوا بسم الله وعلی برکة الله

اور پاؤ تم مانند اسکے کو اور ڈالو ہاتہہ اپنے یعنی کہانا شروع کرو پس کہو کہاتے ہین ہم ساتہ نام خدا کے اور اوپر برکت

فاذا شبعتم فقولوا الحمد لله الذی هو اشبعنا وارونا

خدا کے پس جب سیر ہو چکو تم پس کہو سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے جسنے سیر کیا ہمکو اور سیراب کیا ہمکو

وانعم علینا وافضل فان هذا کفاف هذا مس

اور نعمت دی ہمپر اور بہت دی پس تحقیق یہ کہنا بدلہ ہے اس نعمت کا اور عہدہ ادای شکر نعمت

فَاِنْ نَسِيَ التَّسْمِيَةَ اَوَّلَ الطَّعَامِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ
اور اگر بھول جاوے کہ بسم اللہ کہنی پہلے کہانیکے پس کہے بسم اللہ کہتا ہوں اول کہانے میں اور

اٰخِرَهٗ د ت س حب مس فَاِنْ اَكَلَ مَعَ مَجْذُوْمٍ اَوْ
آخر کہانے میں ف اور اگر کہانا کہاوے ساتھ جذامی کے

ذِيْ عَاهَةٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ت ق
ساتھ آفت والے کے کہے کہاتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے اوسحال میں کہ اعتماد کرتا ہوں اوپر اوسکے اور توکل کرتا ہوں

حب مس ى فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ قَالَ
پس جب فارغ ہووے کہانا کہانے سے اور پانی پینے سے کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ
سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت نہ کفایت کی گئی

وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا خ عه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اور نہ چھوڑی گئی اور نہ بے پروائی کی گئی اوس سے اے رب ہمارے قبول کر حمد ہماری سب تعریف ہے

كَفَانَا وَاَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ خ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
کہ کفایت کیا ہمکو یعنی سب ضرورتوں ہماری کو قسم کہانے وغیرہ سے کفایت کیا اور سیراب کیا ہمکو درحالیکہ اللہ تعالی نہ کفایت

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عه ى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
کہ کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمانوں سے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے

الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا د س حب
کہ کہلایا اور پلایا اور آسان کیا نگلنا کہانے پانی کا حلق میں اور کی اوسکیلئے جگہ نکلنے کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ
سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ کہلایا مجھکو یہ کہانا اور نصیب کیا مجھکو یہ بغیر حیلہ اور

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ د ت ق مس ى وَاِذَا اَكَلَ الطَّعَامَ
حرکت اور قوت کے میری طرف سے اور جب کہاوے کہانا پس

فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ د ت ق
چاہیے کہ کہے یا اللہ برکت کر ہمارے لیئے اس میں اور کہلا ہمکو بہتر اس سے

فَاِنْ كَانَ الطَّعَامُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا

پس اگر ہووے کہانا دودہ پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ برکت دیجیو ہمارے لیئے اسمیں اور زیادہ کر ہمکو

مِنْهُ دت ق اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاكُلَ الْاَكْلَةَ

اس سے ف تحقیق اللہ تعالی البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے اور دوست رکہتا ہے یہ کہ کہاوے کہانا

فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا م ت س ی

پس تعریف کرے خدا کی اوسپر یا پیوے ایکبار پس تعریف کرے اوسکی اوسپر ف

وَاِذَا غَسَلَ يَدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ

اور جب دہووے ہاتہ اپنے کہے سب تعریف ثابت ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلاتا ہے اور نہین کہلایا جاتا احسان

عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا

کیا ہمپر پس سیدہی راہ دکہائی ہمکو اور کہانا کہلایا ہمکو اور پانی پلایا ہمکو اور ہر نعمت خوب انعام کی ہمکو سب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُكَافٰى وَلَا مَكْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًى

تعریف ہے واسطے خدا کے درحالیکہ وہ نعمت نہین ترک کی گئی ہے اور نہ بدلا کی گئی ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے

عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰى مِنَ

کی گئی اوس سے سب تعریف ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلایا ہمکو کہانا اور پلائی ہمکو پینے کی چیز

الشَّرَابِ وَكَسٰى مِنَ الْعُرْيِ وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ

یعنے پانی اور دودہ وغیرہا اور پہنایا ہمکو ننگے پن سے اور راہ بتائی ہمکو گمراہی سے اور بینا کیا

مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہمکو اندہے پن سے اور بزرگی دی اوپر بہتوں کے اون لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینی سب تعریف ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ س حب مس اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ

واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ف یا اللہ سیر کیا تونے

وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا

اور سیراب کیا تونے پس گوارا کر کہانے پینے ہمارے کو انجام بخیر ہو اور رزق دیا تونے ہمکو پس بہت دیا تونے

ص و مص وَيَدْعُوْ لِاَهْلِ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ

اور دعا کرے کہلانے والے کیلیئے یا اللہ برکت دے اونکے لیئے

فیما رزقتہم فاغفر لہم وارحمہم م ت س ن ص

بیچ اوس چیز کے کہ رزق دی تو نے اونکو بس بخشش اونکو اور رحم بانی کر اونپر

اللہم اطعم من اطعمنی واسق من سقانی م واذا لبس

یا اللہ کہلا اوسکو کہ کہلایا مجھکو اور پلا اوسکو کہ پلایا مجھکو م اور جب پہنے

شیئا قال اللہم انی اسالک من خیرہ وخیر ما ہو لہ و

کچھ کپڑا تو کہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بہلائی اوسکی اور بہلائی اوسکی کہ یہ کپڑا بنایا گیا ہے واسطے

اعوذ بک من شرہ وشر ما ہو لہ ی وان کان جدیدا سماہ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے ی اور جو ہووے نیا

باسمہ عمامۃ او قمیصا او غیرہ ثم یقول اللہم

ساتھ نام اوسکے پگڑی ہو یا کرتہ یا سوا اوسکے پھر کہے یا اللہ

لک الحمد انت کسوتنیہ اسالک خیرہ وخیر ما صنع لہ

تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو نے پہنایا مجھکو یعنی بغیر مشقت میرے کے مانگتا ہوں تجھسے بہلائی اسکی اور بہلائی

واعوذ بک من شرہ وشر ما صنع لہ د ت س حب

اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے

مس الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی و

مس سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے پہنائی مجھکو وہ چیز کہ ڈہانپتا ہوں میں ساتھ اوسکے ستر اپنا اور

اتجمل بہ فی حیوتی ت مص مس ق من لبس ثوبا

زینت کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے اور جو کوئی پہنے کپڑا

فقال الحمد للہ الذی کسانی ہذا ورزقنیہ من غیر

پس کہے سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے پہنایا مجھکو یہ لباس اور دیا مجھکو بغیر

حول منی ولا قوۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ د ت

حیلے کے مجھسے اور بغیر قوت کے بخشا جاتا ہے اوسکے لیے جو کچھ کہ پہلے گذرے ہیں گناہ اوسکے سے

ق مس وما تاخر د واذا رای علی صاحبہ ثوبا

اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے اور جب دیکھے یار اپنے پر کپڑا

جَدِيْدًا قَالَ لَهٗ تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ د مص اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ
نیا کہا واسطے اوسکے پرانا کرے تو اور بدلے اوسکے اللہ کپڑا ف پرانا کر اور پرانا کر پھر
اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ د فَاِذَا خَلَعَ ثِيَابَهٗ فَسِتْرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ
پرانا کر ۲ اور پرانا کر ف پس جب اوتارے کپڑا اپنا پس پردہ درمیان آنکھوں جن کے
وَعَوْرَتِهٖ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ مص ي وَاِذَا هَمَّ بِاَمْرٍ
اور ستر اوسکے کہنا بسم اللہ کا ہے ف۳ اور جب قصد کرے کسی کام کا
فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں سوائے فرض کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں نیکی
اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ
مانگتا ہوں تجھسے اس کام میں ساتھ مدد علم تیرے کے اور زور مانگتا ہوں تجھسے اوپر پانے خیر کے ساتھ قدرت تیری کے اور سوال کرتا ہوں
مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا
فضل بڑے تیرے سے پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہیں قدرت رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہے
اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا یا اللہ جو جانتا ہے تو کہ تحقیق
هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ
یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں
اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ
یا اس جہان میں اور اوس جہان میں پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور آسان کر اسکو پھر برکت دے
لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
میرے لیے اوسمیں اور جو جانتا ہے تو کہ تحقیق یہ کام برا ہے میرے لیے دین میرے میں
وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ
اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں
فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ
پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیے بھلائی جہاں کہیں ہو

ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ مع عمران كَانَ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ
پھر راضی کر مجھکو ساتھ اسکے اگر ہووے یہ کام بہتر دین میرے میں اور آخرت میری میں

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَقَدِّرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ
اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں پس حکم کر اور مہیا کر اسکو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے

فِيْهِ وَاِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ
اوسمیں اور اگر ہووے یہ کام برا دین میرے میں اور آخرت میری میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار

اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِيَ الْخَيْرَ وَرَضِّنِيْ
میرے میں پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیے بھلائی اور راضی کر مجھکو

بِهٖ حب مع خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَخَيْرًا لِّيْ فِيْ مَعِيْشَتِيْ
ساتھ اوسکے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیے دین میرے میں اور اچھا میرے لیے زندگانی میری میں

وَخَيْرًا لِّيْ فِيْ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ
اور اچھا میرے لیے انجام کار میرے میں پس حکم کر اور مہیا کر اسکو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے اوسمیں

اِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِّيْ فَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ
اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیے پس حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں کہیں کہ ہووے اور

وَرَضِّنِيْ بِقَدَرِكَ حب خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ
راضی کر مجھکو ساتھ تقدیر اپنی کے اور ایک روایت میں یوں ہے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیے دین میں میرے اور زندگانی

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَاِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا الْاَمْرُ
میری میں اور انجام کار میرے میں پس حکم کر اسکو میرے لیے اور آسان کر اسکو میرے لیے اور اگر ہووے ایسا اور ایسا کام

الَّذِيْ يُرِيْدُ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ
واسطے اوس کام کے کہ ارادہ کرتا ہے برا میرے لیے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں

فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ ثُمَّ اقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ اَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
پس پھیر اوسکو مجھسے پھر حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں ہووے نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر

اِلَّا بِاللّٰهِ حب وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا
مگر ساتھ مدد اللہ کے اور مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی فضل تیرے سے اور رحمت تیرے سے پس تحقیق فضل اور رحمت

بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

بیچ ہاتھ قدرت تیری کے ہیں کہ نہیں مالک ہے ان دونوں کا کوئی سوا تیرے پس تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہوں میں

وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اور قدرت رکھتا ہے تو اور نہیں قدرت رکھتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا یا اللہ اگر ہووے

هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ يُرِيْدُهٗ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ دُنْيَايَ وَ

یہ کام ایسا کام کہ ارادہ رکھتا ہے اسکا استخارہ کرنیوالا بہتر میرے لیے دین میں اور دنیا میری میں اور

عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَوَفِّقْهُ وَسَهِّلْهُ وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِّيْ فَوَفِّقْنِيْ

انجام کار میرے میں پس توفیق دے اسکی اور آسان کر اسکو اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیے پس توفیق دے مجھکو

لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ فَاِنْ كَانَ زَوَاجًا فَلْيَكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ

واسطے خیر کے جہاں ہووے پس جو ہووے کام نکاح پس چاہیے کہ پوشیدہ کرے منگنی پھر

لِيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ لْيُصَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثُمَّ لْيَحْمَدِ اللّٰهَ

وضو کرے پس اچھا کرے وضو اپنا پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقدر کی ہے خدا نے اسکے لیے پھر چاہیے کہ تعریف کرے

وَيُمَجِّدْهُ ثُمَّ لْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا

خدا تعالیٰ کی اور بزرگی سے یاد کرے اسکو پھر کہے یا اللہ تحقیق تو قادر ہے اور نہیں قادر ہوں میں اور جانتا ہے تو اور نہیں

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنَّ فِيْ فُلَانَةَ

جانتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا پس جو جانتا ہے تو کہ تحقیق بیچ فلانی عورت کے اور ذکر کرے

وَيُسَمِّيْهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

اوسکو ساتھ نام اوسکے بھلا ہے میرے لیے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور آخرت میری میں

فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا مِّنْهَا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاٰخِرَتِيْ

پس نصیب کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور جو ہووے سوا اس عورت کے بہتر اس سے میرے لیے دین میرے میں اور آخرت

فَاقْدُرْهَا لِيْ حَسْبُ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ اِسْتِخَارَتُهٗ

میری میں پس نصیب کر اوسکو میرے لیے فلا نیکبختی بیٹے آدم کے ہے طلب کرنی خیر اوسکی خدا

اللّٰهَ وَمِنْ شِقْوَتِهٖ تَرْكُهٗ اِسْتِخَارَةَ اللّٰهِ [illegible] وَاِنْ تَوَلّٰى

تعالیٰ سے اور بدبختی بیٹے آدم کے ہے چھوڑنا اوسکا استخارہ کو خدا تعالیٰ سے اور جو متولی ہووے

عَقدُ الخُطبَةِ أنِ الحَمدُ لِلّٰهِ نَحمَدُهٗ وَنَستَعِينُهٗ وَنَستَغفِرُهٗ

نکاح باندہنے کا یہ خطبہ ہے کہ سب تعریف اللہ کیلیے ہے تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اور مدد چاہتے

وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِن شُرُورِ أنفُسِنَا وَمِن سَيِّئَاتِ أعمَالِنَا مَن

اس سے اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ خدا کے برائیوں نفس اپنی کی سے اور برائیوں عملوں اپنے کے سے جسکو راہ

يَهدِي اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَن يُضلِلهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ

راہ دکھلاوے خدا پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو اور گمراہ کرے جسکو پس نہیں کوئی راہ دکھلانیوالا اسکو اور

أشهَدُ أن لَا إلٰهَ إلَّا اللّٰهُ وَحدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأشهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ

عَبدُهٗ وَرَسُولُهٗ يَا أيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم

بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جسنے پیدا کیا تمکو

مِن نَفسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنهَا زَوجَهَا وَبَثَّ مِنهُمَا رِجَالًا

ایک جان سے یعنی حضرت آدم علیہ السلام اور پیدا کیا اوس سے جوڑا یعنی حضرت حوا اور پھیلائے دونو سے مرد

كَثِيرًا وَّنِسَاءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهٖ وَالأرحَامَ

بہت اور عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے یعنی ناتا کاٹنے

إنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيكُم رَقِيبًا يَا أيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

سے پرہیز کرو اور آپس میں محبت رکھو تحقیق اللہ ہے تم پر نگہبان اور اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو خدا سے

حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوتُنَّ إلَّا وَأنتُم مُّسلِمُونَ يَا أيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

حق ڈرنے اوسکے کا اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو یعنی ہمیشہ اسلام پر قائم رہو اور اے لوگو جو ایمان

اللّٰهَ وَقُولُوا قَولًا سَدِيدًا يُصلِح لَكُم أعمَالَكُم وَيَغفِر لَكُم ذُنُوبَكُم

لائے ڈرو اللہ سے اور کہو بات ہموار یعنی جھوٹ نہ بولا کرو سنوار دیگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشیگا گناہ تمہارے

الآيَةَ عه مس عو وَرَسُولُهٗ أرسَلَهٗ بِالحَقِّ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا

پڑھے ساری آیت ف ل اور رسول اوسکے بھیجا اونکو ساتھ حق کے حال یہ کہ خوشخبری دینے والے ہیں

بَينَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَد رَشَدَ

اور ڈرانیوالے بھیجا اونکو آگے قیامت کے جو شخص پیروی کرے خدا تعالی اور رسول اوسکے کی پس تحقیق راہ پائی اوسنے

وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا

اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ و رسول کی پس تحقیق وہ نہیں نقصان پہنچاتا مگر جان اپنی کو اور نہیں نقصان پہنچاتا اللہ کو کچھ

د وَنَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ

اور مانگتے ہیں ہم اللہ سے یہ کہ کرے ہمکو ان لوگوں میں سے کہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اطاعت کرتے ہیں رسول

وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ مو د

اور پیروی کرتے ہیں خوشنودی اسکی کی اور بچتے ہیں غضب سے اسکے پس سوا اسکے نہیں کہ ہم ساتھ اسکے ایمان لائے

وَيَقُولُ لِمَنْ تَزَوَّجَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ عه م وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور کہے واسطے اوس شخص کے کہ نکاح کرے برکت دے اللہ تعالیٰ تیرے لیے یعنی اولاد میں ہو اور برکت نازل کرے اللہ تعالیٰ

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ عه حص س أَوْ فَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور جمع کرے اور اتفاق دیوے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے یا کہے پس برکت اوتارے اللہ اوپر تیرے

خ م ت س وَلَمَّا زَوَّجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا

اور جب نکاح باندھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی کا ساتھ

فَاطِمَةَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَقَالَ لِفَاطِمَةَ ائْتِينِي بِمَاءٍ فَقَامَتْ

حضرت فاطمہ رضی کے داخل ہوئے حضرت علی کے گھر میں پس فرمایا حضرت فاطمہ رضی کو لا میرے پاس پانی پس کھڑی

إِلَى قَعْبٍ فِي الْبَيْتِ فَأَتَتْ فِيهِ بِمَاءٍ فَأَخَذَهُ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ

طرف پیالے کے کہ گھر میں تھا پس لائیں بیچ اوسکے پانی پس لیا پیالہ حضرت صلعم نے اور کلی کی اوسمیں پھر

قَالَ لَهَا تَقَدَّمِي فَتَقَدَّمَتْ فَنَضَحَ بَيْنَ ثَدْيَيْهَا وَعَلَى رَأْسِهَا

فرمایا حضرت فاطمہ رض کو آگے آ پس آگے آئیں پس چھڑکا پانی درمیان سینے اونکے کے اور سر اونکے پر

وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور کہا یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رض کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندہ ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ لَهَا أَدْبِرِي فَأَدْبَرَتْ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ قَالَ

پھر فرمایا پیغمبر صلعم نے حضرت فاطمہ رض کو پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری اونھوں نے پس ڈالا پانی درمیان دونوں مونڈھوں کے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رض کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندہ ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ ائْتُونِي بِمَاءٍ قَالَ عَلِيٌّ فَعَلِمْتُ الَّذِي يُرِيدُ فَقُمْتُ
پھر فرمایا لاؤ تم میرے پاس پانی کہا حضرت علیؓ نے پس جانا میں نے جو کچھ ارادہ رکھتے ہیں حضرتؐ پس کھڑا ہوا
فَمَلَأْتُ الْقَعْبَ مَاءً فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ
میں پس بھر لیئے پیالہ پانی سے اور لایا میں پیالہ حضرتؐ کے پاس پس لیا اوسکو اور کلی ڈالی اوسمیں پھر فرمایا
تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمْتُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِي وَبَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ
آگے آ پس آگے آیا میں پس ڈالا پانی سر میرے پر اور آگے میرے یعنی سینے پر پھر کہا
اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ دیتا ہوں اوسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے
ثُمَّ قَالَ أَدْبِرْ فَأَدْبَرْتُ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيَّ وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ
پھر فرمایا پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری میں نے پس ڈالا پانی درمیان مونڈھوں میرے کے اور فرمایا یا اللہ تحقیق
بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ قَالَ ادْخُلْ
اسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے پھر فرمایا حضرت علیؓ کو داخل ہو ساتھ
بِأَهْلِكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْبَرَكَةِ حب وَإِذَا دَخَلَ بِأَهْلِهِ
اہل اپنے کے ساتھ نام خدا کے اور برکت کے ع اور جب آدمی کوئی بی بی اپنی کے پاس یعنی
أَوِ اشْتَرَى رَقِيقًا فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا د س ص ثُمَّ
یا خریدا بردہ پس چاہیئے کہ پکڑے بال پیشانی اوسکی کے پھر
لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ
کہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اسکی اور بھلائی اوس چیز کی کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوپر جسکے
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ د س ق ص
پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوپر اسکے
مص وَكَذٰلِكَ فِي الدَّابَّةِ وَيَأْخُذُ بِذِرْوَةِ سَنَامِ الْبَعِيرِ
اور اسی طرح کرے بیچ چارپائے کے یعنی گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور پکڑے چوٹی
د س ص وَكَانَ إِذَا اشْتَرَى مَمْلُوكًا قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ
مس اور تھے ابن مسعود جس وقت کہ خریدتے تھے غلام کہتے تھے یا اللہ برکت دے میرے لیے

فيه واجعله طويل العمر كثير الرزق مؤمن واذا

آمین اور کر اسکو بڑی عمر والا بہت رزق والا مومن اور جب

اراد الجماع قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان و

ارادہ کرے کوئی جماع کا کہے ساتھ نام خدا کے یہ کام کرتا ہوں میں یا اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سے

جنب الشيطان ما رزقتنا فاذا انزل قال اللهم لا تجعل

دور رکھ شیطان کو اوس چیز سے کہ نصیب کرے تو ہمکو یعنی اولاد پس جب منزل ہووے کہے یا اللہ نکر

للشيطان فيما رزقتني نصيبا مؤمن وان اتى مولود

واسطے شیطان کے بیچ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو حصہ اور اگر پیدا ہووے بچہ اذان کہے

اذن في اذنه حين ولادته ووضعه في حجره و

کان اوسکے میں وقت پیدا ہونے اوسکے اور رکھے اوسکو گود دائی میں اور

حنكه بتمرة ودعا له وبرك عليه ثم وامر صلى الله

تحنیک کرے اوسکو ساتھ کھجور کے اور دعا کرے اوسکے لیے اور دعا برکت کرے اوپر ۳ اور حکم کیا پیغمبر صلی

عليه وسلم بتسمية المولود يوم سابعه ووضع الاذى

اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام رکھنے بچے کے ساتویں دن یعنی پیدا ہونے اوسکے اور ساتھ دور کرنے

عنه والعق ت وتعويذ الطفل اعوذ بكلمات الله التامة

اوس اور حکم کیا ساتھ عقیقے کے اور تعویذ لڑکے کا یہ ہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے خدا کے

من شر كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة ر عه

برائی ہر شیطان کی سے اور کاٹنے والے زہریلے سے اور برائی ہر نظر لگ جانے والے کی سے

ر واذا افصح الولد فليعلمه لا اله الا الله وكان اذا

اور جب بولنے لگے لڑکا پس چاہیئے کہ سکھاوے اوسکو لا اله الا الله اور تھے نبی صلعم کہ جب

افصح الولد من بني عبد المطلب علمه وقل الحمد لله الذي

بولنے لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سے سکھاتے تھے اسکو آیت اور کہہ سب تعریف واسطے

لم يتخذ ولدا الاية اضربوه على الصلوة لسبع واعزلوا

خدا کے ہے جسنے نہیں پکڑا بیٹا ساری آیت مارو تم فرزند کو اوپر چھوڑنے نماز کے وقت پہونچنے کے سات برس

فِرَاشَهُ لِتِسْعٍ وَزَوِّجُوهُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُجْلِسْهُ

بچھونا اسکا وقت پہنچنے کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو اوسکا وقت پہنچنے کے سترہ برس کی عمر کو پس جب

بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا جَعَلَكَ اللهُ عَلَيَّ فِتْنَةً فِي وَإِنْ كَانَ

آگے اپنے پھر کہے نہ کر ڈالے تجھکو اللہ مجھپر فتنہ اور موجب زبائیں اور گمراہی کا اور اگر ہووے

سَفَرًا صَافَحَ وَقَالَ حِيَالَ الْمُقِيمِ أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِينَكَ

کوئی سفر کرنے والا مصافحہ کرے مقیم اور کہے سونپتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور امانت

أَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [illegible] وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ

تیری اور آخری عمل تیرے یعنے خاتمہ بخیر ہو اور کہتا ہوں میں تجھپر

السَّلَامَ [illegible] وَيَقُولُ لِمَنْ يُوَدِّعُهُ أَسْتَوْدِعُكَ أَوْ أَسْتَوْدِعُكُمُ

سلام اور کہے مسافر اوس شخص کو کہ رخصت کرتا ہے سونپتا ہوں میں تجھے یا تمکو اوس

اللهَ الَّذِي لَا يَخِيبُ أَوْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ [illegible] وَقَالَ

خدا کو کہ سلامت رہتی ہیں یا نہیں ضائع ہوتی ہیں امانتیں پاس اوسکے اور جو کوئی کہے

لَهُ أُرِيدُ السَّفَرَ فَأَوْصِنِي قَالَ لَهُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ وَالتَّكْبِيرِ

مقیم کو کہ ارادہ رکھتا ہوں میں سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہے مقیم تجھکو لازم کر اپنے پر تقوی خدا کا اور لازم کر اللہ اکبر

عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَإِذَا وَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ

کہنا ہر بلندی پر پس جب پیٹھ پھیرے مسافر کہے مقیم یا اللہ لپیٹ اسکے لیے درازی راہ کی اور آسان کر

عَلَيْهِ السَّفَرَ [illegible] زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

اوپر مشقت سفر کی توشہ دے تجھکو اللہ پرہیزگاری اور بخشے گناہ تیرے

وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ [illegible] جَعَلَ اللهُ التَّقْوَى

اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی یعنے توفیق دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جہاں کہیں ہووے کرے اللہ تقوی کو

زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ [illegible]

توشہ تیرا اور بخشے گناہ تیرے اور پیش لاوے تیرے لیے بھلائی جہاں کہ متوجہ ہووے

وَإِذَا أَمَّرَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّتِهِ

اور جب امیر کرتے تھے حضرت صلعم کسیکو بڑے لشکر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے تھے اوسکو بیچ حق نفس اوسکے

بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوْا

ساتھ تقوی خدا کے اور نصیحت کرتے سکو بیچ حق بہتر ہونے انکے جو کہ ساتھ ہے مسلمانوں سے ساتھ بھلائی کے پھر فرماتے

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا

ساتھ نام خدا کے اور نہ خیانت کرو تم غنیمت میں اور نہ عہد توڑو تم اور نہ شکل بگاڑو تم یعنی ناک کان

وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَفِيْ رِوَايَةٍ انْطَلِقُوْا

کاٹنا اور نہ مارو تم لڑکوں کو اور ایک روایت میں یوں ہے جاؤ تم برکت

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا

ساتھ نام خدا کے اور مدد چاہتے ہوئے ساتھ خدا کے اور ثابت رہنے والے اوپر دین رسول خدا کے نہ مارو

فَانِيًا وَلَا طِفْلًا وَلَا صَغِيْرًا وَلَا امْرَاَةً وَلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا

فانی کو اور نہ دودھ پیتے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرو تم غنیمت میں اور جمع کرو تم

غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ د فَاذَا

لوٹیں اپنی کو اور درست کرو معاملت آپس کے اور احسان کرو تم تحقیق خدا دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو پس جب

مَشٰى مَعَهُمْ قَالَ انْطَلِقُوْا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُمْ ص ق

چلنے لگے آنحضرت صلعم ساتھ لشکر کے رخصت کیلئے فرماتے تھے چلو تم اعانت کیجیو انکی اور جب ارادہ کرے

اِذَا اَرَادَ سَفَرًا قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ

جب ارادہ کرے کوئی سفر کا کہے یا اللہ ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں

اَسِيْرُ ا وَاِنْ خَافَ مِنْ عَدُوٍّ اَوْ غَيْرِهٖ فَقِرَاءَةُ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ

چلتا ہوں میں اور جو ڈرے کوئی دشمن سے کہ آدمی ہو یا سوا اسکے سے پس پڑھنا سورۂ لایلاف کا

اَمَانٌ مِّنْ كُلِّ سُوْءٍ مُجَرَّبٌ فَاِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي الرِّكَابِ

سبب امن کا ہے ہر برائی سے کہ پہنچ آئے سبب دشمن وغیرہ کے پس جب ارادہ کرے پاؤں رکھنے کا رکاب میں

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَاِذَا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ

اور ہمیں کہ قائم مقام رکاب کے ہو کہے بسم اللہ پس جب بیٹھ چکے جانور کی پیٹھ پر کہے سب تعریف واسطے خدا کے

الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اوس خدا کو کہ تابعدار کیا ہے لئے ہمارے اسکو اور نہیں تھے ہم اسکی طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی البتہ

فائدہ: بعض روایات میں آیا ہے جو کوئی ارادہ غزا کا کرتا ہے اور وہ سفر کرے اور دشمن کا خوف ہو تو پڑھے لایلاف قریش کہ اس سے امان ہے ہر برائی سے کذا فی الحصن مصنف عفی عنہ

الحمد لله ثلاث مرات الله اكبر ثلاث مرات لا اله الا الله

سب تعریف واسطے خدا کے ہے پڑھے تین بار اللہ بہت بڑا ہے پڑھے تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ

مرة سبحانك اني ظلمت نفسي فاغفر لي انه لا يغفر

پڑھے ایکبار پھر کہے تیری پاکی یاد کرتا ہوں تجھکو اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا نفس اپنے پر پس بخش مجھکو پس تحقیق

الذنوب الا انت دت بس حمق اذا استوى كبر

نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو — پس جب سوار ہو چکے جانور پر تکبیر کہے

ثلاثا وقرأ سبحان الذي سخر لنا هذا الآية وقال اللهم

تین بار اور پڑھے سبحان الذی سخر لنا ہذا ساری آیت اور کہے یا اللہ تحقیق

انا نسألك في سفرنا هذا البر والتقوى ومن العمل ما ترضى

ہم مانگتے ہیں تجھسے بیچ اس سفر اپنے کے نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سے وہ جو خوش ہووے تو اس سے

اللهم هون علينا سفرنا هذا واطو عنا بعده اللهم انت

یا اللہ آسان کر ہمپر اس سفر ہمارے کو لپیٹ یعنی دفع کر ہمسے درازی اوسکی یا اللہ تو ہے

الصاحب في السفر والخليفة في الاهل اللهم اني اعوذ بك

یعنی نگہبان سب بلاؤں سے سفر میں اور تو خلیفہ ہے بیچ اہل کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

من وعثاء السفر وكآبة المنظر وسوء المنقلب في المال والاهل

تیری مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے سے اور برائی پھرنے کی سے مال میں اور اہل میں

والولد واذا رجع قالهن وزاد فيهن آيبون تائبون عابدون

اور اولاد میں اور جب ارادہ پھرنے کا کرے سفر سے پڑھے یہ کلمات اور زیادہ کرے آخر انکے میں ہم رجوع ہونیوالے

لربنا حامدون ثم دست ولذا ركب مد اصبعه

پروردگار اپنے کیلئے تعریف کرنیوالے ہیں — اور جب سوار ہووے اوٹھاوے انگلی اپنی

وقال اللهم انت الصاحب في السفر والخليفة في الاهل

یعنی اشارہ توحید کیلئے اور کہے یا اللہ تو یار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں

اللهم اصحبنا بنصحك واقلبنا بذمة اللهم ازو لنا الارض

الٰہی مصاحبت کر ہمسے ساتھ حفاظت اپنی کے اور پھیر ہمکو یعنی وطن کیطرف ساتھ سلامتی کے یا اللہ لپیٹ ہمارے

فائدہ

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

اور آسان کر ہم پر سفر یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری مشقت سفر کی سے

وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ۞ مَا مِنْ بَعِيْرٍ اِلَّا فِيْ ذِرْوَتِهٖ شَيْطَانٌ

اور بری حالت پھرنیکی سے نہیں کوئی اونٹ مگر کہ بیچ بلندی کوہان اسکی کے شیطان ہے

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا رَكِبْتُمُوْهُ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ثُمَّ

پس یاد کرو نام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہو تم اوس پر جیسکہ حکم کیا ہے تمکو خدا تعالیٰ نے پھر

امْتَهِنُوْهَا لِاَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا يَحْمِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ط وَتَعَوَّذُ

خدمت میں لاؤ اوسکو واسطے نفسوں اپنے کے پس نہیں سوار کرتا ہے تمکو کوئی سوا اللہ غالب و بزرگ کے

فِي السَّفَرِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ

بیچ سفر کے مشقت سفر کی سے اور بری حالت پھرنے کی سے اور نقصان پیچھے

الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ ۞

زیادتی کے اور دعائے مظلوم کی سے اور برائی دیکھنے کی سے بیچ اہل کے اور مال کے

اَللّٰهُمَّ بَلَاغًا يَّبْلُغُ خَيْرًا وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِيَدِكَ

یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھسے وسیلہ کہ پہنچاوے نیکی کو اور مانگتا ہوں بخشش تجھسے اور خوشنودی بیچ ہاتھ

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ

بھلائی ہے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو یار ہے سفر میں

وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْاَرْضَ

اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ آسان کر ہم پر سفر اور لپیٹ ہمارے لیے زمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ عَنِيْ

یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے مشقت سفر کیسے اور بری حالت پھرنے کیسے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا

یا اللہ تو یار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ یار ہو تو ہمارا

فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا ۞ وَاِذَا عَلَا ثَنِيَّةً كَبَّرَ

بیچ سفر ہمارے کے اور خلیفہ رہ ہمارا بیچ اہل ہمارے کے اور جب چڑھے پہاڑی پر اللہ اکبر کہے

فَاِذَا هَبَطَ سَبَّحَ ... مِنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ... لِتَسْتَوُوْا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

کشتیوں سے اور چارپایوں سے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ بیٹھو اون کی پیٹھوں پر پھر یاد کرو نعمت رب اپنے کی جب بیٹھ چکو اوس پر اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے بس میں کر دیا ہمارے یہ اور نہیں تھے ہم اوسکو طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کے پھر جانے والے ہیں ... ۱۲

وَاِذَا هَبَطَ سَبَّحَ ص د وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى وَادٍ هَلَّلَ

اور جب اترے اونچے سے سبحان اللہ کہے اور جب گذرے جنگل پر لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہے

وَكَبَّرَ ع وَاِنْ عَثَرَتْ بِهٖ دَابَّتُهٗ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ س ص

اور جو گرا دے کسی کو جانور اوسکا پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ ف

ط وَاِذَا رَكِبَ الْبَحْرَ اَمَانٌ مِّنَ الْغَرَقِ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور جب سوار ہووے کوئی دریا میں یعنی کشتی میں امان ہے ڈوبنے سے پڑھنا بسم اللہ

مَجْرٖهَا الاٰيَة وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ الاٰيَة فِي الزُّمَرِ

مجریہا آخر آیت تلک کا اور وما قدروا اللہ حق قدرہ آخر آیت تلک کا وہ جو سورۂ زمر میں ہے

ط ص ى وَاِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّتُهٗ فَلْيُنَادِ اَعِيْنُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ

اور جب بھاگ جاوے جانور کسی کا پس چاہیے کہ پکارے مدد کرو میری اے بندو خدا کے

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مو مص وَاِنْ اَرَادَ عَوْنًا فَلْيَقُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ

رحمت کرے تم پر اللہ تعالیٰ اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالیٰ کی چاہیے کہ کہے

اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ ط وَقَدْ

مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اور تحقیق آزمایا

جُرِّبَ ذٰلِكَ ط وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى مَكَانٍ مُّرْتَفِعٍ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ

گیا ہے یہ امر اور جب چڑھے کوئی جگہ بلند پر کہے یا اللہ واسطے تیرے

الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ص ى وَاِذَا اَرَا

بزرگی ہے ہر بلندی پر اور تیرے لیے سب تعریف ہے ہر حال اور جب دیکھے اوس

دَ بَلَدًا يُرِيْدُ دُخُوْلَهَا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

شہر کو کہ چاہتا ہے داخل ہونا اوس میں کہے جبکہ دیکھے اوسکو یا اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے

وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ

اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا ہے اونہوں نے اور اے رب ساتوں زمینوں کے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا اونہوں نے اور اے رب شیطانوں کے

وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ

اور اونکے کہ گمراہ کیا شیطانوں نے اونکو اور اے رب ہواؤں کے اور اوس چیز کے کہ پراگندہ کرتی ہیں ہوائیں پس تحقیق ہم مانگتے ہیں

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اس شہر کی اور بھلائی اس شہر والونکی اور پناہ پکڑتے ہم ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی سے

اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا س حب مس اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا

والونکی اسکے سے اور برائی اوس چیز کے کہ اوس میں ہے ف مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی شہر کی

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ط

اور بھلائی اوس چیز کی کہ اوس میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی اوس چیز کی

وَعِنْدَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَّدْخُلَهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ثَلٰثَ

اور پڑھے وقت ارادہ داخل ہونے شہر کے یا اللہ برکت دے ہمکو واسطے ہمارے شہر میں یہ

مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ

تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو میوے اسکے اور دوست کر ہمکو طرف شہر والونکے اور دوست کر

صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا طس وَاِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَعُوْذُ

نیکبخت شہر والون کو طرف ہمارے اور جب اوترے کسی منزل پر پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهُ لَمْ يَضُرَّهُ

ساتھ کلمون پورے خدا کے برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کی سب تحقیق نہیں ضرر کرنے کی پڑھنے والیکو

شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ م ت س ق ط مص وَاِذَا اَمْسٰى

کوئی چیز یہان تلک کہ کوچ کرے اور جب شام کرے مسافر

وَاَقْبَلَ اللَّيْلُ يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اور آوے رات پڑھے اے زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے

شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ

برائی تیری سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کی گئی تجھمین اور برائی اوس چیز کے کہ چلتی ہے تجھپر اور پناہ پکڑتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ

ساتھ اللہ کے برائی شیر کی سے اور اژدہے کالے کے سے اور ہر طرح کے سانپ کی سے اور بچھو کی سے اور برائی

سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ د س مس و وقت

رہنے والون شہر کے سے اور برائی جننے والے کے سے یعنی آدمی یا ابلیس کے اور بیٹے کی سے یعنے اولاد آدمی یا ابلیس

السحر يقول سمع سامع بحمد الله ونعمته وحسن بلائه

کہے مسافر سنی سننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کو اور اقرار کرنا میرا ساتھ نعمت اوسکی اور خوبی نعمت

علينا ربنا صاحبنا وافضل علينا عائذا بالله من النار

اوسکی کے ہمپر اے رب ہمارے یار ہو یعنی مددگار ہمارا اور فضل کر ہمپر کہتا ہوں یہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھ خدا کے

مرة يقول ذلك ثلث مرات ويرفع بها صوته

آگ سے کہے اسطرح تین بار اور بلند کرے ساتھ اوسکے آواز اپنی

عومس وقال صلى الله عليه وسلم اتحب يا جبير اذا

اور فرمایا پیغمبر صلے الله علیہ وسلم نے چاہتا ہے تو اے جبیر کہ جب

خرجت في سفر ان تكون امثل اصحابك هيئة واكثرهم

نکلے تو سفر میں یہ کہ ہووے تو بہتر یاروں اپنے سے ہیئت میں یعنی صورت و حال میں اور بہت

زادا فقلت نعم بابي انت وامي قال فاقرأ هذه السور

زیادہ اونکا از روئے توشے کے پس عرض کیا میں نے ہاں فدا ہیں تجپر باپ میرے فرمایا پس پڑھ ان

الخمس قل يا ايها الكافرون واذا جاء نصر الله وقل هو

پانچ سورتوں کو قل یا ایہا الکافرون اور اذا جاء نصر الله اور قل ہو

الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس وافتح

الله احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر

كل سورة ببسم الله الرحمن الرحيم واختم قراءتك

ہر سورت کو ساتھ بسم الله کے اور ختم کر قرارت اپنی ساتھ بسم الله کے یعنی

بها قال جبير وكنت غنيا كثير المال فكنت اخرج

جب چھوڑے کہا جبیر نے اور تھا میں غنی بہت مال والا پس تھا میں کہ نکلتا تھا

في سفر فاكون ابذهم هيئة واقلهم زادا فمازلت

سفر میں پس ہوتا تھا میں بہت تباہ حال یاروں سے ہیئت میں اور کمتر ان سے توشے میں پس ہمیشہ رہا میں

منذ علمتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم

جبسے کہ سیکھیں میں نے یہ سورتیں رسول خدا صلے الله علیہ وسلم سے

وَقَرَأْتُ هُنَّ أَكْثَرُ مِنْ أَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً وَأَكْثَرِهِمْ زَادًا

اور پڑھنا ان کا انکے پڑھنے کی ہوا ہیں بہتر ہیں اونکے سے ہیئت میں اور زیادہ تر ہیں اونکے سے توشہ میں

حَتّٰى أَرْجِعَ مِنْ سَفَرِي ص مَا رَاكِبٌ يَخْلُو فِي مَسِيرِهِ

یہانتک کہ پھرتا ہیں سفر اپنے سے ف نہیں کوئی سوار کہ خالی ہوا مور دنیا سے چلنے اپنے میں

بِاللّٰهِ وَذِكْرِهِ إِلَّا رَدِفَهُ اللّٰهُ بِمَلَكٍ وَلَا يَخْلُو بِشِعْرٍ وَنَحْوِهِ

ساتہ اللہ کے اور زبان ساتہ ذکر اوسکیکے مگر کہ پیچھے اوسکے سوار کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے کو اور نہیں خالی ہوتا ذکر

إِلَّا رَدِفَهُ الشَّيْطَانُ ط وَإِنْ كَانَ فِي حَجٍّ فَإِذَا اسْتَوَتْ

ساتہ شعر پڑھنے کے اور مانند اوسکیکے یعنی ساتہ کلام دنیا اور بیفایدہ کے مگر کہ پیچھے سوار کرتا ہے اللہ اوسکی شیطان کو اور جب

بِهٖ رَاحِلَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ حَمِدَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ ح

ساتہ اوسکو سواری اوسکی بیدا پر الحمد للہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور اللہ اکبر کہے

فَإِذَا أَحْرَمَ لَبّٰى لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

پس جب احرام باندھے لبیک کہے اسطرح حاضر ہوں میں خدمت تیری میں یا اللہ حاضر ہوں میں خدمت تیری میں

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ع

حاضر ہوں میں خدمت تیری میں تحقیق تعریف و نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے نہیں کوئی شریک تیرا

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَ

حاضر ہوں میں خدمت تیری میں حاضر ہوں میں خدمت تیری میں و مستعد ہوں طاعت پر اور بھلائی ہاتھوں تیرے میں ہے اور

الرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ مو م ع لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ

رغبت طرف تیری ہے اور عمل طرف تیری چڑھتے ہیں حاضر ہوں میں خدمت تیری میں لبیک کہتا ہوں ای معبود برحق

لَبَّيْكَ س ق حب مس وَإِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ

لبیک . اور جب فراغت پاوے لبیک کہنے سے

سَأَلَ اللّٰهَ مَغْفِرَتَهُ وَرِضْوَانَهُ وَاسْتَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ ط

مانگے خدا تعالیٰ سے بخشش اوسکی اور خوشنودی اوسکی اور مانگے اوس سے آزادگی آگ سے

فَإِذَا طَافَ كُلَّمَا أَتَى الرُّكْنَ كَبَّرَ خ وَيَقُولُ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ رَبَّنَا

پس جب طواف کرے جسجگہ آوے رکن اسود کے پاس تکبیر کہے اور کہے درمیان دونوں رکنوں کے ای رب ہمارے

آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار
دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے

د س حب مس مص وکذلک بین الرکن والحجر
اور اسیطرح پڑھتا رہے درمیان رکن اسود اور حجر کے ف

مص وفی الطواف مس ق بین الرکن والمقام هو
اور پڑھے طواف میں اور درمیان رکن اور مقام ابراہیم کے ف

مص اللهم قنعنی بما رزقتنی وبارک لی فیه واخلف
یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے میرے لئے اوسمیں اور خلیفہ ہو

علی کل غائبة لی بخیر مس مو مص لا اله الا الله
اور پر ہر چیز میرے کہ غائب ہے ساتھ بھلائی کے نہیں کوئی معبود مگر خدا

وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی
ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک واسطے اوسی کے بادشاہت ہے اور اوسکی تعریف ہے اور وہ ہر

کل شیء قدیر مص فاذا فرغ من الطواف تقدم الی
چیز پر قادر ہے ف ۳ پس جب فراغت پاوے طواف سے آوے طرف

مقام ابراهیم فقرأ واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی
مقام ابراہیم کے پس پڑھے یہ آیت اور پکڑو مقام ابراہیم کو جائے نماز

وجعل المقام بینه وبین البیت وصلی رکعتین فی
اور کرے مقام ابراہیم کو درمیان اپنے اور درمیان کعبے کے اور پڑھے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت

الاولی قل یا ایها الکافرون وفی الثانیة قل هو الله احد
میں قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل ہو اللہ احد

ثم یرجع الی الرکن فیستلمه ثم یخرج من الباب الی
پھر پھرے طرف رکن کے یعنی حجر اسود کے پس چومے اسکو پھر نکلے دروازے مسجد کے سے طرف

الصفا فاذا دنا منه قرأ ان الصفا والمروة من شعائر الله
صفا کے پس جب قریب ہووے صفا سے پڑھے یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں خدا کی سے ہیں

ف ۱ کعبے کے چار کونے ہیں دو کو عراقی اور شامی کہتے ہیں اور دو رکن یمانی اور اسود اور دونوں کو رکنین یمانیین بھی کہتے ہیں یہاں دو ہی مراد ہیں رکن اسود اور رکن یمانی یعنی کعبہ کی جانب جنوب کے ... ف ۲ یہ دعا مطلق طواف میں ...

ابدؤا بما بدأ الله عز وجل به فرقي الصفا حتى يرى البيت

شروع کرتے ہیں ساتھ اسکے کہ ابتدا کی اللہ عزوجل نے ساتھ اسکے یعنی ساتھ ذکر صفا کے پھر چڑھے صفا

فيستقبل القبلة فيوحد الله ويكبره ويقول لا إله إلا الله

پس منہ کرتے قبلہ کیطرف پس کہتے وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکی اور کہتے نہیں کوئی معبود

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت و

اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے ہے تعریف ہے وہی جلاتا ہے

هو على كل شيء قدير لا إله إلا الله وحده أنجز وعده

وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا پورا کیا وعدہ اپنا یعنی کہ فتح ہوا

ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده ثم يدعو بين

اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی رسول خدا کی اور شکست دی کفار کے گروہ تنہا پھر دعا کرے درمیان

ذلك ويقول مثل هذا ثلاث مرات ثم ينزل المروة حتى

اوسکے اور کہے مانند اسکے تین بار پھر اوترے صفا سے اور قصد کرے مروہ کا

إذا انصبت قدماه في بطن الوادي سعى حتى إذا صعدتا

یہان تک کہ جب اوتریں دونوں پاؤں اوسکے بیچ نشیب کے یہان تک کہ جب چڑھے چلے

مشى حتى إذا أتى المروة فعل على المروة كما فعل على

اپنی چال سے یہان تک کہ جب آوے مروہ پر کرے مروے پر جیسے کہ کیا تھا

الصفا د س ق ع و إذا أتى الصفا كبر ثلاثا و

صفا پر اور جب چڑھے صفا پر تکبیر کہے تین بار اور

يقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك و

کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے

له الحمد وهو على كل شيء قدير يصنع ذلك سبع مرات

اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے کرے یعنی تین بار تکبیر کہنی اور ایکبار کلمہ پڑھنا سات بار

فيصير من التكبير إحدى وعشرون ومن التهليل سبع

پس ہوئی تکبیریں اکیس بار اور کلمے سات بار

وَيَدْعُو فِيمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَيَسْأَلُ اللهَ ثُمَّ يَهْبِطُ فَإِذَا رَقَى
اور دعا کرے درمیان اسکے یعنی درمیان اسکے کہ مذکور ہوا اسکا پھر نیچے اترے اور جا کے پھر اوپر چڑھے
عَلَى الْمَرْوَةِ صَنَعَ كَمَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ سَعْيِهِ
مروے پر کرے جیسے کہ کیا تھا صفا پر یہاں تک کہ فراغت پاوے سعی اپنی سے
مو طا مص وَيَدْعُو عَلَى الصَّفَا اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ ادْعُونِي
اور دعا کرے صفا پر یا اللہ تحقیق تونے فرمایا ہے دعا کرو مجھسے قبول کرونگا
أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي
دعا تمہاری اور تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو اور تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے کہ جیسے ہدایت کیا تونے
لِلْإِسْلَامِ أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَفَّانِي وَأَنَا مُسْلِمٌ
مجھکو واسطے اسلام کے نہ نکالے تو اوسکو مجھسے یہانتک کہ مارے تو مجھکو اوس حال میں کہ میں مسلمان ہوں
مو طا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ
اور پڑھے درمیان صفا اور مروے کے اے رب میرے بخش اور رحم کر تحقیق
أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ مو مص وَإِذَا سَارَ إِلَى عَرَفَاتٍ
تو ہے غالب بزرگ تر اور جب چلے طرف عرفات کے لبیک کہے
لَبَّى وَكَبَّرَ مد وَخَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ
اور تکبیر ط اور بہترین دعا کی دعا دن عرفے کی ہے اور بہترین اوس چیز کا
مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ قَبْلِي لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
کہ کہا میں نے اور سب انبیا نے کہ پہلے مجھسے تھے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ت أكثر
اوسکا واسطے اوسیکے بادشاہت ہے اور واسطے اوسیکے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بہت
دُعَائِي وَدُعَاءِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي بِعَرَفَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
دعا میری اور دعا انبیا کی کہ پہلے مجھسے تھے دن عرفے کی یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا واسطے اوسکی بادشاہت ہے اور واسطے اوسکے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَّفِي سَمْعِي نُورًا وَّفِي بَصَرِي نُورًا
یا اللہ کر دل میں میرے روشنی اور سماعت میں میری روشنی اور بینائی میں میری روشنی

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ کھول میرے لیے سینہ میرا اور آسان کر میرے لیے کام میرے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
وسوسوں سینے کے سے اور پراگندگی کام کی سے اور فتنے قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ
پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ داخل ہوتی ہے رات میں اور برائی اوس چیز کے سے کہ داخل ہوتی

مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ مص وَالتَّلْبِيَةُ بِعَرَفَاتٍ سُنَّةٌ س ص
چلا دیں اوسکو ہوائیں یعنی شیاطین و جنات اور لبیک کہنی عرفات میں سنت ہے ف

وَلَمَّا وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ قَالَ إِنَّمَا الْخَيْرُ
اور جب وقوف کرے عرفات میں اور کہے حاضر ہوں میں خدمت تیری میں یا اللہ حاضر ہوں میں خدمت تیری میں کہے

خَيْرُ الْآخِرَةِ طس فَإِذَا صَلَّى الْعَصْرَ وَوَقَفَ بِعَرَفَةَ يَرْفَعُ
بھلائی آخرت کی ہے پس جب نماز پڑھے عصر کی اور وقوف کرے عرفات میں اوٹھائے

يَدَيْهِ وَيَقُولُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
ہاتھ اپنے عک اور کہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیے سب تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیے سب

اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیے سب تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکیلیے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدٰى وَنَقِّنِي بِالتَّقْوٰى
بادشاہت ہے اور اوسکیلیے تعریف ہے یا اللہ دکھا مجھکو راہ سیدھی اور پاک کر مجھکو بسبب تقوی کے

وَاغْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولٰى ثُمَّ يَرُدُّ يَدَيْهِ فَيَسْكُتُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ
اور بخش مجھکو آخرت میں اور دنیا میں پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر چپکا رہے دعا پڑھنے سے مقدار پڑھنے

الْإِنْسَانُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ
آدمی کے الحمد کو پھر عود کرے یعنے دعا پڑھے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے

ف عرفات میں وقوف کرنے کا وقت نویں تاریخ ذی الحجہ کو بعد زوال آفتاب کے شروع ہوتا ہے یعنی ظہر کے وقت سے اور فرائض حج سے ہے ... اور بعد غروب آفتاب کے وہاں سے پھرے [illegible]

مثل ذلك م و مص وإذا رجع وأتى المشعر الحرام

مانند اوسکے یعنی غیر مؤثر ہے اور جب پھرے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر

استقبل القبلة فدعاه وكبره وهلله ووحده فلم

منہ کرے قبلے کیطرف پس دعا کرے اللہ تعالیٰ سے اور ساتھ تکبیر اور تہلیل اور توحید کے یاد کرے

يزل واقفا حتى أسفر جدا م د س فع و لم يزل

پس ہمیشہ کھڑا رہے یہاں تک کہ روشن ہووے صبح خوب ف ع اور ہمیشہ لبیک

يلبي حتى يرمي الجمرة أي جمرة العقبة ع وإذا أراد

کہتا رہے یہاں تک کہ رمی کرے جمرے کو یعنے جمرة العقبة کو اور جب چاہے سنگریزے

رمي الجمار فإذا أتى الجمرة الدنيا رماها بسبع حصيات

مارنے یعنی تینوں مناروں پر گیارھویں بارھویں تاریخ میں جب آوے جمرۂ دنیا پر پھینکے اوسپر سات کنکریاں

يكبر على أثر كل حصاة خ س أو مع كل حصاة م د س

یا تکبیر کہے ساتھ ہر کنکری کے
تکبیر کہتا جاوے پیچھے ہر کنکر کے

ف مص ثم يتقدم فيسهل فيقوم مستقبل القبلة

پھر آگے بڑھے تھوڑا سا یعنے بعد رمی جمرة الدنیا کے پس ٹھہرے زمین نرم میں پس کھڑا ہووے مقابل

قياما طويلا ويرفع يديه ثم يرمي الجمرة الوسطى

کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر رمی کرے جمرة الوسطی پر اسیطرح

كذلك فيأخذ ذات الشمال فيسهل ويقوم مستقبل القبلة

یعنی جمرة الدنیا کے پھر چلے بائیں طرف پس داخل ہووے زمین نرم میں اور کھڑا رہے سامنے قبلے

قياما طويلا فيدعو ويرفع يديه ثم يرمي الجمرة ذات

کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر پھینکے سنگریزے جمرة

العقبة من بطن الوادي ولا يقف عندها خ س ق

العقبة پر نشیب نالے کی میں سے اور نہ ٹھہرے نزدیک اوسکے

اور

يستبطن الوادي حتى إذا فرغ قال اللهم اجعله حجا

داخل ہووے نشیب نالے میں یعنے رمی جمرة العقبة کیلئے یہاں تک کہ جب فراغت پاوے پڑھے یا اللہ کر حج

مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا مص موص وَيَدْعُو عِنْدَ

مقبول اور گناہ ہمارے کو گناہ بخشا گیا ف اور دعا کرے پاس ہر

الْجَمَرَاتِ كُلِّهَا وَلَا يُوَقِّتُ شَيْئًا مو مص وَإِذَا ذَبَحَ نُسُكَهُ

جمرات کے اور نہ مقرر کرے کوئی دعا یعنی جو چاہے مانگے ف اور جب ذبح کرے قربانی

وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِ أَيْ عُرْضِ خَدِّهِ

بسم اللہ اور اللہ اکبر کہے اور رکھے پاؤں اپنا اوپر صفاح اوسکی کے یعنی چوڑاؤ کلہ قربانی کی

ع وَيَقُولُ فِي الْأُضْحِيَةِ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَمِنْ

اور کہے وقت ذبح قربانی کے ذبح کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یا اللہ قبول کر مجھ سے یعنی قربانی میری

أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ م د إِنِّي وَجَّهْتُ

اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے یعنی قربانیاں اونکی ف تحقیق میں نے متوجہ کیا

وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرٰهِيمَ

منہ اپنا واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو حال یہ کہ میں دین ابراہیم پر

حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ

توحید کرنیوالا اور نہیں میں مشرکوں سے تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری

وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ

اور موت میری واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسیکے حکم کیا گیا ہوں میں

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اور میں مسلمانوں سے ہوں یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہے یعنی تیری عطا ہے اور تیری ہی لیے ہے یعنی تیری

ثُمَّ يَذْبَحُ د ق مس وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ

پھر ذبح کرے اور فرمایا پیغمبر خدا درود خدا کا ہو اوپر اور سلام حضرت فاطمہ کو

قُومِي إِلَى أُضْحِيَتِكِ فَاشْهَدِيهَا فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَكِ عِنْدَ أَوَّلِ قَطْرَةٍ

کہ اوٹھ طرف قربانی اپنی کے پس حاضر ہو اوسکے پاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطے تیرے نزدیک اول قطرہ کے

مِنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيهِ وَقُولِي إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ

کہ گرے خون اوسکے سے ہر گناہ کہ کیا ہے تو نے اور پڑھ یہ آیت وقت ذبح کے ان صلاتی ونسکی ومحیای

الآیة قال عمران قلت یا رسول الله إن هذا لك ولأهل
آخر آیت تک کہا عمران صحابی نے کہ عرض کیا میں نے اے رسول خدا کہ یہ ثواب تمہارے لیے اور اہل تمہارے
بیتك خاصة قال بل للمسلمين عامة مس فإن كانت
کے لیے خاص کر یا امت کی بھی اسمیں شرکت ہے فرمایا حضرت نے بلکہ سب مسلمانوں کیلیے ہے پس اگر ہو
بدنة فليقمها ثم ليقل الله أكبر الله أكبر الله أكبر
قربانی اونٹ پس چاہیئے کہ کھڑا کرے اوسکو پھر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
اللهم منك ولك ثم ليسم الله ثم ليحرّ وإن كانت
یا اللہ یہ تجھسے ہے اور تیرے ہی لیے ہے پھر بسم اللہ کہے پھر نحر کرے اور اگر ہو وہ جانور
عقيقة فعل كالأضحية موس ويسمّي على العقيقة
کا عقیقہ کرے مانند قربانی کے یعنی بسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اوسیطرح پڑھے اور بسم اللہ کہے عقیقہ پر
كما يسمّي على الأضحية بسم الله عقيقة فلان موص
جیسے کہ بسم اللہ کہتا قربانی پر اسطرح کہے بسم اللہ یہ عقیقہ فلانے لڑکے کا ہے
وإذا دخل البيت كبّر في نواحيه خ د وفي زواياه د ويدعو
اور جب داخل ہو خانہ کعبہ میں تکبیر کہے بیچ چاروں کونوں اوسکے اور بیچ گوشوں کعبے کے اور دعا کرے
في نواحيه كلها فإذا خرج ركع في قبل البيت ركعتين م
بیچ سب کونوں کعبے کے پس جب نکلے پڑھے سامنے کعبے کے دو رکعتین
س ودخل النبي صلى الله عليه وسلم الكعبة هو و
اور داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کعبے میں اور
أسامة وعثمان بن طلحة الحجبي وبلال بن رباح فأغلقها
اسامہ رض اور عثمان رض بن طلحہ حجبی اور بلال رض بن رباح پس بند کیا دروازہ اوسکا
عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين خرج ماذا صنع
عثمان نے اور ٹھہر رہے کعبے میں تا لوک پھر نکلے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تب میں پوچھا بلال سے یعنی ابن عمر نے
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال جعل عمودا عن
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے کعبے میں ٹھہر کر کہا بلال نے کہ کیا پیغمبر صلعم نے ایک ستون

يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ

بائیں طرف اپنے اور دو ستون داہنی طرف اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور تھا کعبہ اوس دن اوپر

الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى خ م وَلَمَّا دَخَلَ

چھہ ستونوں کے بیچ اب تین ستون ہیں پھر نماز پڑھی ۔ اور جب داخل ہوئے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ أَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں حکم کیا بلال رض کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ

إِذْ ذَاكَ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ فَمَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ

اوس وقت میں اوپر چھہ ستونوں کے تھا پس گئے آنحضرت صلعم یعنی طرف دیوار کعبے کے سامنے دروازے کے

اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ

کہ قریب تھے دروازے کعبے کے یعنی سامنے دروازے کے تھے بیٹھے پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوس کی

وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ حَتَّى إِذَا أَتَى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ

اور حاجتیں مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اوس سے پھر کھڑے ہوئے یہانتک کہ جس وقت آئے اوس چیز کو کہ سامنے تھی پشت

الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَدَّهُ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى

کعبے کی سے پس رکھا منہ اپنا اور رخسارہ مبارک اپنا اوس پر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی

عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ

اوس پر اور حاجتیں مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اوس سے پھر پھرے طرف ہر کونے کے کونوں کعبے

الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالثَّنَاءِ

کے سے پس متوجہ ہوئے طرف ہر کونے کے ساتھ تکبیر کہنے کے اور لا الہ الا اللہ پڑھنے کے اور سبحان اللہ پڑھنے کے

عَلَى اللهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

اللہ تعالی پر اور مانگنے حاجتوں کے اور بخشش چاہنے کے پھر باہر نکلے پس پڑھی دو رکعتیں

مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ س وَإِذَا شَرِبَ

سامنے دروازے کعبے کے پھر پھرے طرف مکان کے ۔ اور جب پیوے کوئی

مَاءَ زَمْزَمَ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْكَعْبَةَ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللهِ وَلْيَتَنَفَّسْ

پانی زمزم کا پس منہ کرے کعبے کی طرف اور بسم اللہ کہے اور تین دم لے یعنی تین دم میں پیوے

ثَلٰثًا وَلْيَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَاِذَا فَرَغَ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ اِنَّ اٰيَةَ مَا بَيْنَنَا وَ

اور سیراب ہووے اوس سے یعنے پیٹ بھر کر پیئے کہ کوکھیں تن ہو جائیں پس جب فارغ ہو چکے پس تعریف کرے

بَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ ق س وَمَاءُ زَمْزَمَ

کی درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کے یہ ہے کہ سیراب نہیں ہوتے ہیں زمزم سے قس اور پانی زمزم کا

لِمَا شُرِبَ لَهٗ فَاِنْ شَرِبْتَهٗ تَسْتَشْفِيْ بِهٖ شَفَاكَ اللّٰهُ وَاِنْ شَرِبْتَهٗ

واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوس کے پس اگر پیوے تو اوسکو حال یہ کہ شفا چاہتا ہو تو اللہ شفا دے تجھکو اگر

مُسْتَعِيْذًا اَعَاذَكَ اللّٰهُ وَاِنْ شَرِبْتَهٗ لِيَقْطَعَ ظَمَأَكَ قَطَعَهٗ

حال یہ کہ پناہ چاہنے والا ہو تو پناہ دیگا تجھکو خدا اور جو پیوے تو اوسکو کہ بجھا دے تو پیاس تیری بجھا دیگا

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا شَرِبَ مَاءَ زَمْزَمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

پیاس کو اور تھے ابن عباس جب پیتے تھے پانی زمزم کا کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَّسَقَمٍ وَلَمَّا

علم نفع دینے والا اور رزق فراخ اور شفا ہر بیماری سے اور جبکہ آئے

الْاِمَامُ الْحُجَّةُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ زَمْزَمَ وَاسْتَقٰى مِنْهُ شَرْبَةً

پیشوا دلیل اسلام کہ نام اونکا عبد اللہ بن مبارک ہے کوئیں زمزم پر اور چاہا اوس سے پانی پینا

ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ ابْنَ اَبِي الْمَوَالِ حَدَّثَنَا عَنْ

پھر متوجہ ہوئے قبلے کیطرف کہا یا اللہ تحقیق ابن ابی الموال نے یعنے اونکے اوستاد نے روایت کی

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن منکدر سے کہ روایت کی جابر سے یہ حدیث کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ وَهٰذَا اَشْرَبُهٗ لِعَطَشِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے اور یہ پانی پیتا ہوں میں واسطے پیاس دن قیامت کے

ثُمَّ شَرِبَ قُلْتُ هٰذَا سَنَدٌ صَحِيْحٌ وَّالرَّاوِيْ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

پھر پیا کہا مصنف نے کہتا ہوں میں یہ سند صحیح ہے اور راوی ابن مبارک مذکور سے

ذٰلِكَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثِقَةٌ رَوٰى لَهٗ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ وَاِنْ

سوید بن سعید ہے کہ ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اوسکی مسلم نے بیچ صحیح مسلم کے یعنے اگرچہ وہ ثقہ ہیں تاہم

اَبِي الْمَوَالِ ثِقَةٌ رَوٰى لَهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ فَصَحَّ الْحَدِيْثُ
اور ابن ابی الموال بھی ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اسکی بخاری نے بیچ صحیح بخاری کے پس صحیح ہوئی یہ حدیث

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَإِنْ كَانَ سَفَرُ غَزَاةٍ مص وَلَقِيَ الْعَدُوَّ اَللّٰهُمَّ
اور شکر اللہ تعالیٰ کا ہے اور جو سفر ہووے سفر جہاد کا یا ملے دشمن سے کہے یا اللہ تو ہے

أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ
مدد کرنے والا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں میں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد

د ت س حب مص عو رَبِّ بِكَ أُقَاتِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ
تیری کے لڑتا ہوں میں اے پروردگار میرے ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں میں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ س اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَاصِرِي
اور نہ قوت لڑنے کی مگر ساتھ قوت تیری کے یا اللہ تو مدد کرنیوالا میرا ہے اور مددگار میرا ہے اور ساتھ مدد تیری کے

وَبِكَ أُقَاتِلُ عو وَإِذَا أَرَادُوا الْقِتَالَ الْعَدُوَّ انْتَظَرَ الْإِمَامُ حَتّٰى مَالَتِ
لڑتا ہوں میں اور جب ارادہ کریں لوگ ملنے دشمن کا یعنی جنگ کفار کا انتظار کرے سردار یہاں تک کہ ڈھلے

الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ
آفتاب پھر کھڑا ہووے پس کہے اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے دشمن یعنی آرزو لڑائی کفار کی مگر کہ یہ بلا ہے

وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ
اور مانگو اللہ تعالیٰ سے عافیت پس جب ملو تم اونسے پس صبر کرو تم اور جانو کہ تحقیق بہشت

تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ مُجْرِيَ السَّحَابِ
نیچے سائے تلواروں کے ہے و ۳ پھر پڑھے یہ دعا یا اللہ اوتارنیوالے کتاب کے اور چلانیوالے ابر کے

وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ خ م د اَللّٰهُمَّ
اور شکست دینے والے کفار کے گروہوں کے شکست دے اونکو اور مدد دے ہمکو اوپر یا اللہ

مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ
او تارنیوالے کتاب کے جلدی لینے والے حساب کے شکست دے کفار کے گروہوں کو یا اللہ

اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ خ م وَإِذَا أَشْرَفَ عَلٰى بَلَدِهِمْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
شکست دے اونکو اور ہلادے اونکو یعنی ثابت مقابلے میں نہ رہیں وے اور جب اوپر شہر کافروں کے پہنچے کہے اللہ بہت بڑا ہے

چاہیے کہ ابتدا میں بلا نہ مانگے اور جو بلا نازل ہووے تو صبر کرے ۱۲ علی قاری و ۳ مراد یہ ہے کہ بہشت حاصل ہوتی ہے بسبب مارنے تلوار کے لڑائی کفار کی میں خواہ شہید ہووے یا غازی ہووے ۱۲ مترجم

خربت اي سمي البلدة التي قصدها انا اذا نزلنا بساحة قوم

خراب ہوئے یہ شہر یعنے نام لیوے اوس شہر کا کہ ارادہ رکھتا ہے اوسکا تحقیق ہم جس وقت کہ اوتریں

فساء صباح المنذرين ثم مرت س ق ثلاث مرات هـ

کسی قوم کے پس بری ہووے صبح ڈرائے گیون کی ف ۱ یہ تین بار پڑھے

واذا خاف قوما اللهم انا نجعلك في نحورهم ونعوذ بك

اور جب ڈرے کسی قوم سے کہے یا اللہ تحقیق ہم کرتے ہیں تجھکو بیچ مقابلے اونکے یعنی تو دفع کر اونکو

من شرورهم د س حب مس فان حصرهم عدو

اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائیوں اونکی سے پس اگر گھیرے مسلمانوں کو دشمن کہے

اللهم استر عوراتنا وامن روعاتنا ر فان اصابته هزيمة

یا اللہ ڈھانپ عیب ہمارے اور امن میں کر دہشتیں ہماری پس جو ہووے شکست اوسکو دشمن

قال بسم الله س فاذا انهزم العدو وسوى الامام الجيش صفوفا

کہے بسم اللہ ف ۲ پس جب شکست پاوے دشمن برابر کرے سردار لشکر کو صفیں باندھکر

خلفه ثم قال اللهم لك الحمد كله لا قابض لما بسطت ولا

پیچھے اپنے پھر کہے یا اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف سے نہیں کوئی تنگ کرنیوالا اوس چیز کو کہ فراخ کی

باسط لما قبضت ولا هادي لمن اضللت ولا مضل لمن هديت

کوئی فراخ کرنیوالا اوس چیز کو کہ تنگ کی تونے اور نہیں کوئی راہ کہانیوالا اوس شخص کو گمراہ کیا تونے اور نہیں گمراہ کرنیوالا

ولا معطي لما منعت ولا مانع لما اعطيت ولا مقرب لما باعدت

تو نے اور نہیں کوئی روزی دینے والا اوسکو کہ منع کی تو نے روزی اور نہیں کوئی منع کرنیوالا اوسکو کہ روزی دی تونے اوسکو اور نہیں کوئی

ولا مباعد لما قربت اللهم ابسط علينا من بركاتك و

اوسکو کہ دور کیا تو نے یعنی رحمت سے اور نہیں کوئی دور کرنیوالا اوسکو کہ نزدیک کیا تو نے یا اللہ فراخ کر ہمپر برکتیں اپنی اور

رحمتك وفضلك ورزقك اللهم اني اسالك النعيم المقيم الذي

رحمت اپنی اور فضل اپنا اور رزق اپنا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے نعمت ہمیشہ رہنے والی جو

لا يحول ولا يزول اللهم اني اسالك الامن يوم الخوف اللهم

نہ پھرے اور نہ جاتی رہے یعنی نعمتیں بہشت کی خداوندا تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے امن دن خوف کے یعنی قیامت

ف ۱ بری ہووے صبح یعنی شامت اونکی بری ہووے اور لفظ غارت صبح کو اکثر واقع ہوتی ہے اسلیے اوسکا نام صبح کہا ۵ خمس سورہ

ف ۲ جب حضرت کی انگلی مبارک زخمی ہوئی ... کہا خوب ہوا

فانی اعوذ بك من شر ما اعطيتنا ومن شر ما منعتنا اللهم حبب
اپنا پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کے جسے کہ دی تو نے ہمکو یعنی الٰہی ہمیں بچا تو غیرت تکبر کا ہو اور برائی اوس چیز کا جو کہ باز رکھی تو نے
الينا الايمان وزينه في قلوبنا وكره الينا الكفر والفسوق
طرف ہمارے ایمان کو اور آراستہ کر ایمان بیچ دلوں ہمارے کے اور ناخوش کر طرف ہمارے کفر کو اور فسق کو
والعصيان واجعلنا من الراشدين اللهم توفنا مسلمين
اور نافرمانی کرنیکو اور کر ہمکو ہدایت والوں میں سے یا اللہ مار ہمکو مسلمان
والحقنا بالصالحين غير خزايا ولا مفتونين اللهم قاتل الكفرة
اور ملا ہمکو ساتھ نیکوکاروں کے درحالیکہ نہ خوار ہوویں ہم اور نہ فتنہ زدہ خداوندا مار کافروں کو
الذين يكذبون رسلك ويصدون عن سبيلك واجعل
جو کہ جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور روکتے ہیں لوگوں کو راہ تیری سے یعنی بہکاتے ہیں اور کر
عليهم رجزك وعذابك اله الحق امين س حب مس
اوپر انکے عذاب دینے والا اپنا اور عذاب اپنا اے معبود برحق قبول کر
ويعلم من اسلم اللهم اغفر لي وارحمني واهدني وارزقني
اور سکھاتے اوسکو کہ اسلام لاتا یہ دعا یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور روزی دے
عو فاذا رجع من سفره يكبر على كل شرف من الارض ثلث
پس جب پھرتے سفر اپنے سے تکبیر کہتے اوپر ہر بلندی زمین کے تین
تكبيرات ثم يقول لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك
تکبیریں پھر کہتے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے ہے بادشاہی
وله الحمد وهو على كل شيء قدير ائبون تائبون عابدون
ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنے والے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے ہیں اپنا
ساجدون سائحون لربنا حامدون صدق الله وعده
سجدہ کرنیوالے ہیں چلنے والے ہیں یعنی جہاد کے لیے واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے وعدہ اپنا
ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده خ م د ت س واذا
اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی آنحضرت صلعم کی اور شکست دی کفار کے گروہوں کو اکیلے اور جب

أَشْرَفْتَ عَلَى بَلَدِهِ آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

اور جب آوے نزدیک شہر اپنے کے کہے ہم پھر نیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے حمد کرنیوالے

وَلَا يَزَالُ يَقُولُهَا حَتَّى يَدْخُلَ بَلَدَهُ خ م س وَإِذَا دَخَلَ عَلَى

اور ہمیشہ کہتا رہے ان کلمات کو یہانتک کہ داخل ہووے شہر اپنے میں اور جب داخل ہووے اوپر اہل

أَهْلِهِ قَالَ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا طى

اپنے پر کہے توبہ کرتا ہوں توبہ توبہ طرف پروردگار اپنے کے درحالیکہ پھرنیوالا ہوں سفر سے توبہ کہ نہ چھوڑے

أَوْبًا أَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ص وَمَنْ نَزَلَ بِهِ

پھرتا ہوں پھرنا درحالیکہ توبہ کرنیوالا ہوں پروردگار اپنے سے ایسی توبہ کہ نہ چھوڑے ہمپر کوئی گناہ اور جسپر اترے

غَمٌّ أَوْ كَرْبٌ أَوْ أَمْرٌ مُهِمٌّ فَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ

غم یا سختی یا کار دشوار پس چاہیے کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ بردبار

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو پروردگار عرش بڑیکا ہے نہیں کوئی معبود مگر جو پروردگار آسمانونکا

وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ خ م ت س ق لَا إِلٰهَ إِلَّا

اور زمین کا ہے اور پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار عرش بڑے کا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار آسمانونکا اور پروردگار زمین کا اور پروردگار

الْكَرِيمِ مص لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر خدا پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ثُمَّ يَدْعُو بَعْدَ ذٰلِكَ ع و لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

عرش بڑے کا پھر دعا کرے پیچھے اسکے جتنے جو چاہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بردبار بزرگ پاک ہے اللہ اور بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عرش بڑیکا

مص س حب مس والحمد لله رب العالمين

اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار عالم کا ہے

س خب مس لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ پاک ہے

الله رب السموت السبع ورب العرش العظيم الحمد لله

خدا کہ پروردگار ہے ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف ہے واسطے خدا

رب العالمين اللهم اني اعوذ بك من شر عبادك صحيح

کہ پروردگار عالم کا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی بندوں تیرے کی سے کہا صنف

السني لابن ابي عاصم في كتاب الدعاء حسبنا الله ونعم

کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے روایت کی ابن ابی عاصم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اسکا دعا ہے کفایت ہے ہمکو اللہ اور

الوكيل خ ت س حسبي الله ونعم الوكيل م الله الله ربي

اچھا ہے کارساز کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پروردگار میرا ہے

لا اشرك به شيئا د س ق مص طس الله الله ربي

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اسکے کسی چیز کو اللہ پروردگار میرا ہے

لا اشرك به شيئا ثلث مرات طب الله الله ربي لا اشرك

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اسکے کسی چیز کو پڑھے یہ تین بار نقل کی طبرانی نے نہیں شریک کرتا ساتھ اسکے

به شيئا الله الله ربي لا اشرك به شيئا حب توكلت على الحي

وہی ہے جو کہ زندہ ہے بھروسا کیا میں نے اوپر زندہ کے

الذي لا يموت والحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك

جو نہ مرے گا اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اسکا شریک کوئی

في الملك ولم يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا مص اللهم

بادشاہت میں اور نہیں ہے اسکے لئے دوست بچانیوالا ذلت سے اور بڑائی کر اوسکی بڑائی کرنا یا اللہ

رحمتك ارجو فلا تكلني الى نفسي طرفة عين واصلح لي

مہربانی تیری کی امید رکھتا ہوں پس نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک تک اور سنوار میرے لئے

شَانِي كُلَّهُ دحب ط مص لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دحب

سب کام میرے بیچ دین و دنیا کے نہین کوئی معبود مگر تو

مص ی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ مص ی

ق اسے زندہ رہنے والے تھمبرگیری کرنے والے سبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہوں مین

وَيُكَرِّرُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَا حَیُّ يَا قَیُّوْمُ س مص لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور بار بار کہیے یا حی یا قیوم اوس حال مین کہ وہ سجدے مین ہو نہین کوئی معبود مگر تو

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ی لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ

پاک ہے تو تحقیق مین ہون ظالمون سے نہ دعا کی ساتھ اس آیت کے کسی آدمی

مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ ت س مس را

مسلمان نے بیچ کسی چیز کے یعنی روائی حاجت اور دفع بلیات کے مگر کہ قبول کی خدا نے اوسکی دعا

ص وَمَا قَالَ عَبْدٌ اَصَابَهٗ هَمٌّ اَوْ حُزْنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ

اور نہ کہا کسی بندے نے کہ پہنچا ہو اوسکو فکر یا غم اللهم انی عبدک کو دعا نیہ آخر تک مگر کہ لیجاتا ہے خدا اوسکا

وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ

غم اوسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم اوسکی کے خوشی کو معنے یہ ہین یا اللہ تحقیق مین بندہ تیرا ہون اور بیٹا بندے تیرے کا

عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

اور بیٹا لونڈی تیری کا ہون پیشانی میری بیچ ہاتھ تیرے کے ہے جاری ہے بیچ حق میرے کے حکم تیرا عدل ہے بیچ میرے

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

ساتھ اوس کے ذات اپنی کا یا اوتارا تو نے اوسکو کتاب اپنی میں یا سکھایا تو نے اوسکو کسی کو خلق اپنی سے یا اختیار

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ

کیا تو نے اوسکو بیچ علم غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ کرے تو قرآن بزرگ کو بہار دل

قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ اِلَّا اَذْهَبَ

میرے کی اور روشنی آنکھون میری کی اور دور کرنیوالا غم میرے کا اور لیجانیوالا فکر میرے کا معنے الا اذہب اللہ

اللّٰهُ هَمَّهٗ وَاَبْدَلَ مَكَانَ حُزْنِهٖ فَرَحًا حب اص مص ط

فرحا تک پہلے لکھے گئے ہین

مَنْ قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کَانَتْ لَہٗ دَوَاءً مِّنْ تِسْعَۃٍ
جو کوئی کہے نہین پھرنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ہوتا ہے یہ کلمہ دوا ننانوے

وَّتِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُھَا الْھَمُّ مستط مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ
بیماریون سے کہ ادنی اونمین سے غم ہے ... جو کوئی لازم کرے استغفار کو

د ق حب مَنْ اَکْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ س جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ
جو کوئی بہت پڑہے استغفار یعنی مداومت کرے اوسکی کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے

کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ
ہر تنگی سے نکلنا اور ہر غم سے رہائی اور رزق پہنچاتا ہے اوسکو جگہ سے کہ

لَایَحْتَسِبُ د س ق حب وَتَقَدَّمَ مَا یَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ بِہٖ
نہین گمان رکھتا ہے اور پہلے گذرے وہ چیز کہ کہے وہ شخص کہ اوترا ہو اوسپر

کَرْبٌ اَوْشِدَّۃٌ عِنْدَ سَمَاعِہِ الْمُؤَذِّنَ مص وَاِنْ تَوَقَّعَ بَلَاءً
غم یا سختی نزدیک سننے اوسکے کے اذان موذن کو اور جو توقع رکھے کوئی کسی بلا کی

اَوْ اَمْرًا مُّھَوِّلًا اَوْ وَقَعَ فِیْ اَمْرٍ عَظِیْمٍ قَالَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ
یا کسی کام دہشت ناک کی یا پڑے کام بڑے مین کہے کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا

الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا ت مص وَاِنْ اَصَابَتْہُ مُصِیْبَۃٌ
کارساز اللہ ہی پر بھروسا کیا ہمنے اور جو پہنچے اوسکو مصیبت پس

فَلْیَقُلْ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ
چاہیے کہ کہے تحقیق ہم ملک ہین واسطے خدا کے اور ہم طرف اوسکی پھر جانے والے ہین اللہ تیری پاس مانگتا

مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْ لِیْ مِنْھَا خَیْرًا ت س ق
مصیبت اپنی کا ثواب تو ثواب دے مجھکو اوسمین اور بدلہ دے مجھکو بہتر اوس سے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ
تحقیق ہم ملک ہین واسطے اللہ کے اور ہم تحقیق ہم طرف اوسکے پھر نیوالے ہین یا اللہ ثواب دے مجھکو

لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا م وَاِذَا خَافَ اَحَدًا اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ
اور بدلہ دے واسطے میرے بہتر اوس سے اور جب ڈرے کسی سے یا اللہ کفایت کر ہمکو اوس سے جس طرح کہ چاہے تو

صَحِیحٌ رَوَاہُ اَبُو نُعَیْمٍ فِی الْمُسْتَخْرَجِ عَلٰی مُسْلِمٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ
تو یہ حدیث صحیح ہے روایت کیا اسکو ابو نعیم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اسکا مستخرج علی مسلم ہے یا اللہ تحقیق ہم پناہ

مِنْ شُرُوْرِھِمْ وَنَدْرَأُبِکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ عو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
برائی دشمنوں کی سے اور دفع کرتے ہیں ہم شر اونکی ساتھ مدد تیری کے حال یہ کہ کرتے ہیں ہم تجھے مقابل اونکے بیچ یا اللہ تحقیق میں

اَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ عو ق
کرتا ہوں تجھکو مقابلے اونکے بیچ اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اونکی سے

اِذَا خَافَ سُلْطَانًا اَوْ ظَالِمًا فَلْیَقُلْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَعَزُّ
اور جو ڈرے بادشاہ سے یا کسی ظالم سے پس کہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ غالب تر ہے

مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
سب خلق اپنی سے اللہ غالب تر ہے اوس چیز سے کہ ڈرتا ہوں اور پرہیز کرتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا
اوس اللہ کے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو تھامنے والا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ

بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ
حکم اوسکے کے برائی بندے تیرے کی سے کہ فلانا ہے اور برائی لشکر اوسکے سے اور تابعدار اوسکے اور گروہ اوسکے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ
اوسکے کہ جن سے ہوں اور انسان سے یا اللہ ہو واسطے میرے نگہبان برائی اونکی سے بڑی ہے تعریف تیری

وَعَزَّ جَارُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط مو مص مر ط
اور غالب ہے پناہ پکڑنیوالا اتیرا اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے پڑھے یہ تین بار آوے اور روایتوں میں پڑھے یہ بھی

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی
یا اللہ تحقیق ہم پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ زیادتی کرے ہمپر کوئی اونمیں سے یا یہ کہ ظلم کرے

مو ھی اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ
یا اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور معبود

اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا
ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے عافیت دے مجھکو اور نہ غالب کر کسیکو

مِنْ خَلْقِكَ عَلَى بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِي بِهِ مص رَضِيتُ
مخلوق اپنی سے مجھپر ساتھ اوس چیز کے کہ نہین طاقت ہے مجھکو اوسکی راضی ہوا مین ساتھ

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا
اللہ کے از روے کہ رب ہو میرا اور ساتھ اسلام کے از روے دین ہونیکا اور ساتھ محمد صلعم کے از روے نبی ہونیکے اور

وَّ اِمَامًا مو مص وَاِنْ خَافَ شَيْطَانًا اَوْ غَيْرَهٗ فَلْيَقُلْ
اور امام ہونیکے اور جو ڈرے شیطان سے یا سوا اُسکے سے پس چاہیئے کہ کہے

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ اَلنَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ
پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ خدا بزرگ نفع دینے والے کے ساتھ کلمون پورے خدا کے وہ جو

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ
نہین تجاوز کرتا ہے اونسے نیک کار اور نہ بدکار برائی اوس چیز کی سے کہ اندازہ کی اور پراگندہ کی اور بلا اتفاق

مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ
برائی اوس چیز کی سے کہ اوترتی ہے آسمان سے اور برائی اوس چیز کیسے کہ چڑھتی ہے آسمان مین اور برائی اس چیز

مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ
کی سے کہ پیدا کی زمین مین اور برائی اوس چیز کی سے کہ نکلتی ہے اُس سے اور برائی فتنون

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ
رات اور دن کی سے اور برائی ہر حادثے رات کیسے یعنے چور وغیرہ سے مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے

يَا رَحْمٰنُ اطب س مص ص وَاِذَا تَغَوَّلَتِ الْغِيْلَانُ نَادٰى
اے مہربان مہربانی کر طب اور جسوقت کہ ظاہر ہووین چھلاوے پکار کرے

بِالْاَذَانِ مر مص وَقِرَاءَةِ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ ت مص وَمَنْ
اذان اور پکار کر پڑھے آیۃ الکرسی اور جو کوئی ڈرے

فَزِعَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
سوتے یا جاگتے پس کہے پناہ پکڑتا ہون ساتھ کلمون پورے خدا کے غصے اوسکے سے اور برائی بندون اوسکے سے

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ د ت س
اور وسوسے شیطانون کے سے اور اس سے کہ آوین شیطان میرے پاس

وَمَنْ غَلَبَهُ اَمْرٌ فَلْيَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ د س

اور جس پر غالب ہو کوئی کام لاعلاج پس چاہیے کہ کہے کفایت ہے مجھکو خدا اور اچھا ہے کارساز

وَمَنْ وَقَعَ لَهُ مَا لَا يَخْتَارُهُ فَلَا يَقُلْ لَوْ اَنِّيْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا

اور جو شخص کہ واقع ہووے واسطے اسکے وہ چیز کہ ناخوش رکھتا ہے اسکو پس نہ کہے کاشکے تحقیق میں کرتا ایسا اور ایسا

وَلٰكِنْ لِيَقُلْ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ م س ق مي ان

تو ہوتی یہ بات ولیکن کہے ساتھ تقدیر خدا کے واقع ہوا یہ امر اور جو کچھ چاہا خدا نے کیا ف اور جو

اسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ اَمْرٌ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا

دشوار ہووے کسی پر کوئی کام کہے اے اللہ نہیں آسان ہے مگر وہ چیز کہ کیا تو نے اسکو آسان

وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ حب ی وَمَنْ كَانَتْ

اور تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے اور جسکو ہو واسطے

لَهُ حَاجَةٌ اِلَى اللّٰهِ اَوْ اِلٰى اَحَدٍ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُحْسِنْ

حاجت طرف خدا کے یا طرف کسی کے بنی آدم سے پس چاہیے کہ وضو کرے اور اچھا کرے

وُضُوْءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُثْنِيْ عَلَى اللّٰهِ وَيُصَلِّيْ عَلَى

وضو اپنا پھر پڑھے دو رکعت نماز کی پھر تعریف کرے خدا پر اور درود بھیجے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور پڑھے یہ دعا نہیں کوئی معبود مگر خدا بردبار بزرگ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ

پاک ہے خدا پروردگار عرش بزرگ کا سب تعریف ہے واسطے خدا پروردگار عالموں کے مانگتا ہوں

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

تجھسے خصلتیں اچھی کہ واجب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنیوالے بخشش تیری کے اور بچاؤ ہر گناہ سے

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ م س ت

اور مانگتا ہوں غنیمت ہر نیکی سے یعنی پوری نیکی اور سلامتی ہر گناہ سے ف

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً

نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اسکو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اسکو اور نہ چھوڑ کوئی

هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ت وَمَنْ كَانَتْ لَهُ
کہ پسندیدہ تیری ہووے مگر کہ روا کرے تو اوسکو اے بہت مہربان مہربانونکے اور جسکو ہووے کوئی

ضَرُورَةٌ فَلْيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوءَهُ ت س ق مس ق
ضرورت یعنی کوئی حاجت اللہ تعالی کیطرف یا آدمی کیطرف پس وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور

يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ س ثُمَّ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَتَوَجَّهُ
پڑھے دو رکعتیں پھر دعا کرے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے حاجت اپنی اور متوجہ ہوتا

إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ
ہوں طرف تیری ساتھ وسیلے نبی تیرے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہیں اے حضرت محمد

بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هٰذِهِ لِتُقْضَى اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ
تیرے طرف پروردگار اپنے کے بیچ اس حاجت اپنی کے کہ روا کیجیو حاجت واسطے میرے پس شفاعت اونکی

ت س ق مس ومَنْ أَرَادَ حِفْظَ الْقُرْآنِ فَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ
اونکی میرے حق میں اور جو کوئی چاہے یاد کرنا قرآن کا پس جب ہووے رات جمعہ کی

فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَقُومَ فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهَا
پس اگر کر سکے کہ یہ اوٹھے بیچ تہائی رات اخیر کے پس چاہیے کہ اوٹھے اسلیئے کہ تحقیق

سَاعَةٌ مَشْهُودَةٌ وَالدُّعَاءُ فِيهَا مُسْتَجَابٌ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ
وہ ساعت ایسی ساعت ہے کہ حاضر ہوتے ہیں اوسمیں فرشتے اور دعا اوسمیں قبول کیجاتی ہے پس جو نکر سکے

فَفِي وَسَطِهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَفِي أَوَّلِهَا فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
پس اوٹھے آدھی رات میں پس جو یہ بھی نکر سکے پس اوٹھے اول رات میں پس پڑھے چار رکعتیں

يَقْرَأُ فِي الْأُولَى الْفَاتِحَةَ وَسُورَةَ يٰسٓ وَفِي الثَّانِيَةِ الْفَاتِحَةَ
پڑھے پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ یٰس اور دوسری میں الحمد

وَحٰمٓ الدُّخَانِ وَفِي الثَّالِثَةِ الْفَاتِحَةَ وَالٓمٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ
اور سورہ حم الدخان اور تیسری میں الحمد اور الم تنزیل کہ وہ سورہ سجدہ ہے

وَفِي الرَّابِعَةِ الْفَاتِحَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ فَإِذَا فَرَغَ
اور چوتھی میں الحمد اور تبارک الذی ملک پس جب فراغت پاوے التحیات کے پڑھنے سے

مِنَ التَّشَهُّدِ فَلْیَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْیُحْسِنِ الثَّنَآءَ عَلَی اللّٰهِ وَلْیُصَلِّ عَلَی

یعنے جب سلام پھیر چکے پس چاہیئے کہ تعریف کرے اللہ کی اور خوب تعریف کرے اسکی اور درود بھیجے حضرت

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلْیُحْسِنْ وَعَلٰی سَائِرِ النَّبِیِّیْنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجے اور درود بھیجے سب پیغمبروں پر

وَلْیَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِاِخْوَانِهِ الَّذِیْنَ سَبَقُوْهُ

اور بخشش مانگے واسطے مومن مردوں کے اور مومن عورتوں کے اور بخشش مانگے واسطے بھائیوں اپنے کے جو سبقت لے گئے

بِالْاِیْمَانِ ثُمَّ لْیَقُلْ فِیْ اٰخِرِ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ

اور ایمان کے پھر کہے بیچ آخر اوسکے کے یا اللہ مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے گناہوں کے

اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ

ہمیشہ جبتک کہ زندہ رکھے تو مجھکو اور مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے اسکے کہ تکلف کروں میں اوس چیز کا کہ نہ فائدہ دے

حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مجھکو بھلائی نظر کی بیچ اوس چیز کے کہ راضی کرے تجھکو مجھسے یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور اے صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے مانگتا ہوں میں تجھسے اے اللہ

بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا

ساتھ وسیلے بزرگی تیری کے اور نور ذات تیری کے یہ کہ لازم کرے تو دل میرے میں یاد کرنا کتاب اپنی کا جیسا کہ

عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ

سکھائی تو نے مجھکو اور نصیب کر مجھکو یہ کہ پڑھوں میں اوسکو اوس طرح کہ راضی کرے تجھکو مجھسے

اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور

وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ

صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے مانگتا ہوں میں تجھسے اے اللہ بخشش کرنیوالے ساتھ وسیلے بزرگی

وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ

ذات تیری کے یہ کہ روشن کرے تو ساتھ برکت کتاب اپنی کے بینائی میری اور یہ کہ جاری کرے تو ساتھ اوسکے زبان

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ

اور یہ کہ دور کرے تو غم بسبب کتاب تیرے کے دل میرے سے اور یہ کہ کھولے تو بسبب اوسکے سینہ میرا اور یہ کہ دھووے

بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ

تو بسبب اوسکے بدن میرا پس تحقیق نہیں مدد کرتا ہے کوئی میرے کام کی حق پر سوا تیرے اور نہیں دیتا ہے حق کو مگر تو

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَفْعَلُ ذٰلِكَ

اور نہیں بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ بلند مرتبہ بزرگ قدر کے کرے اس عمل کو

ثَلٰثَ جُمَعٍ اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا یُجَابُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

تین جمعے یا پانچ یا سات جمعے قبول کیا جاویگا ساتھ حکم اللہ بہت بلند کے فرمایا

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاَ مُؤْمِنًا قَطُّ ت مس وَاِذَا

آنحضرت صلعم نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا مجھکو ساتھ حق کے نہیں خطا کرتی ہے قبولیت اس عمل کی مومن کو کبھی

اَخْطَاَ اَوْ اَذْنَبَ فَاَحَبَّ اَنْ یَّتُوْبَ اِلَی اللّٰهِ فَلْیَاْتِ فَلْیَمُدَّ یَدَیْهِ

جو کہ گناہ کرے کوئی یا جانکر پس چاہیے توبہ کرنی طرف خدا کے پس چاہیے کہ آوے پس پھیلاوے ہاتھ اپنے

اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا

طرف خدا غالب و بزرگ کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں طرف تیری گناہوں سے نہیں

اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا فَاِنَّهٗ یُغْفَرُ لَهٗ مَا لَمْ یَرْجِعْ فِیْ عَمَلِهٖ ذٰلِكَ

پھرونگا میں طرف اونکی کبھی پس تحقیق بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا جبتک کہ نہ پھرے بیچ اوس کام اپنے کے یعنی جسسے

مس مَا مِنْ رَجُلٍ یُّذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَتَطَهَّرُ ثُمَّ یُصَلِّیْ

فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں کوئی آدمی کہ کرے کوئی گناہ پھر اوٹھے پس طہارت کرے پھر پڑھے

رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِذٰلِكَ الذَّنْبِ اِلَّا غَفَرَ لَهٗ

دو رکعتیں پھر بخشش چاہے خدا تعالےٰ سے واسطے اوس گناہ کے مگر کہ بخشش کیجاتی ہے اسکو

عه حب ی وَجَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور آیا ایک شخص پاس حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ وَاذُنُوْبَاهُ وَاذُنُوْبَاهُ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ

پس کہا افسوس گناہ میرے کو افسوس گناہ میرے کو پس فرمایا حضرت نے کہہ یا اللہ بخشش تیری بہت فراخ ہے

مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي فَقَالَ قُلْهَا ثُمَّ

گناہوں میرے سے اور رحمت تیری بہت امید کی گئی ہے نزدیک میرے عمل میرے سے پس کہا دوسری بار کہہ

قَالَ عُدْ فَعَادَ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعَادَ فَقَالَ قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اس نے پس کہا پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اس نے پس کہا پس فرمایا حضرت نے کھڑا ہو جا پس تحقیق بخشا

مس اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ

مسلم تحقیق اللہ تعالے پھیلاتا ہے ہاتھ رحمت اپنی کا رات کو تو کہ توبہ کرے گنہگار دن کا اور پھیلاتا ہے

يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ہاتھ اپنا دن کو تو کہ توبہ کرے گنہگار رات کا یہاں تک نکلے گا آفتاب مغرب اپنے سے

م س وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ قَالَ

اور آیا حضرت کے پاس ایک آدمی پس عرض کیا اے رسول خدا کے ایک ہم میں سے گناہ کرتا ہے فرمایا

يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ

لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش چاہتا ہے اوس گناہ سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

عَلَيْهِ قَالَ فَيَعُودُ فَيُذْنِبُ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ

اسکی عرض کیا پس اعادہ کرتا ہے گناہ کا پس گناہ کرتا ہے فرمایا لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش مانگتا ہے

مِنْهُ وَيَتُوبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ عَلَيْهِ وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى

اوس سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہے اور نہیں ملول ہوتا اللہ بخشش

تَمَلُّوا طس ط وَاِذَا قُحِطُوا الْمَطَرَ فَلْيَجْثُوا عَلَى الرُّكَبِ ثُمَّ لِيَقُولُوا

سے تم بخشش چاہنے سے ف اور جب نہ برسائے جاویں لوگ مینہ پس چاہیے کہ بیٹھیں دوزانو پھر کہیں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ عو وَدُعَاءُ الْاِسْتِسْقَاءِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ

اے پروردگار میرے اے پروردگار میرے اور دعا مینہ مانگنے کی یہ ہے یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ

اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا خ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ

پانی پلا ہمکو یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر

اَغِثْنَا م وَاِنْ كَانَ اِمَامًا خَرَجَ اِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ

اور اگر ہو دعا کرنیوالا بادشاہ یا نائب اوسکا یعنی قاضی وغیرہ نکلے جنگل کو جبکہ نکلے کنارہ آفتاب کا

عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

منبر پر پس اللہ اکبر کہے اور تعریف کرے اللہ غالب بزرگ کی پھر کہے تعریف ہے واسطے خدا کے

الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

جو پروردگار عالم کا بخشنے والا مہربان مالک روز جزا کا نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ

اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تو غنی ہے

وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا

اور ہم محتاج ہیں برسا ہم پر مینہ اور کر اوس چیز کو کہ اتاری تو نے ہمارے لیے رزق اور

قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

سبب طاعت کی قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانہ دراز تک یعنی اس کے سبب پھر اٹھاوے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ ظاہر ہو سفیدی بغلوں کی

ثُمَّ يُحَوِّلُ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَيُحَوِّلُ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ثُمَّ

پھر پھیرے طرف آدمیوں کی پیٹھ اپنی اور الٹے چادر اپنی اور حال یہ کہ اٹھانے والا ہو دونوں ہاتھ پھر

يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ وَيَنْزِلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ ح ص

پھر منہ کرے طرف آدمیوں کی اور اترے منبر سے پس پڑھے دو رکعت نفل کی

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا

یا اللہ برسا ہم پر مینہ فریاد کو پہنچنے والا بہت ارزانی کرنے والا نفع دینے والا ضرر نہ کرنے والا جلدی کا

د مص غَيْرَ آجِلٍ د رَائِثٍ مص اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ

نہ دیر کرنے والا نہ دیر کرنے والا ط یا اللہ پانی دے بندوں اپنے کو اور

بَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ د اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْ

جانوروں اپنے کو اور پھیلا رحمت اپنی اور جلا شہر مردے اپنے کو یعنی سرسبز کر یا اللہ اتار

عَلٰى أَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ع اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا

زمین ہماری پر سنگار اوس کا اور چین اوس کا ف یا اللہ ظاہر ہوئے پہاڑ ہمارے یعنی سبب

وَاغْبَرَّتْ أَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ أَمَاكِنِهَا

اور خاک اڑتی ہے زمین ہماری اور پیاسے ہوئے جانور ہمارے اے دینے والے بھلائیوں کے جگہ ان کی

وَتُنَزِّلُ الرَّحْمَةَ مِنْ مَعَادِنِهَا وَتُجْرِي الْبَرَكَاتِ عَلَى أَهْلِهَا

اور اتار رحمت کے مینہ کو اسکی کانوں سے اور جاری کر برکتوں کو برکت والوں پر

يَا الْغَيْثَ الْمُغِيثَ أَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ

اے مینہ نفع دینے والے تجھ سے بخشش مانگتے ہیں لوگ بہت بخشنے والا ہے پس ہم تجھ سے بخشش مانگتے

مِنْ ذُنُوبِنَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اللّٰهُمَّ فَأَرْسِلِ

خاص گناہوں اپنے کے اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری عام گناہوں اپنے سے یا اللہ بھیج

السَّمَاءَ مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ مِنْ حَيْثُ

زور کا اور مینہ متصل یعنی ایک بوند دوسری سے ملی ہو اور کفایت کرنے والا نیچے عرش تیرے کے جہاں سے

يَنْفَعُنَا وَيَعُودُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا طَبَقًا غَدَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا

نفع دے ہمکو اور پھر کر آوے ہم پر مینہ عام برابر سب جگہ برسنے والا عام ساتھ کثرت کے ارزانی اور

رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ عو واستسقى عمر بن الخطاب فما زاد

کھانے کی چیز بہت اگانے والا سبزی کا اور مینہ مانگا حضرت عمر بن الخطاب نے پس نہ زیادہ کیا

عَلَى الْاِسْتِغْفَارِ مص وَإِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا اَللّٰهُمَّ إِنَّا

استغفار پر کچھ اور جب دیکھے ابر آنے والا تو کہے یا اللہ تحقیق ہم

نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا فَإِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ

پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ بھیجا گیا ہے یہ ابر واسطے اسکے یا اللہ کر ابر کو جاری نفع دینے والا

وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللّٰهَ عَلَى ذٰلِكَ د س ق وَإِذَا رَأَى الْمَطَرَ

اور نہ برسے الحمد للہ کہے اسپر اور جب دیکھے مینہ کو کہے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا خ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا مص

یا اللہ برسا مینہ بہت نفع دینے والا یا اللہ کر مینہ کو جاری نفع دینے والا کہے اسکو دو بار یا تین بار

فَإِذَا كَثُرَ وَخِيفَ الضَّرَرُ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى

پس جب بہت ہووے مینہ اور خوف ہووے ضرر کا کہے یا اللہ مینہ برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر یا اللہ برسا

الْآكَامِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ م

ٹیلوں پر اور جھاڑیوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور جگہ اگنے درختوں کے

وَإِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا

اور جب سنے گرج اور کڑکنا بجلی کا یا اللہ نہ مار ہمکو ساتھ غصے اپنے کے اور نہ

تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ت س مس سُبْحَانَ

ہلاک کر ہمکو ساتھ عذاب اپنے کے اور عافیت دے ہمکو پہلے اسکے پاک ہے

الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ موطا

وہ اللہ کہ پاکی بیان کرتا ہے اسکی رعد ساتھ تعریف اسکی کے اور پاکی بیان کرتے ہیں فرشتے خوف سے اسکے

وَإِذَا هَاجَتِ الرِّيحُ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهِ وَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَمَدَّ

اور جب چلے ہوا متوجہ ہووے اسکی طرف یعنی جدہر سے چلتی ہے اودہر منہ کرے اور بیٹھے اوپر گھٹنوں اپنے کے اور پھیلاوے

يَدَيْهِ ط وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ

ہاتھ اپنے کو اور پڑھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اسکی اور بھلائی

مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اس چیز کی کہ اسمیں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں

مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ مرت س طب اللّٰهُمَّ

کہ اسمیں ہے اور برائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اسکے یا اللہ

اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَ

کر اس ہوا کو ریاح اور نہ کر اسکو ریح یا اللہ کر اسکو رحمت اور

لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ط وَإِنْ جَاءَ مَعَ الرِّيحِ ظُلْمَةٌ تَعَوَّذَ

نہ کر اسکو عذاب طب اور جو آوے ساتھ ہوا کے اندھیری پناہ پکڑے ساتھ پڑھنے

بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ د اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ

اس چیز کی کہ اسمیں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اسکے اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی اس ہوا

مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ ت س اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اور چیز کی کہ اسمیں ہے اور برائی اس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اسکے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی

اور ابن عباس سے یہ منقول ہے کہ ریح کا استعمال رحمت کیلئے آتا ہے اور ریح کا عذاب کیلئے مگر اسپر اعتراض کیا ہے بعض علما نے ۵ صفحہ

مَا أُمِرَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ ص اَللّٰهُمَّ لَقْحًا

حکم کی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے یا اللہ کر

لَا عَقِيمًا طس وَإِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ

تو اسکو بانجھ یعنے نہ برسانیوالی اور نہ فائدہ مند اور جب سنے آواز مرغوں کی پس چاہیئے کہ مانگے اللہ

مِنْ فَضْلِهِ خ م د ت س ق وَإِذَا سَمِعَ نَهِيقَ الْحَمِيرِ فَلْيَتَعَوَّذْ

تعالیٰ سے فضل اوسکا ف۱ اور جب سنے آواز گدہوں کی پس چاہیئے کہ پناہ پکڑے

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ خ م د ت س مس

ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے یعنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑہے

وَكَذٰلِكَ إِذَا سَمِعَ نُبَاحَ الْكِلَابِ د س مس وَإِذَا رَأَى

اور اسیطرح اعوذ پڑہے جب سنے آواز کتوں کی ف۲ اور جب دیکھے

الْكُسُوفَ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ خ م

سورج گہن یا چاند گہن پس چاہیئے کہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے اور تکبیر کہے اور نماز پڑہے اور صدقہ دے

د س ق وَإِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا

اور جب دیکھے چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر یا اللہ چاند دکہا ہمکو

بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ

ساتھ برکت کے اور ثابت رہنے ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دیکر واسطے اوس چیز کے

وَتَرْضٰى رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ ت حب مي هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ

تو اور پسند رکہتا ہے تو اے چاند پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالیٰ ہے یہ چاند بہلائی کا اور ہدایت کا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجہسے بہلائی اس مہینے کی اور بہلائی تقدیر کی اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَنَصْرَهُ وَ

پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اس مہینے کی تین بار پڑہے یہ دعا تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو بہلائی اس مہینے کی اور مدد اوسکی اور

بَرَكَتَهُ وَفَتْحَهُ وَنُورَهُ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ مو ص

برکت اوسکی اور فتح اوسکی اور نور اسکا یعنی ہدایت اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی اوس چیز کی جو پیچھے ہے

وَاِذَا نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ فَا عُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ
اور جب دیکھے طرف چاند کے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ خدا کے برائی اسکی سے

ت س ص س وَاِذَا رَاٰى لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اور جب دیکھے کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتیں اوسکی پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ تحقیق تو

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ ت س ص س وَاِذَا نَظَرَ
بہت معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے تو عفو کو پس عفو کر مجھے گناہ میرے اور جب دیکھے

وَجْهَهٗ فِى الْمِرْاٰةِ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِىْ فَحَسِّنْ خُلُقِىْ
منہ اپنا آئینے میں تو پڑھے یا اللہ تو نے اچھی بنائی صورت میری پس اچھا کر خلق میرا

حب مى اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِىْ فَاَحْسِنْ خُلُقِىْ وَحَرِّمْ
یا اللہ جیسے اچھی بنائی تو نے صورت میری پس اچھا کر خلق میرا اور حرام کر

وَجْهِىْ عَلَى النَّارِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَوّٰى خَلْقِىْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِىْ
ذات میری کو آگ پر سب تعریف واسطے اوس خدا کے کہ برابر پیدا کیے اعضا میرے اور اچھی بنائی صورت

وَزَانَ مِنِّىْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِىْ ر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَوّٰى
میری اور سنواری بدن میرے وہ چیز کہ عیب ہے اسکی غیر میں سب تعریف واسطے اوس خدا کے کہ درست

خَلْقِىْ فَعَدَّلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِىْ فَاَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِىْ مِنَ
کی صورت میری پس برابر کیا اسکو اور پیدا کی ہیئت منہ میرے کی پس خوب بنائی وہ اور کیا مجھکو مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ طس وَاِذَا سَلَّمَ عَلٰى اَحَدٍ فَلْيَقُلِ السَّلَامُ
میں سے اور جب سلام کرے کوئی کسیکو پس چاہیئے کہ کہے سلامتی ہو

عَلَيْكُمْ م س اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ د ت س مى وَ
تمپر سلامتی ہو وے تجھپر اور

رَحْمَةُ اللّٰهِ د ت س مى وَبَرَكَاتُهٗ د ت س مى وَاِذَا
رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی پس جب

رَدَّ السَّلَامَ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ع مر حب
جواب دیوے سلام کا یعنی مسلمان کو تو کہے تجھپر اور تمپر سلامتی ہو وے اور رحمت خدا کی اور برکتیں اسکی

فائدہ پنجم ... اگر کسی کو ... حدیث ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... سلام ... [illegible]

وَعَلٰی اَهْلِ الْكِتَابِ عَلَيْكَ مر ت س او وعليك خ

اور جو جواب دے کافر کتابی یعنے یہود و نصاریٰ کو تو کہے علیک فقط یا کہے وعلیک

مر دت س وَاِذَا اَبْلَغَ سَلَامًا مِنْ اَحَدٍ فَلْيَقُلْ وَعَلَيْهِ

اور جب پہنچایا جاوے کوئی سلام طرف سے پس چاہیے کہ کہے جواب میں اور اوس پر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ع او وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

سلام ہو اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی یا کہے اور تجھ پر اور اوس پر سلام ہو

س وَاِذَا عَطَسَ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ خ د س عَلٰى كُلِّ حَالٍ

ف اور جب چھینکے پس چاہیے کہ کہے سب تعریف ہے خدا کیلیے بہر حال یعنے اس روایت میں الحمد للہ

د ت س مس ق اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا

علی کل حال کہنا آیا ہے سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى د ت س اَلْحَمْدُ

برکت کی گئی اوس میں جیسا کہ چاہتا ہے پروردگار ہمارا اور پسند کرتا ہے سب تعریف ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ د ت س حب وَلْيُقَلْ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

خدا کیلیے جو پروردگار ہے سارے جہان کا اور کہا جاوے واسطے چھینکنے والے کے رحمت کرے تجکو اللہ

خ د س ت مس ق وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ

اور چاہیے کہ جواب دیا جاوے جواب دینے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور

يُصْلِحُ بَالَكُمْ خ د س ت مس ق يَغْفِرُ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ د

سنوارے حال تمہارا یا یوں جواب دے بخشے اللہ مجکو اور تمکو

ت س حب لَنَا وَلَكُمْ س ق مس يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ

بخشے اللہ ہمکو اور تمکو مہربانی کرے اللہ ہم پر اور تم پر

وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ موطا وَاِنْ كَانَ كِتَابِيًّا قِيْلَ لَهٗ يَهْدِيْكُمُ

اور بخشے ہمکو اور تمکو اور جو ہو وے چھینکنے والا کتابی کہا جاوے جواب اسکو ہدایت کرے

اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ت د س مس وَمَنْ قَالَ عِنْدَ كُلِّ عَطْسَةٍ

تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا اور جو کوئی کہے نزدیک ہر چھینک کے

جو کوئی کسی کافر سے سلام پہنچاوے اور اس پر بھی سلام پہنچانا منظور ہے اور اوس پر اور اوس پر سلام ہو

ف ۲ عطس چھینکنے سے حمد کرنے کا جواب دینے والا اور لفظ الحمد کہنا اور جواب دینا

[illegible]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ لَمْ يَجِدْ مج

تعریف اللہ کیلئے جو پروردگار ہے عالموں کا ہر حال تو جب تک جیتا رہیگا نہیں پائیگا درد

حص س وَلَا اُذُنٌ اَبَدًا مو مص وَاِذَا طَنَّتْ اُذُنُهٗ فَلْيَذْكُرِ

دانت کا اور نہ کان کا کبھی ف اور جب بجے کان کسی کا پس چاہیے کہ یاد کرے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُصَلِّ عَلَيْهِ وَلْيَقُلْ ذَكَرَ اللّٰهُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے ان پر اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالیٰ

بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ ط ى وَاِذَا بُشِّرَ بِمَا يَسُرُّهٗ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ خ م

ساتھ بھلائی کے اوسکو کہ یاد کیا مجھکو ف اور جب خوشخبری دیا جاوے کوئی ساتھ اوس چیز کے کہ خوش کرے

د س ق اَوْ حَمِدَ وَكَبَّرَ خ م اَوْ سَجَدَ لِلّٰهِ شُكْرًا مس ا

یا کہے الحمد للہ اور اللہ اکبر یا سجدہ کرے واسطے اللہ کے شکر کا

وَاِذَا رَاٰى مِنْ نَفْسِهٖ اَوْ مَالِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ مَا يُعْجِبُهٗ فَلْيَدْعُ

اور جب دیکھے کوئی ذات اپنی سے یا مال اپنے سے یا ذات و مال غیر اپنے سے اوس چیز کو کہ خوش کرے اسکو

بِالْبَرَكَةِ س ق مس وَاِذَا اَرَادَ نُمُوَّ مَالِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ساتھ برکت کے اور جب چاہیے بڑھنا مال اپنے کا تو کہے یا اللہ رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

محمد کے جو بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور اوپر مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور

عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ص وَاِذَا رَاٰى اَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَضْحَكُ

اوپر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے اور جب دیکھے کوئی اپنے بھائی مسلمان کو کہ ہنستا ہے

قَالَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ خ م س وَاِذَا اَحَبَّ اَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ

تو کہے کہ ہنساوے اللہ دانت تیرے اور جب دوست رکھے اپنے بھائی مسلمان کو پس چاہیے

ذٰلِكَ ى س د حب فَاِذَا قَالَ لَهٗ اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ قَالَ

اسکو یہ پس جب کہے کوئی اوسکو کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجھکو اللہ کیلئے تو کہے

اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهٗ س د حب ى وَاِذَا قَالَ لَهٗ

وہ دوست رکھے تجھکو جس شخص کیلئے دوست رکھا تونے مجھکو اور جب کہے کوئی اوسکو

غفر الله لك فقل ولك ر و اذا قيل له كيف اصبحت قال

کہ بخشے تجھکو اللہ تو کہے وہ اور تجھکو بھی بخشے اور جب کہا جاوے اسکو کہ کیونکر صبح کی تو نے تو کہے

احمد الله اليك ط و اذا ناداه رجل رد عليه لبيك ى

تعریف کرتا ہوں اللہ کی تیرے پاس پہنچنے تک اور جب پکارے اسکو کوئی آدمی تو جواب دے اسکو کہ حاضر

واذا صنع اليه معروف فقال لفاعله جزاك الله خيرا

اور جب کیا جاوے طرف اسکی احسان پس کہے وہ احسان کرنیوالے کو کہ بدلہ دے تجھکو اللہ بہتر

فقد ابلغ في الثناء ت س حب واذا عرض عليه اخوه

پس تحقیق مبالغہ کیا تعریف میں اور ادا کیا حق اوسکا اور جب سامنے اوسکے لاوے بھائی اسکا

من اهله وماله قال بارك الله في اهلك ومالك خ

اہل اپنے اور مال اپنا تو کہے کہ برکت دے واسطے تیرے اللہ اہل تیرے میں اور مال تیرے میں

س ى واذا استوفى دينه قال اوفيتني اوفى الله بك خ

اور جب پھر پاوے قرض اپنا تو کہے ادا کیا تو نے قرض میرا ادا دے اللہ تجھکو اجر

م ت س ق وفى الله بك خ او اوفاك الله م واذا رأى

یا کہے دے تجھکو اللہ اجر یا کہے اوفاک اللہ معنے وہی ہیں جو گذرے ہیں اور

ما يحب قال الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات واذا

اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے تو کہے سب تعریف اوس خدا کیلئے کہ ساتھ انعام اوسکے کے پوری ہوتی ہیں نیکیاں

رأى ما يكره قال الحمد لله على كل حال ق مس

دیکھے اوس چیز کو کہ برا جانتا ہے تو کہے تعریف ہے اللہ کیلئے ہر حال

ما انعم الله على عبد من نعمة فقال الحمد لله الا وقد

نہ دی اللہ تعالی نے کسی بندے کو کوئی نعمت پس کہا اوسنے الحمد للہ یعنی کہا مگر حال یہ کہ تحقیق

ادى شكرها فان قالها الثانية جدد الله له ثوابها فان

ادا کیا شکر اوس نعمت کا پس اگر کہا اوسنے الحمد للہ دوسری بار از سر نو دیتا ہے اللہ تعالی اوسکو ثواب اوسکا

قالها الثالثة غفر الله له ذنوبه مس ما انعم الله على عبد

کہا یہ کلمہ تیسری بار بخشتا ہے اللہ تعالی گناہ اوسکے نہ دی اللہ تعالی نے کسی بندے کو کوئی

مِنْ نِّعْمَةٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلَّا كَانَ قَدْ اَعْطٰى خَيْرًا

نعمت پس کہا وسطے تعریف ہے واسطے اللہ پروردگار عالموں کے مگر کہ ہوتا ہے بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر

مِمَّا اَخَذَ ىْ وَاِذَا ابْتُلِىَ بِالدَّيْنِ قَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ

اوس چیز سے کہ لی تھی فقط اور جب مبتلا کیا جاوے کوئی ساتھ قرض کے تو پڑھے یا اللہ کفایت کر مجھکو ساتھ حلال اپنے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ص اَللّٰهُمَّ

کے اور بے پرواہ کر حرام اپنے سے کہ احتیاج حرام کی نہ پڑے اور بے پرواہ کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے فضل اوسکے سوا

فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

دور کرنیوالے فکر کے کھولنے والے غم کے قبول کرنیوالے دعا عاجزوں کے بخشش کرنیوالے دنیا والوں کے

وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِىْ فَارْحَمْنِىْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ

اور مہربان دنیا کے تو ہی مہربانی کرنیوالا ہے مجھپر پس رحم کر مجھپر ساتھ اوس رحمت کے کہ بے نیاز کرے تو مجھکو سبب اسکے

مَنْ سِوَاكَ ص اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ

کہ سوا تیرے ہیں فقط یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جسکو

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

بیچ ہاتھ تیرے کے ہے بھلائی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت میں

تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِىْ رَحْمَةً

دیتا ہے دنیا اور آخرت جسکو چاہے اور باز رکھتا ہے ان دونوں سے جسکو چاہے دے مجھکو وہ رحمت کہ

تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ صط وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ

بے پرواہ کرے تو سبب اسکے مہربانی اونکی سے کہ سوا تیرے ہیں اور پہلے گذری وہ دعا کہ پڑھے

اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰى د وَاِذَا اَخَذَهٗ اِعْيَاءٌ مِّنْ شُغْلٍ اَوْ طَلَبَ

جو وقت کہ صبح کرے اور جو وقت کہ شام کرے اور جب پکڑے کسی کو ماندگی بسبب کسی کام کے یا چاہے

زِيَادَةَ قُوَّةٍ فَلْيُسَبِّحْ عِنْدَ نَوْمِهٖ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَلْيَحْمَدْ ثَلٰثًا وَّ

زیادتی قوت کی پس سبحان اللہ پڑھے نزدیک سونے اپنے کے تینتیس بار اور الحمد پڑھے تینتیس بار

ثَلٰثِیْنَ وَلْیُکَبِّرْ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ اَوْ مِنْ کُلٍّ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ اَوْ

اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار یا پڑھے ہر ایک تینتیس بار یا ایک اور تین سے یعنی

مِنْ اِحْدٰھُنَّ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ مَرَّۃً خ م د س ت اطب

جسکو چاہے بغیر تعین تکبیر کے چونتیس بار اور باقی کو تینتیس تینتیس بار

اَوْ مِنْ کُلٍّ دُبُرَ کُلِّ صَلٰوۃٍ عَشْرًا وَّعِنْدَ النَّوْمِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَ

یا پڑھے ہر ایک سے پیچھے ہر نماز فرض کے دس دس بار اور نزدیک سونیکے تینتیس تینتیس بار اور

التَّکْبِیْرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ وَمَنِ ابْتُلِیَ بِالْوَسْوَسَۃِ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ

اللہ اکبر چونتیس بار اور جو کوئی مبتلا کیا جاوے ساتھ وسوسے کے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

وَلْیَنْتَہِ خ م د س وَلْیَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ

وسوسے سے اور باز رہے یا کہے ایمان لایا میں ساتھ خدا کے اور رسولوں خدا کے اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ثُمَّ لْیَتْفُلْ عَنْ

بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے کوئی ہمسر اسکا پھر چاہیے کہ تھوکے بائیں

یَّسَارِہٖ ثَلٰثًا وَّلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ د س ی وَمِنْ فِتْنَتِہٖ

طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے شیطان راندہ ہوئے سے اور پناہ پکڑے فتنے شیطان

س وَلَوْ کَانَتِ الْوَسْوَسَۃُ فِی الْاَعْمَالِ فَاِنَّ ذٰلِکَ شَیْطَانٌ

سے اور جو ہووے وسوسہ عملوں میں یعنی نماز وضو اور سوا انکے پس تحقیق یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان

یُقَالُ لَہٗ خِنْزَبٌ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ وَلْیَتْفُلْ عَنْ یَّسَارِہٖ ثَلٰثًا

ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس چاہیے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور تھوکے بائیں طرف اپنے

م مص وَمَنْ غَضِبَ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

اور جسکو کچھ غصہ ہووے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندہ ہوئے سے

ذَھَبَ عَنْہُ مَا یَجِدُ خ م د س وَمَنْ کَانَ حَدَّ اللِّسَانِ فَاحِشَہٗ

جاتی رہتی ہے اس سے وہ چیز کہ وہ پاتا ہے یعنی غصہ اور جو کوئی ہووے تیز زبان یعنی بدزبان

لَازَمَ الْاِسْتِغْفَارَ لِحَدِیْثِ حُذَیْفَۃَ شَکَوْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

لازم کرے استغفار کو واسطے اس حدیث کے حذیفہ صحابی نقل کرتے ہیں کہ شکوہ کیا میں نے طرف رسول

صلى الله عليه وسلم ذرب لساني فقال اين انت من الاستغفار

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہاں ہے تو استغفار سے

اني لاستغفر الله في كل يوم مائة مرة س ق مس مص

تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے ہر دن میں سو بار

ومن انتهى الى المجلس فليسلم فان بدا له ان يجلس فليجلس ثم

اور جو شخص ہووے طرف مجلس کے پس چاہیے کہ السلام علیکم کہے پس اگر دل میں آوے کہ بیٹھے پس بیٹھے

اذا قام فليسلم د ت س وكفارة المجلس ان يقول قبل ان يقوم

جب اٹھے پس سلام کرے ف اور دور کرنیوالا گناہوں مجلس کا یہ ہے کہ کہے پہلے اوٹھنے

سبحان الله وبحمده سبحانك اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله

کے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور ساتھ تعریف کرتا ہوں تیری ساتھ تعریف تیری کی گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود

الا انت استغفرك واتوب اليك د ت س حب مس

مگر تو بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری

ط مص ثلث مرات د حب عملت سوءا وظلمت

تین بار پڑھیے کی میں نے برائی اور ظلم کیا میں نے

نفسي فاغفر لي انه لا يغفر الذنوب الا انت س

اپنی جان پر پس بخشش مجھکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو

مص ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه ولم يصلوا

نہ بیٹھے کوئی قوم کسی مجلس میں کہ نہ یاد کی اللہ تعالے کی اوسمیں اور درود نہ بھیجا

على نبيهم صلى الله عليه وسلم الا كان عليهم ترة فان شاء

اوپر نبی اپنے کے رحمت ہووے اللہ کی اوپر اوسکے اور سلام مگر ہوگی یہ مجلس اونپر موجب حسرت کی یعنے قیامت

عذبهم وان شاء غفر لهم د ت س حب مس ومن دخل

عذاب کرے اونکو اور اگر چاہے بخشے اونکو اور جو کوئی آوے

السوق فقال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك

بازار میں پس پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسطے اوسی کیلیے سلطنت

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

اور اوسی کیلیے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہ مریگا اوسکے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ

ہر چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اوسکیلیے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اوس سے دس

أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ ت مس وَبَنٰى

لاکھ برائیاں اور بلند کرتا ہے اوسکیلیے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے

لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ت ى ق وَإِذَا دَخَلَهَا أَوْ خَرَجَ إِلَيْهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اوسکیلیے گہر بہشت میں ف اور جب آوے بازار میں یا فرمایا نکلے گھر سے طرف اوسکے کہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اوس چیز کی کہ اوس میں ہے اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا

برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ اسمیں ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پہنچوں اسمیں قسم

فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً مس يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ

جھوٹی کو یا معاملے ٹوٹے والے کو فرمایا آنحضرت صلعم نے اے گروہ سوداگروں کیا عاجز ہوتا ہے ایک

إِذَا رَجَعَ مِنْ سُوقِهِ أَنْ يَقْرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ

جب پھرے بازار اپنے سے پڑھنے دس آیتوں کے سے پس لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے

بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً ط وَإِذَا رَأَى بَاكُورَةَ الثَّمَرِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا

بدلے ہر آیت کے ایک نیکی ف اور جب دیکھے نیا پھل تو کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیے بیچ میوہ ہمارے کے

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي

اور برکت دے ہمارے لیے بیچ شہر ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیے بیچ صاع ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیے

مُدِّنَا م ت س ق فَإِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ مِنْهُ دَعَا أَصْغَرَ وَلِيدٍ حَاضِرٍ

بیچ مد ہمارے کے ف پس جب آوے کسی کے پاس کچھ نئے میوے سے بلاوے چھوٹے لڑکے کو کہ حاضر ہو

فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ م ت س ق وَمَنْ رَأَى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ

پس دیوے اوسکو وہ میوہ اور جو کوئی دیکھے کسی مبتلا کو پس کہے تعریف ہے

ف بیچ بازار کے ذکر کرنا کہ بازار جگہ غفلت اور محل سلطنت شیطانوں کی ہے ایسی جگہ میں اللہ تعالی کو یاد کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے ۱۲ مخزن

ف ۳ یعنی ثواب سوال نیکیوں کے برابر ہر حرف پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

لله الذي عافاني مما ابتلاك به وفضلني على كثير ممن خلق

خدا کیلئے جسنے عافیت دی مجھکو اوس چیز سے کہ مبتلا کیا تجھکو ساتھ اوسکے اور بزرگی دی مجھکو بہتوں پر اون

تفضيلا لم يصبه ذلك البلاء قط يقول ذلك

لوگوں سے کہ پیدا کیو بزرگی دنیا تو نہ پہنچیگی اوسکو یہ بلا مجھے یہ دعا

في نفسه موت وإذا ضاع له شيء أو أبق اللهم راد الضالة

بیچ دل اپنے کے ... اور جب جاتی رہے کسی کی کوئی چیز یا بھاگ جاوے غلام یا لونڈی یا جانور تو کہے

وهادي الضلالة أنت تهدي من الضلالة اردد علي ضالتي

اور راہ دکھلانیوالے گمراہ کے توہی راہ دکھاتا ہے گمراہی سے پھیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتھ

بقدرتك وسلطانك فإنها من عطائك وفضلك طاو

قدرت اپنی کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز عطا تیری سے اور فضل تیرے سے ہے یا

يتوضأ ويصلي ركعتين ويتشهد ويقول بسم الله يا هادي الضال

وضو کرے کہو پہیوالا اور پڑہے دو رکعتیں اور التحیات پڑہے اور کہے بعد نام کے شروع کرتا ہوں ساتھ

وراد الضالة اردد علي ضالتي بعزتك وسلطانك فإنها

اور پھیر لانیوالے گم ہوئی چیز کے پھیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتھ غلبے اپنے کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ

من عطائك وفضلك مص ولا يتطير فإن فعل فكفارته

بخشش تیری سے اور فضل تیرے سے ہے اور فال بد نلیوے پس اگر کرے تو پس کفارہ اسکا

أن يقول اللهم لا خير إلا خيرك ولا طير إلا طيرك ولا إله

یہ ہے کہ کہے یا اللہ نہیں بھلائی مگر بھلائی تیری اور نہیں برائی ہے مگر برائی تیری اور نہیں کوئی معبود

غيرك اط وإذا رأيتم من الطيرة شيئا تكرهونه فقولوا

سوا تیرے اور جب دیکھو تم فال بد سے اوس چیز کو کہ برا جانتے ہو اسکو پس کہو

اللهم لا يأتي بالحسنات إلا أنت ولا يذهب بالسيئات إلا أنت

یا اللہ نہیں لاتا ہے نیکیوں کو کوئی سوا تیرے اور نہیں دور کرتا ہے برائیوں کو کوئی سوا تیرے

ولا حول ولا قوة إلا بالله مص ومن أصيب بعين رقى

اور نہیں بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد تیرے کے اور جو کوئی مبتلا ہووے ساتھ نظر کے تو منتر پڑہے

بقوله بسم الله اللهم اذهب حرها وبردها ووصبها ثم قال
ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یا اللہ دور کر گرمی نظر کی اور سردی اسکی اور رنج اسکا

قم باذن الله س ق مسط وان كانت دابة نفث في منخره
اور اٹھ ساتھ حکم اللہ کے اور اگر ہووے نظر لگا ہوا جانور تو پھونکے داہنے نتھنے

الايمن اربعا وفي الايسر ثلثا وقال لا باس اذهب الباس رب
اوسکے میں چار بار اور بائیں میں تین بار اور کہے نہیں کچھ ڈر دور کر بیماری کو اے پروردگار

الناس اشف انت الشافي لا يكشف الضر الا انت مو ص
آدمیوں کے شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں دور کرتا ضرر کو کوئی سوا تیرے ف

وان اصيب احد بالمس من جن وضعه بين يديه وعوذه بالفاتحة
اور جو مبتلا ہووے کوئی ساتھ آسیب کے جن سے بٹھا دے اسکو آگے اپنے اور منتر پڑھے اسپر ساتھ الحمد کے

والم الى المفلحون والهكم اله واحد الاية واية الكرسي ولله
اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تک اور ساتھ الہکم الہ واحد کے آخر آیت تک اور آیۃ الکرسی اور ساتھ لله

ما في السموات وما في الارض الى اخر البقرة وشهد الله انه
ما فی السموات وما فی الارض کے آخر سورہ بقرہ تک اور ساتھ شہد اللہ انہ

لا اله الا هو الاية وان ربكم الله في الاعراف الاية وفتعالى الله
کے آخر آیت تک اور ساتھ آیت ان ربکم اللہ الذی کے کہ بیچ سورہ اعراف کے ہے آخر آیت تک اور ساتھ

الى اخر المؤمنون وعشر من اول الصافات الى لازب وثلث ايات
آخر سورہ مومنون تک اور ساتھ دس آیتوں کے اول سورہ والصافات سے لفظ لازب تک اور ساتھ تین آیتوں

من اخر الحشر وانه تعالى الاية من الجن وقل هو الله احد
اخیر سورہ حشر سے یعنی لو انزلنا هذا القرآن سے هو العزیز الحکیم تک اور ساتھ وانہ تعالیٰ کے آخر آیت تک سورہ جن

والمعوذتين مس ق او رقى المعتوه بالفاتحة ثلثة ايام
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور منتر پڑھے دیوانے پر ساتھ الحمد کے تین دن تک

غدوة وعشية كلما ختمها جمع بزاقه ثم تفله د س
صبح و شام جب تمام کرے الحمد جمع کرے تھوک اپنا پھر تھوکے اسکو دیوانے پر

وَیَرْقِی اللَّدِیْغَ بِالْفَاتِحَۃِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَدَغَتِ النَّبِیَّ

اور افسوں پڑھیے بچھو کے کاٹے پر ساتھ الحمد کے سات بار اور ڈنگ مارا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَّھُوَ یُصَلِّیْ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَنَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے اوس حال میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے پس جب فارغ ہوئے نماز سے

اللّٰہُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّیًا وَّلَا غَیْرَہٗ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَّمِلْحٍ

خدا بچھو کو لعنت کرے نہیں چھوڑتا ہے نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو پھر منگایا پانی اور لون

فَجَعَلَ یَمْسَحُ عَلَیْھَا وَیَقْرَأُ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

پس شروع کیا کہ ملتے تھے وہ ڈنگ پر اور پڑھتے تھے قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب

الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ عرضنا علی رسول اللّٰہ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عبد اللہ بن زید نے عرض کیا ہم نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُقْیَۃً مِّنَ الْحُمَۃِ فَاَذِنَ لَنَا فِیْھَا وَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطے زہر بچھو وغیرہ کے تھا یعنی اوس کے معنے معلوم نہ تھے عرض کر اجازت دی

اِنَّمَا ھِیَ مِنْ مَّوَاثِیْقِ الْجِنِّ بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ مِّلْحَۃٌ بَحْرٌ

سو اسکے نہیں کہ یہ عہدوں جن کے سے ہے اور وہ منتر یہ ہے بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ بحر

قَفْطَا وَیَرْقِی الْمَحْرُوْقَ بِقَوْلِہٖ اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ

قفطا اور منتر پڑھے جلے ہوئے پر ساتھ قول آنحضرت صلعم کے دور کر بیماری کو اے پروردگار لوگوں کے

اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ بَلْ وَاِذَا رَاَی الْحَرِیْقَ

شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں کوئی شفا دینے والا مگر تو اور جب دیکھے کوئی آگ لگی ہوئی

فَلْیُطْفِئْہُ بِالتَّکْبِیْرِ مُجَرَّبٌ وَیَرْقِیْ مَنْ اَحْتَبَسَ بَوْلَہٗ

پس چاہیئے کہ بجھا دے اوسکو ساتھ اللہ اکبر کہنے کے کہا مصنف نے کہ یہ مجرب ہے اور منتر پڑھا جاوے اوس شخص پر

اَوْ اَصَابَتْہُ حَصَاۃٌ بِقَوْلِہٖ رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ

کہ رکا ہو پیشاب اوسکا یا پہنچے اوسکو پتھری ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے جو عبادت کیا جاتا ہے آسمان میں پاک

اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ

ہے نام تیرا حکم تیرا جاری ہے آسمان و زمین میں جیسے کہ رحمت خاص تیری آسمان میں ہے پس کر

رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ

رحمت اپنی زمین میں اور بخش ہمارے لیے گناہ ہمارے کہ جانکر کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں تو پروردگار

الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى

پاکوں کا ہے پس اوتار شفا شفاؤں اپنی سے اور رحمت رحمت خاص اپنی سے اوپر

هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأُ س دمس وَيُدَاوِيْ مَنْ بِهٖ قُرْحَةٌ

اس درد کے پس اچھا ہو جاوے ف ل اور علاج کیا جاوے وہ شخص کہ ساتھ اوسکے پھوڑا ہو

اَوْ جُرْحٌ بِاَنْ يَّضَعَ اِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ بِالْاَرْضِ ثُمَّ يَرْفَعُهَا قَائِلًا

یا زخم تلوار وغیرہ کا ہو ساتھ ہاتھ کے کہ رکھے انگلی شہادت اپنی زمین پر پھر اوٹھاوے اوسکو کہتا ہوا برکت

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا اَوْ لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا

ڈھونڈتا ہوں ساتھ نام خدا کے یہ ہے مٹی زمین ہماری کی ملی ہوئی ساتھ تھوک بعضے ہمارے کے کیا ہمنے یہ عمل تا شفا دیا

بِاِذْنِ رَبِّنَا م وَاِذَا خَدِرَتْ رِجْلُهٗ فَلْيَذْكُرْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَيْهِ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے اور جب سو جاوے پاؤں کسی کا پس چاہیے کہ یاد کرے بہت پیارے کو آدمیوں میں

مو ی وَمَنِ اشْتَكٰى اَلَمًا اَوْ شَيْئًا فِيْ جَسَدِهٖ فَلْيَضَعْ يَدَهٗ عَلٰى

سے اور جو کوئی شکوہ کرے درد کا یا کسی اور چیز کا بدن اپنے میں پس چاہیے کہ رکھے دایاں ہاتھ اپنا اوپر

الْمَكَانِ الَّذِيْ يَاْلَمُ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلْ سَبْعَ

جگہ کہ درد کرتی ہے اور کہے بسم اللہ تین بار اور پڑھے سات

مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ م ع

بار یہ دعا پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوس چیز کیسے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں

اَوْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ سَبْعًا ط مص

یا پڑھے یعنی بعد بسم اللہ کے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوس چیز کی سے کہ پاتا ہوں میں سات بار

اَوْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ سَبْعَ

یا پڑھے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے ہر چیز پر برائی اوس چیز کیسے کہ پاتا ہوں میں سات بار

مَرَّاتٍ يَضَعُ يَدَهٗ تَحْتَ اَلَمِهٖ ط اَوْ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ

حال یہ کہ رکھے ہاتھ اپنا نیچے جگہ درد اپنی کے یا پڑھے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے

وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا وِتْرًا ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَهٗ ثُمَّ

اور قدرت اسکی کے برائی اس چیز کی سے کہ پاتا ہوں میں درد اپنے سے تین بار پھر اٹھاوے ہاتھ اپنا پھر

يُعِيْدُهَا وِتْرًا اَوْ يَقْرَاُ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ م

دوبارہ رکھے اسکو طاق بار یا پڑھے درد والا اوپر اپنے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور دم کرے

دس ف وَمَنْ اَصَابَهٗ رَمَدٌ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ

اور جسکو پہنچے درد آنکھوں کا تو پڑھے یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ بینائی میری کے اور کر اسکو

الْوَارِثَ مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَاْرِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ

وارث مجھسے اور دکھا مجھکو بیچ دشمن کے کینہ میرا اور مدد دے مجھکو اوپر اسکے کہ ظلم کیا مجھپر

مس ی وَمَنْ حَصَلَتْ لَهٗ حُمّٰى يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ

اور جسکو آوے تپ کہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ پکڑتے ہیں ہم

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ساتھ اللہ کے برائی ہر رگ جوش مارنیوالی کی سے اور برائی گرمی آگ کی سے

مس مص وَاِنْ اَصَابَهٗ ضُرٌّ وَسَئِمَ الْحَيٰوةَ فَلَا يَتَمَنَّى الْمَوْتَ

اور جو پہنچے کسی کو ضرر یعنے بیماری وغیرہ اور عاجز ہو زندگانی سے پس آرزو کرے موت کی

فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ

پس جو ہووے خواہ مخواہ ہی آرزو کرنیوالا پس چاہیے کہ کہے یا اللہ زندہ رکھ مجھکو جبتک ہووے زندگانی بہتر

خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ خ م ی وَاِذَا عَادَ

میرے لیے اور مار مجھکو جسوقت کہ ہووے مرنا بہتر میرے لیے ف ل اور جب بیمار پوچھے

مَرِيْضًا قَالَ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

بیمار کی تو کہے نہیں کچھ ڈر یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے گناہوں کی اگر چاہے اللہ کچھ ڈر نہیں یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے

خ س بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا خ م س

بیمار پر بھی پڑھے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے یہ مٹی زمین ہماری کی ہے اور تھوک بعضے ہمارے کا شفا دیا جاوے بیمار ہمارا

ق بِاِذْنِ رَبِّنَا خ بِاِذْنِ اللّٰهِ خ وَيَمْسَحُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے ساتھ حکم خدا کے اور پھیرے بیمار پر داہنا ہاتھ اپنا اور پڑھے یا اللہ

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا
دور کر بیماری اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے اسکو حال یہ کہ تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں شفا مگر

شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا خ مس بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ
شفا تیری وہ شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو ف — ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللهُ
تجھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھکو اور برائی ہر شخص کی سے اور برائی آنکھ حسد کرنیوالے کی سے اللہ

يَشْفِيكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ م ت س ق بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ وَاللهُ
شفا دے تجھکو ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں تجھکو ف ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں میں تجھپر اور اللہ

يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ
شفا دے تجھکو ہر بیماری سے کہ بدن تیرے میں ہے برائی عورتوں پھونکنے والیوں کی سے گرہوں میں اور برائی

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ س مص ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مس بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ
حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے — یہ دعا تین بار پڑھی — ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں تجھپر

مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ
ہر بیماری سے شفا دے تجھکو اللہ برائی ہر حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے اور برائی

كُلِّ ذِي عَيْنٍ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ
ہر نظر والے کی سے — یا اللہ شفا دے بندے اپنے کو تا جہاد کرے تیرے لیئے دشمن پر اور چلے واسطے تیرے

إِلَى جَنَازَةٍ د حب مس اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اللّٰهُمَّ عَافِهِ مس ت
طرف نماز جنازہ کے — یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اوسکو

حب اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اللّٰهُمَّ عَافِهِ س يَا فُلَانُ شَفَى اللهُ سُقْمَكَ
یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو اے فلانے شفا دے اللہ بیماری تیری

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ وَجِسْمِكَ إِلَى مُدَّةِ أَجَلِكَ
اور بخشے گناہ تیرے اور عافیت دے تجھکو بیچ دین تیرے کے اور بدن تیرے کے وقت موت تیری تک

مس وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ
اور جو کوئی عیادت کرے بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہے نزدیک اسکے سات بار

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت کے پاس آئے اور پوچھا کہ یا محمد بیمار ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں بیمار ہوں

نَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ اِلَّا عَافَاهُ

مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ سے جو پروردگار ہے عرش بڑے کا یہ کہ شفا دیوے تجھکو مگر کہ عافیت دیگا اسکو

اللهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ د ت س حب مس مص ق

اللہ تعالیٰ اس بیماری سے ل اور

جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا شَاكٍ

آیا ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہے

فَقَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ يَّبْرَاَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ

پس فرمایا حضرت علی نے کیا خوش کرتا ہے تجھکو کہ وہ اچھا ہو جاوے کہا اوسنے ہاں فرمایا کہہ اے حلیم اے کریم شفا دے

فُلَانًا فَاِنَّهٗ يَبْرَاُ مو مص اَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِقَوْلِهٖ لَا اِلٰهَ

فلانے کو پس تحقیق وہ اچھا ہو جائیگا اور جو مسلمان دعا کرے ساتھ قول اللہ تعالیٰ کے کہ نہیں ہے کوئی

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً

مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے چالیس بار

فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهٖ ذٰلِكَ اُعْطِيَ اَجْرَ شَهِيْدٍ وَّاِنْ بَرَاَ

پس مر جاوے اس بیماری اپنی میں تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے تو اچھا ہو جاویگا

وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ جَمِيْعُ ذُنُوْبِهٖ مس وَمَنْ قَالَ فِيْ مَرَضِهٖ لَا اِلٰهَ

اوس حالت میں کہ تحقیق بخشے جاوینگے اوسکے لیے سب گناہ اوسکے ک اور جو کوئی کہے بیماری اپنی میں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَا

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہیں کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا

شریک اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسکیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ ت س ق حب

پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر مر جاوے اوسی بیماری میں کہ یہ پڑا ہے تو نہ جلاویگی اسکو آگ دوزخ کی

مَنْ سَاَلَ اللهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاۗءِ

جو کوئی مانگے اللہ تعالیٰ سے شہادت ساتھ صدق دل کے تو پہنچاتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ مراتب شہیدوں کو

وَاِنْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ م ع مَنْ طَلَبَ الشَّہَادَۃَ صَادِقًا

اور وا گرچہ مرے بچھونے اپنے پر جو کوئی مانگے شہادت صدق دل سے دیا جاتا ہے

اُعْطِیَہَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْہُ م مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فُوَاقَ نَاقَۃٍ فَقَدْ

شہادت کا اور اگرچہ نہ پہنچے شہادت اسکو جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں مقدار ٹھیر جانیکے درمیان دو دوہنے

وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ وَمَنْ سَاَلَ اللّٰہَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِہٖ صَادِقًا

واجب ہوتی ہے اوسکیلیے بہشت اور جو شخص مانگے اللہ تعالیٰ سے مارا جانا اپنا دل اپنے سے سچا ہو

ثُمَّ مَاتَ اَوْ قُتِلَ کَانَ لَہٗ اَجْرُ شَہِیْدٍ م ع اَللّٰہُمَّ ارْزُقْنِیْ شَہَادَۃً

پھر مرے یا مارا جاوے تو ہوگا اسکو ثواب شہید کا ف دعا کی حضرت عمرؓ نے یا اللہ نصیب کر مجھکو شہادت

فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ خ فَاِذَا حَضَرَہُ الْمَوْتُ

اپنی راہ میں اور کر موت میری بیچ شہر رسول اپنے کے یعنی مدینہ میں پس جب آوے کسیکو موت

وُجِّہَ اِلَی الْقِبْلَۃِ مس وَیَقُوْلُ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ

متوجہ کیا جاوے طرف قبلے کے اور کہے قریب مرگ کے یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور ملا مجھکو

بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی خ م ت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ خ

ساتھ رفیق اعلیٰ کے ف نہیں کوئی معبود مگر اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں

س ق اَللّٰہُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ

یا اللہ مدد کر میری اوپر سختیوں موت کے اور بیہوشیوں موت کے

ت یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ عِنْدِیْ بِمَنْزِلَۃِ

فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ کہ تحقیق بندہ مومن میرا نزدیک میرے ساتھ مرتبے

کُلِّ خَیْرٍ یَحْمَدُنِیْ وَاَنَا اَنْزِعُ نَفْسَہٗ مِنْ بَیْنِ جَنْبَیْہِ اَوْ مَنْ حَضَرَ

ہر نیکی کے ہے اسلیے کہ تعریف کرتا ہے میری اور میں کھینچ نکالتا ہوں جان اوسکی دونوں پہلووں کے بیچ میں

عِنْدَہٗ فَلْیُلَقِّنْہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ م ع مَنْ کَانَ اٰخِرُ کَلَامِہٖ

پاس پس تلقین کرے اسکو لا الٰہ الا اللہ جو کوئی کہ ہووے آخری کلام اوسکا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ د مس وَاِذَا غَمَّضَہٗ دَعَا لِنَفْسِہٖ

لا الٰہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں اور جب بند کرے کوئی آنکھیں میت کی تو دعا کرے واسطے نفس

بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا يَقُوْلُ فَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

ساتھ بھلائی کے پس تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اوپر اس چیز کہ کہتا ہے آنکھ بند کرنیوالا یا جو حاضر ہو پس کہے یا اللہ

لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِى الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِىْ عَقِبِهٖ فِى

بخش فلانے کو اور بلند کر درجہ اوسکا بیچ ہدایت پائے ہوؤں کے اور خلیفہ ہی کارساز ہو تو پیچھے اوسکے اہل و عیال اوسکے بیچ

الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِىْ قَبْرِهٖ

کہ پس ماندے اوسکے ہیں اور بخش ہمکو اور اوسکو اے پروردگار عالموں کے اور فراخی کر اوسکے لیے قبر اوسکی میں

وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ م د س ق وَلْيَقُلْ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِىْ

اور روشنی کر اوسکے لیے قبر اوسکی میں م د س ق اور چاہیے کہ کہے ہر ایک اہل و اولاد اوسکی سے یا اللہ بخش مجھکو اور

مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً م عه وَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ سُوْرَةَ يٰسٓ س د

یا اللہ دے مجھکو اسکا بدلہ اچھا اور چاہیے کہ پڑھے کوئی موتے پر سورۂ یٰس

ق حب مس وَيَقُوْلُ صَاحِبُ الْمُصِيْبَةِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ

اور کہے مصیبت والا یعنے پس ماندے میت کے تحقیق ہم مالک ہیں واسطے اللہ کے اور تحقیق ہم طرف

رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاخْلُفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا

اوسکی پھرنے والے ہیں یا اللہ ثواب دے مجھکو بیچ مصیبت میری کے اور عوض دے مجھکو بہتر اس سے

م وَاِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلٰٓئِكَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِىْ

اور جب مرتا ہے فرزند بندے مسلمان کا تو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں اپنے کو کہ قبض کی تمنے روح فرزند بندہ کی

فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ

پس عرض کرتے ہیں فرشتے ہاں پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا کہا بندے میرے نے پس عرض کرتے ہیں وہ کہ تعریف

مَاذَا قَالَ عَبْدِىْ فَيَقُوْلُوْنَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُوْلُ ابْنُوْا

کی اوسنے تیری اور انا للہ پڑھی ہے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ بناؤ تم بندے میرے

لِعَبْدِىْ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ بَيْتَ الْحَمْدِ ت حب ق ف

کے لیے گھر بڑا بہشت میں اور نام رکھو اوسکا بیت الحمد اسلیے کہ بندے نے شکر اور تسلیم کیا ہے پس جب

عَزّٰى اَحَدًا يُسَلِّمُ وَيَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ

تعزیت کرے کوئی کسی کی سلام علیک کرے اور کہے تحقیق اللہ ہی کیلیے ہے جو کچھ لیا اور اللہ ہی کیلیے

عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ۔ ۔ ۔

نزدیک اسکے ساتھ وقت مقرر کے ہے پس چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب طلب کرے

وَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُعَاذٍ يُعَزِّيْهِ فِي ابْنٍ

اور لکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف معاذ کے حال یہ کہ تسلی کرتے تھے اوسکی بیچ بیٹے

لَهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ

اوسکے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے یہ خط ہے جانب محمد رسول اللہ کے سے طرف معاذ

ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ابن جبل کے سلام ہے تجھپر پس تحقیق میں تعریف پہنچاتا ہوں طرف تیری اوس اللہ کی کہ نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا

وہ اسپر پیچھے اسکے پس دعا کرتا ہوں تیرے لیے کہ بہت کرے اللہ تجھکو ثواب اس مصیبت پر اور دلمیں ڈالے تیرے صبر اور دے

وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهْلِيْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ

اور تجھکو شکر پس تحقیق جانیں ہماری اور مال ہمارے اور اہل ہمارے اور اولاد ہماری اچھی بخششوں

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيْئَةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ نُمَتَّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ

اللہ غالب اور بزرگ کی سے ہیں اور عاریت میں رکھوائی ہوئیں یعنی جب چاہے لے فائدہ مند کیے جاتے ہیں

مَّعْدُوْدٍ وَّيَقْبِضُهَا لِوَقْتٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ

ایک مدت معین تک اور لے لیتا ہے اونکو بیچ وقت مقرر کے پھر فرض کیا ہمپر شکر

اِذَا اَعْطٰى وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰى فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَّوَاهِبِ اللّٰهِ

جو وقت کہ دیتا ہے اور فرض کیا صبر جو وقت کہ مبتلا کرتا ہے پس تھا بیٹا تیرا اچھی بخششوں اللہ کی سے

الْهَنِيْئَةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ فِيْ غِبْطَةٍ وَّسُرُوْرٍ

اور امانتوں سونپی گئی اوسکی سے فائدہ مند کیا تھا تجھکو ساتھ اوسکے بیچ اچھی حال کے کہ رشک کیا جاتا تھا

وَقَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَبِيْرٍ الصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰى اِنِ

لوگ او سپر اور بیچ خوشی کے اور اوٹھا لیا اوسکو تیرے پاس سے بدلے ثواب بڑے کے کہ دعا اور رحمت اور ہدایت ہے

احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ

اگر ثواب چاہے تو پس صبر کر اور نہ کھووے بے صبری کرنی تیری ثواب تیرا پس پشیمان ہووے تو اور جان تو

إنّ الجزع لا يردّ شيئاً ولا يدفع حزناً وما هو نازل فكأن قد نزل
تحقیق بے صبری کرنی نہیں پھیرتی ہے کسی چیز کو اور نہ دور کرتی ہے غم کو اور وہ چیز کہ اترنے والی ہے پس گویا کہ وہ اتر چکی

مس ولما توفي صلى الله عليه وسلم عزتهم الملئكة
اور جب انتقال ہوا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلی دی صحابہ و اہل بیت کو فرشتوں نے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته إن في الله عزاء من
اس طرح کہ سلام ہووے تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی تحقیق اللہ تعالی کے ہاں تسلی ہے ہر

كل مصيبة وخلفا من كل فائت فبالله فثقوا وإياه فارجوا
مصیبت سے اور اوسکے ہاں عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے پس ساتھ اللہ کے اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو

فإنما المحروم من حرم الثواب والسلام عليكم ورحمة الله
پس سوا اسکے نہیں کہ محروم وہ ہے کہ محروم کیا گیا ثواب سے اور سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

وبركاته مس ودخل رجل أشهب اللحية جسيم صبيح
اور برکتیں اوسکی حث اور آیا ایک آدمی سفید داڑھی والا فربہ خوبصورت یعنی اہل بیت پاس دن

فتخطى رقابهم فبكى ثم التفت إلى الصحابة فقال إن في الله
پس پھلانگ گیا صحابہ کی گردنوں پر سے پس رویا پھر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کے پس کہا تحقیق اللہ کے

عزاء من كل مصيبة وعوضا من كل فائت وخلفا من كل
ہاں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے اور بدلا ہے ہر چیز

هالك فإلى الله فأنيبوا وإليه فارغبوا ونظره إليكم في البلاء
ہلاک ہونیوالی سے پس طرف اللہ کے رجوع کرو اور طرف ثواب اوسکے کی رغبت کرو اور نظر اوسکی طرف تمہاری بیچ بلا کے ہے

فانظروا فإنما المصاب من لم يجبر وانصرف فقال أبو بكر
صبر کرنے میں دیکھو کیا کرتے ہو پس سوا اسکے نہیں کہ مصیبت زدہ وہ ہے کہ بدلا نہ دیا جاوے اور چلا گیا وہ شخص پس فرمایا

وعلي هذا الخضر عليه السلام مس ومن رفع الميت
اور حضرت علی نے رضی اللہ عنہما کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے اور جو شخص کہ رکھے میت کو

على السرير أو حمله فليقل بسم الله مس وإذا صلى
تخت پر یعنی جنازہ کے اوپر یا اوٹھاوے جنازہ پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ اور جب نماز پڑھے

عَلَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ الْفَاتِحَةَ ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

مرد پر تکبیر کہے پھر پڑھے الحمد پھر درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد دوسری

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ

اور اولی یہ ہے کہ درود نماز کا پڑھے پھر پڑھے تیسری تکبیر کہے بعد یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا تھا گواہی دیتا

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور رکھتا گواہی دیتا یہ کہ تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں

وَرَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ

اور رسول تیرے ہوا یہ محتاج طرف رحمت تیری کے اور ہے تو بے پروا عذاب اسکے سے

تَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا اِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهِ وَاِنْ كَانَ مُخْطِئًا

الگ ہو گیا دنیا سے اور دنیا والوں سے اگر ہو وے یہ پاک گناہوں سے پس زیادہ کر پاکی اسکی اور اگر ہو گا

فَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ مس

پس بخش اسکو یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب اسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے سبب

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ

یا اللہ بخش اسکو اور رحم کر اوسپر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر اس سے تقصیریں اسکی اور اچھی کر مہمانی اسکی

مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

کر قبر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی اور برف اور اولے کے اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسا کہ

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ

پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور بدلہ دے اسکو گھر بہتر گھر اسکے سے اور

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ

اہل یعنے خادم وغیرہ بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو

الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ مِن ق

بہشت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر سے اور عذاب دوزخ کے سے

صص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

یا اللہ بخش زندوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو اور چھوٹوں ہمارے کو اور بڑوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو

وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى

اور عورتوں ہماریکو اور حاضروں ہماریکو اور غائبوں ہماریکو یا اللہ جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے پس زندہ رکھ اسکو

الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا

اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے پس مار اسکو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کر ہمکو

أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ د ت ر حب مس اللّٰهُمَّ أَنْتَ

ثواب اسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے یا اللہ تو ہی پروردگار

رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ

ہے اسکا اور تو ہی نے پیدا کیا اسکو اور تو ہی نے راہ دکھائی اسکو طرف اسلام کے اور تو ہی نے قبض کی

رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ دس

روح اسکی اور تو ہی دانا تر ہے ساتھ باطن اسکے اور ظاہر اسکے کے حاضر ہوئے ہیں ہم شفاعت کرنیوالے پس

لَهَا سأله د اللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ

بخش اسکو تحقیق یا اللہ تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ عہد تیرے کے اور امان ہمسائگی تیری کے ہے

فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ

پس بچا اسکو فتنے قبر کے سے اور عذاب دوزخ کے سے اور تو ہی ہے لائق وفا کے اور لائق حمد کے ہے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ د س اللّٰهُمَّ

یا اللہ بخش اسکو اور رحمت کر اسپر تحقیق تو ہی بخشنے والا مہربان یا اللہ

عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ

یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے محتاج ہوا ہے طرف رحمت تیرے کے اور تو بے پرواہ ہے

عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا

عذاب اسکے سے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادتی کر بیچ نیکی اسکی کے اور اگر تھا گنہگار

فَتَجَاوَزْ عَنْهُ مس اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ

پس درگذر کر اس سے یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا بندے تیرے کا ہے تھا گواہی دیتا یہ کہ

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ

تحقیق نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں اور تو بہت جاننے والا

يه مني ان كان محسنا فزد في احسانه وان كان مسيئا فاغفر

حال اسکا مجھ سے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادہ کر بیچ نیکی اسکی کے اور اگر تھا یہ گنہگار پس بخش

له ولا تحرمنا اجره ولا تفتنا بعده حب اذا وضعت في قبره

اسکو اور نہ محروم کر ہمکو ثواب و سکے سے اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو پیچھے اسکے اور جب رکھے مردے کو قبر اسکی میں

قال بسم الله وعلى سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہے رکھتا ہوں میں اسکو ساتھ نام اللہ تعالی کے اور اوپر طریقہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

د ت س حب بسم الله وبالله وعلى ملة رسول الله

رکھتا ہوں میں اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور ساتھ حکم اللہ تعالے کے اور اوپر دین رسول خدا کے

مس منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اخرى

زمین سے پیدا کیا ہمنے تمکو اور اوسمیں پھر لیجاینگے ہم تمکو اور اوسی سے نکالینگے ہم تمکو دوبارہ

بسم الله وفي سبيل الله وعلى ملة رسول الله مس فاذا فرغ

رکھتا ہوں میں اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور بیچ راہ اللہ کے اور اوپر دین رسول خدا کے پس جب فراغت پاوے

من دفنه وقف على القبر فقال استغفروا الله لاخيكم

دفن میت کیسے تو کھڑا ہووے پاس قبر کے پس کہے حاضر و نکو بخشش چاہو اللہ سے واسطے بھائی اپنے کے

وسلوا له بالتثبيت فانه الان يسال هس دبي ويقرأ

اور دعا کرو اسکیلیے ساتھ ثابت رہنے کے پس تحقیق وہ ابھی پوچھا جاتا ہے ھس اور پڑھے

على القبر بعد الدفن اول سورة البقرة وخاتمها مسنج واذا

سرہانے قبر پر پیچھے دفن کے ابتدا سورہ بقرہ کا یعنی مفلحون تک اور اخیر اسکا یعنی آمن الرسول سے آخر تک اور جب

زار القبور فليقل السلام على اهل الديار او السلام عليكم

زیارت کرے کوئی قبروں کی پس چاہیے کہ کہے سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے یا کہے سلام ہے تمہارے

اهل الديار من المؤمنين والمسلمين وانا ان شاء الله بكم لاحقون

گھر والو مومنین میں سے اور مسلمانوں میں سے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے البتہ ملینگے

نسأل الله لنا ولكم العافية مس فانتم لنا فرط ونحن لكم تبع س

مانگتے ہیں ہم اللہ تعالی سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت اور نسائی کی ایک روایت میں یہ جملہ بھی زیادہ آیا ہے کہ تم ہمارے واسطے

السلام على اهل الديار من المؤمنين والمسلمين ويرحم الله

سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے مومنین میں سے اور مسلمانوں میں سے اور رحم کرے اللہ

المستقدمين منا والمستاخرين وانا ان شاء الله بكم لاحقون

اگلوں پر ہم میں سے اور پچھلوں پر یعنے مردوں زندوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ البتہ ساتھ تمہارے

مس ق السلام عليكم دار قوم مؤمنين واتاكم ما

سلام ہے تم پر اے گھر والو قوم مومنین کے اور آئی تمہارے پاس وہ چیز کہ

توعدون غدا مؤجلون وانا ان شاء الله بكم لاحقون مس

تھے تم وعدہ دیے جاتے یعنے ثواب عذاب کل کو یعنے قیامت کو ڈہیل دیے گئے تم یعنے مدت عمر تک اور تحقیق ہم اگر چاہے

السلام عليكم دار قوم مؤمنين وانا ان شاء الله بكم لاحقون

سلام ہے تم پر گھر والو قوم مومنین کے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے ملنے

د السلام عليكم يا اهل القبور يغفر الله لنا ولكم وانتم

سلام ہے تم پر اے صاحب قبروں کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو اور تم پہلے پہنچے ہو

سلفنا ونحن بالاثر ت الذكر الذي ورد فضله

ہمسے اور ہم پیچھے تمہارے پہنچتے ہیں یہ بیان ہے اوس ذکر کا کہ آئی ہے فضیلت اوسکی

غير مخصوص بوقت ولا سبب ولا مكان لا اله الا الله

حدیث میں حال یہ کہ نہیں خاص کیا گیا ہے ساتھ کسی وقت کے اور نہ کسی سبب کے اور نہ ساتھ کسی مکان کے فرمایا نبی صلعم نے

هي افضل الذكر وهي افضل الحسنات اسعد الناس

بہترین ذکر کا ہے اور کلمہ توحید بہترین نیکیوں کا ہے بہت فائدہ مند آدمیوں کا

بشفاعتي يوم القيمة من قالها خالصا من قلبه او نفسه

ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمے کو خالص دل اپنے سے یا فرمایا جان اپنی سے

خ يخرج من النار من قالها وفي قلبه وزن شعيرة من خير

نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور سچا اتہیں کہ اوسکے دلمیں مقدار جو کی نیکی سے ہے

او من ايمان ويخرج من النار من قالها وفي قلبه وزن برة

یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اوسکے دلمیں مقدار گیہوں کے

مِنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ وَّيُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا وَفِيْ قَلْبِهٖ

نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہو گا اس کلمے کو اور اسکے دل میں

وَزْنُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ خ م ت مَا مِنْ عَبْدٍ

برابر ذرے کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے نہیں کوئی بندہ کہ

قَالَهَا ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ

کہے یہ کلمہ پھر مرے اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہو گا بہشت میں اور اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی ہو

وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ م جَدِّدُوْا اِيْمَانَكُمْ

اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو تازہ کرو فرمایا پیغمبر صلعم نے ایمان کو اپنے

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ نُجَدِّدُ اِيْمَانَنَا قَالَ اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ

کو عرض کیا صحابے نے یا رسول اللہ اور کیونکر تازہ کریں ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کرو کہنے لا الٰہ الا اللہ کی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط لَيْسَ لَهَا دُوْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتّٰى تَخْلُصَ

یعنے اس سے ایمان میں قوت آتی ہے نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک خدا کے پردہ یہاں تک کہ وہ پہنچتا

اِلَيْهِ ت قَوْلُهَا لَا يَتْرُكُ ذَنْبًا وَّلَا يُشْبِهُهَا عَمَلٌ س وَلَوْ اَنَّ

ہوتا ہے کہنا کلمہ طیبہ کا نہیں چھوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا اسکے کوئی عمل اگر تحقیق

اَهْلَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ فِيْ كِفَّةٍ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ساتوں آسمان والے اور ساتوں زمین والے ایک پلڑے میں ہوں اور ثواب لا الٰہ الا اللہ کا ایک

فِيْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ حب س ر فَمَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ مُخْلِصًا

پلڑے میں تو بھاری ہوگا پلڑا اوسکا اونسے نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے

اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ حَتّٰى تُفْضِيَ اِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتُنِبَتِ

مگر کھولے جاتے ہیں اوسکیلیے دروازے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچتا ہے عرش تک جب تک کہ بچے رہے

الْكَبَآئِرُ ت س م ر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

گناہوں کبیرے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ومن قالها عشر مرات كان كمن اعتق اربعة انفس من ولد

جو کوئی کہے یہ کلمہ دس بار پڑھتا ہے مانند اوس شخص کے کہ آزاد کیے چار بردے اولاد حضرت

اسمعيل حم م ت سرا ومرة كعتق نسمة امص

اسمعیل کے اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایکبار ہووےگا ثواب مانند آزاد کرنے ایک بردے کے

ومائة مرة كانت له عدل عشر رقاب وكتبت له مائة حسنة

اور جو کوئی پڑھے یہ کلمہ سو بار ہوتا ہے یہ کلمہ واسطے اوسکے مانند ثواب آزاد کرنے دس بردون کے اور لکھی جاتی ہین واسطے اوسکے

ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من الشيطان ولم

اور مٹائے جاتے ہین اوس سے سو گناہ اور ہوتا ہے یہ کلمہ اوسکے لیئے پناہ شیطان سے اور نہین

يأت احد بافضل مما جاء به الا احد عمل اكثر من ذلك

لائیگا کوئی بہتر اوس چیز سے کہ لاویگا اسکو یعنے قیامت کو کوئی اوسکے برابر بہتر عمل نہین لیکر آویگا مگر جسنے عمل کیا زیادہ

هي التي علمها نوح ابنه فان السموات لو كانت في كفة

یہ کلمہ وہ ہے کہ سکھایا اوسکو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس تحقیق آسمان اگر ہووین ایک پلڑے مین

لرجحت بها ولو كانت حلقة لقصمتها من لا اله الا الله

اور یہ کلمہ ایک پلڑے مین تو البتہ بھاری ہوگا پلڑہ اوسکا اور اگر ہووین آسمان حلقے تو البتہ توڑ دیوے انکو لا اله الا الله

والله اكبر كلمتان احدهما ليس لها نهاية دون العرش

اور الله اکبر دو کلمے ہین ایک دونون کا یعنے لا اله الا الله نہین ہے اوسکے لیئے انتہا ورے عرش کے یعنے

والاخرى تملأ ما بين السماء والارض وهما [illegible] ولا

پہنچتا ہے اور قبول ہوتا ہے اور دوسرا یعنی الله اکبر بھر دیتا ہے ثواب سے اور [illegible] زمین و آسمان

حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ما على الارض احد

ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم کے یہ فضیلت رکھتے ہین کہ نہین زمین پر کوئی کہ

يقولها الا كفرت عنه خطاياه ولو كانت مثل زبد البحر

کہے ان تینون کو مگر کہ دور کیئے جاتے ہین اس سے گناہ اوسکے اور اگرچہ ہووین وہ مانند جھاگ دریا کے

وما من احد يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله

نہین کوئی کہ گواہی دیوے اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر الله اور تحقیق محمد صلے الله علیه وسلم رسول الله کے ہین

إلا حرمه الله من النار. حديث معاذ قال يا رسول الله أفلا

مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ آگ پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نے حضرت سے سنی ہے اور عرض کیا کہ

أخبر الناس فيستبشروا قال إذاً يتكلوا وأخبر بها معاذ عند

کیا پس میں نہ خبر دوں لوگوں کو تاکہ پس خوش ہوویں وہ فرمایا ابھی جو خبر دیگا اعتماد کر بیٹھینگے لوگ یعنی نہ کرینگے

موته تأثماً خ م. من شهد بها كذلك حرمه الله على النار

اور نے اپنے مرنے کے گناہ سے بچنے کے لئے۔ جو کوئی گواہی دے ساتھ اس کلمے کے خلوص سے حرام کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ آگ پر

مت. وحديث البطاقة التي تثقل بالتسعة والتسعين سجلاً

اور یہ حدیث پرچہ کاغذ کی وہ جو بھاری ہوگا ننانویں کتابوں پر یعنی اعمالناموں پر

كل سجل مد البصر أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمداً

جسمیں برائیاں لکھی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر دراز کی بینائی کے کہ لکھا ہوگا اس پرچے میں اشہد ان لا الہ الا اللہ

عبده ورسوله ت حب مس. من قال أشهد أن لا إله إلا

واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ مشہور ہے جو کوئی کہے کہ گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر

الله وحده وأن محمداً عبده ورسوله وأن عيسى عبد الله و

خدا تنہا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندہ اوسکے ہیں اور رسول اوسکا اور تحقیق عیسیٰ بندہ اللہ کے ہیں اور

رسوله وابن أمته وكلمته ألقاها إلى مريم وروح منه وأن الجنة

رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکی کے اور کلمہ اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت

حق والنار حق أدخله الله من أي أبواب الجنة الثمانية شاء

حق ہے اور دوزخ حق ہے تو داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ جس آٹھ دروازوں بہشت میں سے چاہیگا وہ

خ م س. من شهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمداً

جو کوئی گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور تحقیق محمد صلعم

عبده ورسوله وأن عيسى عبد الله ورسوله وابن أمته و

بندہ اوسکے ہیں اور رسول اوسکا اور تحقیق عیسیٰ بندہ اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکی کے اور

كلمته ألقاها إلى مريم وروح منه والجنة حق والنار حق

کلمہ اوسکا کہ ڈالا اسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

أدخله الله الجنة على ما كان من عمل ومن أبواب الجنة الثمانية

لیوے داخل کرے گا اسکو اللہ تعالی جنت میں اوپر کسی عمل کے ہو یا دروازوں بہشت کے سے کہ آٹھ ہیں جس سے

أيها شاء خ م س كان صلى الله عليه وسلم يقول لا إله

چاہے گا داخل ہو ... تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے تھے کبھی کبھی لا إله إلا الله آخر تک

إلا الله وحده أعز جنده ونصر عبده وغلب الأحزاب وحده

کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ تنہا ہے وہ غالب کیا لشکر اپنے کو اور مدد کی بندے اپنے کی اور غالب ہوا گروہوں پر

فلا شيء بعده خ م س حديث الأعرابي علمني كلاما أقوله

پر تنہا اس پیچھے نہیں باقی ہے کوئی چیز پیچھے اوسکے ... یہ حدیث حال اعرابی کا ہے کہ کہا اوس نے حضرت سے سکھا دو مجھکو کوئی

قال قل لا إله إلا الله وحده لا شريك له الله أكبر كبيرا والحمد لله

فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ لا إله إلا الله آخر تک کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا ہے

كثيرا سبحان الله رب العالمين لا حول ولا قوة إلا بالله العزيز الحكيم

کے لیے تعریف بہت اور پاک ہے اللہ جو پروردگار عالموں کا ہے نہیں ہے بچانا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے

اللهم اغفر لي وارحمني واهدني وارزقني م من قال سبحان

یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو ف جو کوئی کہے پاک ہے

الله وبحمده مرة كتبت له عشرا ومن قالها عشرا كتبت له مائة ق

اللہ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اسکی کے ایکبار لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے دس نیکیاں اور جو کوئی دس بار کہے لکھی

من قالها مائة كتبت له ألفا ومن زاد زاده الله ت س

جو کوئی کہے اسکو سو بار لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے ہزار نیکیاں اور جو زیادہ کرے زیادہ دیتا ہے اسکو اللہ ثواب

من قالها في يوم مائة مرة حطت عنه خطاياه وإن كانت

اور جو کوئی کہے سبحان الله وبحمده ایک دن میں سو بار دور کیے جاتے ہیں گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں

مثل زبد البحر وهي أحب الكلام إلى الله م

مانند جھاگ دریا کے اور یہ کلمہ یعنے یہی تسبیح بہت پیارا ہے کلام میں سے طرف اللہ کے

س مص وهي أفضل الكلام الذي اصطفى الله لملائكته

اور یہ کلمہ بہتر ہے کلام کا ہے جسکو چن لیا اللہ تعالی نے اپنے فرشتوں کے لیے

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اعرابی کو یہ کلمات تعلیم فرمائے تو اعرابی نے عرض کیا کہ یہ ذکر رب میرا ہے میرے لیے کیا ہے فرمایا پڑھ اللهم اغفر لي آخر تک کذا فی المشکوۃ ۱۲

هم غ و هي الّتي أمر نوح بها ابنه فإنّها صلوة الخلق وتسبيح

اور یہ کلمہ وہ ہے کہ حکم کیا حضرت نوح نے ساتھ مداومت اسکی کے بیٹے اپنے کو یعنی سام کو پس تحقیق یہ کلمہ عبادت ہے

الخلق وبها يرزق الخلق مص من قالها غرست له شجرة

اسکی کے رزق دی جاتی ہے خلقت جو کوئی کہے اس کلمے کو بویا جاتا ہے واسطے اسکے درخت

في الجنّة من هاله اللّيل أن يكابده أو بخل بالمال أن ينفقه

بہشت میں جسکو ڈراوے رات اس سے کہ رنج میں ڈالے گی اسکو یا جو کوئی بخل کرے ساتھ مال کے خرچ کرنے

أو جبن عن العدوّ أن يقاتله فليكثر منها فإنّها أحبّ إلى الله

یا بزدل ہوے دشمن سے لڑنے اور سکنے سے پس چاہیئے کہ بہت پڑھے یہ کلمہ پس تحقیق یہ کلمہ بہت پیارا ہے

من جبل ذهب ينفقه في سبيل الله ط أحبّ الكلام إلى الله

سونے کے پہاڑ سے کہ خرچ کرے تو اوسکو راہ خدا میں بہت پیاری کلاموں میں سے طرف اللہ

سبحان ربّي وبحمده ع و من قال سبحان الله العظيم نبتت له

یہ تسبیح ہے کہ پاک ہے پروردگار میرا اور پاکی سے یاد کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کہ جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم اگتا ہے

غرس في الجنّة من قال سبحان الله العظيم وبحمده غرست له نخلة

اوسکیلئے درخت بہشت میں جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اوسکیلئے درخت کھجور کا

في الجنّة ت س ح ب ص ص فإنّها عبادة الخلق

بہشت میں پس تحقیق یہ کلمہ یعنی سبحان اللہ وبحمدہ عبادت خلق کی ہے

وبها تقطع أرزاقهم كلمتان خفيفتان على اللّسان ثقيلتان

اور سبب اسکے معین کیئے جاتے ہیں رزق اونکے دو کلمے ہیں ہلکے ہیں زبان پر بھاری ہے

في الميزان حبيبتان إلى الرّحمن سبحان الله وبحمده سبحان

ترازو میں پیارے طرف رحمن کے وہ کلمے یہ ہیں پاک ہے اللہ اور پاکی یاد کرتا ہوں ساتھ تعریف اسکی کے

الله العظيم خ م ت مص من قالها مع أستغفر الله العظيم

پاک ہے اللہ بڑا جو کوئی ان کلموں کو ساتھ اس استغفار کے کہ بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ

وأتوب إليه كتبت له كما قالها ثمّ علّقت بالعرش لا يمحوها ذنب

اور توبہ کرتا ہوں طرف اسکی تو لکھے جاتے ہیں واسطے اسکے جس طرح کہا اونکو پھر لٹکائے جاتے ہیں عرش میں نہیں مٹاتا اونکو کوئی

عملہ صاحبہا حتی یلقی اللہ یوم القیمۃ مختومۃ کما قالہا ان

کہ کرے اسکو پڑھنے والا اسکا یہانتک کہ ملیگا وہ اللہ تعالیٰ سے دن قیامت کے اور حال یہ کہ وہ سربمہر ہونگی جیسا کہ

وقال صلی اللہ علیہ وسلم لجویریۃ رضی اللہ عنہا وقد خرج

اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو کہ بی بی حضرت کی تھیں اور حال یہ ہے تحقیق نکلے تھے

من عندہا بکرۃ حین صلی الصبح وہی فی مسجدہا ثم رجع

پیغمبر صلعم انکے پاس سے صبح کو جسوقت کہ نماز پڑھی صبح کی اور وہ تھیں گھر میں اور جو بیٹھے ہیں مصلے اپنے پر پھر آئے

بعد ان اضحی وہی جالسۃ مازلت علی الحال التی فارقتک علیہا

بعد اسکے وقت چاشت کے اور حال یہ کہ وہ بیٹھی تھیں پس پوچھا وقت میں حضرت نے فرمایا ہمیشہ رہی تو اسی حالت پر کہ چھوڑا تھا

قالت نعم قال لقد قلت بعدک اربع کلمات ثلث مرات

کہا جویریہ نے ہاں فرمایا تحقیق کہے میں نے پیچھے جدا ہونے تیرے کے چار کلمے تین بار

لو وزنت بما قلت منذ الیوم لوزنتہن سبحان اللہ وبحمدہ عدد

اگر تولے جاویں ساتھ اسکے کہ پڑھی تو نے ابتدا اس دن کے سے تو البتہ بھاری ہووین اور سبز کلمے وہ کلمے یہ ہیں سبحان اللہ

خلقہ ورضی نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ [illegible]

اللہ کو اور تعریف اسکو بقدر گنتی خلق اوسکی کے اور موافق مرضی ذات اوسکی کے اور موافق بوجھ عرش اسکی کے اور موافق مقدار کلمون اسکے کے

سبحان اللہ عدد خلقہ سبحان اللہ رضی نفسہ سبحان اللہ زنۃ

پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی خلق اسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مرضی ذات اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق بوجھ

عرشہ سبحان اللہ مداد کلماتہ [illegible] والحمد للہ

عرش اسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مقدار کلمون اوسکے کے
اور الحمد للہ

کذلک سبحان اللہ وبحمدہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

اسی طرح پاکی ہے اللہ کو اور ساتھ تعریف اوسکی کے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

عدد خلقہ ورضی نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ

موافق گنتی خلق اوسکی کے اور موافق مرضی ذات اوسکی کے اور موافق وزن عرش اوسکے کے اور موافق مقدار کلمون اسکے کے

وقال صلی اللہ علیہ وسلم لامرأۃ دخل علیہا وبین یدیہا

اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو یعنی اپنی کسی بی بی کو آئے تھے اوسکے پاس اور آگے اسکے گٹھلیاں

نَوًی اَوْحَصًی تُسَبِّحُ بِہٖ اَلَا اُخْبِرُکِ بِمَا ھُوَ اَیْسَرُ عَلَیْکِ مِنْ ھٰذَا

کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں کہ تسبیح گنتی تھی ساتھ انکے کہا خبر دوں تجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ وہ بہت آسان

اَوْ اَفْضَلُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ

یا فرمایا کہ بہت بہتر ہو پس کہا بی بی نے ہاں پس فرمایا وہ تسبیح آسان ہے سبحان اللہ عدد آخر تک کہ معنے یہ ہیں

وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا

اوس چیز کے کہ پیدا کی آسمانوں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے

بَیْنَ ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ

کہ درمیان انکے ہے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور پڑہا آنحضرت نے اللہ اکبر مانند

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور پڑہا الحمد للہ کو مانند اسی کے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لا حول ولا

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ د ت س حب مس وَدَخَلَ عَلٰی صَفِیَّۃَ

قوۃ الا باللہ مانند اسی کے اور آئے پیغمبر صلعم حضرت صفیہ کے پاس کہ بی بی حضرت کی تہیں

وَبَیْنَ یَدَیْھَا اَرْبَعَۃُ اٰلَافِ نَوَاۃٍ تُسَبِّحُ بِھِنَّ فَقَالَ قَدْ سَبَّحْتِ مُنْذُ

اور آگے اونکے چار ہزار گٹھلیاں کھجور کی تہیں کہ تسبیح پڑہتی تہیں ساتھ انکے پس فرمایا حضرت نے تحقیق

وَقَفْتُ عَلٰی رَاْسِکِ اَکْثَرَ مِنْ ھٰذَا قَالَتْ عَلِّمْنِیْ قَالَ قُوْلِیْ سُبْحَانَ

کھڑا ہوا میں تیرے سر پر بہت اس سے کہا صفیہ نے سکہا مجھکو فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ یعنی تسبیح یہ کہ سبحان

اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ د مس وَقَالَ لِاَبِی الدَّرْدَاءِ اَلَا اُعَلِّمُکَ شَیْئًا

اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی آخر دعا تک اور فرمایا آنحضرت نے ابو درداء صحابی کو سکہاؤں تجھکو چیز

ھُوَ اَفْضَلُ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ اللَّیْلَ مَعَ النَّھَارِ وَالنَّھَارَ مَعَ اللَّیْلِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

وہ بہتر ہو یاد کرنے اللہ کے سے رات دن وہ یہ ہے سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک معنے یہ ہیں پاکی ہے اللہ

عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ

بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بہرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز

وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَ کُلِّ شَیْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ

اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھر اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے

اللّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف

مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَ

بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے ہر چیز بھر اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ

تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر بھر اوس چیز کے کہ جمع کیا

وَقَالَ لِاَبِيْ اُمَامَةَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَكْثَرَ اَوْ اَفْضَلَ مِنْ ذِكْرِكَ اللَّيْلَ

اور فرمایا پیغمبر صلعم نے ابو امامہ کو کیا خبر دوں میں تجھکو ساتھ ایک ذکر کے کہ بہت ہے اور افضل ہے ثواب میں

مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ اَنْ تَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

ذکر تیرے سے رات دن میں اور دن رات میں وہ یہ ہے کہ کہے تو سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک یعنی یہ ہیں پاکی ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا

اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ

اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر

كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ س

گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھر اور الحمد للہ پڑھا مانند اسی کے

حص وَكَذَا رَوَاهُ ط اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ مَوْضِعَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور اسیطرح روایت کی طبرانی نے مگر تحقیق اوسنے کہا جگہ سبحان اللہ کے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَتُكَبِّرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَكَذَا

الحمد للہ پھر کہا اور سبحان اللہ پڑھے تو مانند اسی کی اور اللہ اکبر پڑھے تو مانند اسی کی اور اسیطرح

رَوَاهُ اَسْوَى التَّكْبِيْرِ وَقَالَتْ ط سَلْمٰى اُمُّ بَنِيْ اَبِيْ رَافِعٍ

روایت کیا اسکو بحر سوائے تکبیر کے اور عرض کیا سلمی نے جو ماں ہیں اولاد ابو رافع کی

يا رسول الله اخبرني بكلمات ولا تكثر علي فقال قولي عشر

کہا اے رسول خدا خبر دو مجھکو ساتھ کتنے کلموں کے اور بہت نہ بتاؤ مجھکو پس فرمایا حضرت نے کہ دس بار

مرات الله اكبر يقول الله هذا لي وقولي سبحان الله عشر مرات

اللہ اکبر فرماویگا اللہ تعالیٰ یہ میرے لیئے ہے اور کہہ سبحان اللہ دس بار

يقول الله هذا لي وقولي اللهم اغفر لي يقول الله قد فعلت تقوليه

فرماویگا اللہ یہ میرے ہی لیئے ہے اور کہہ اللہم اغفر لی یعنے یا اللہ بخش مجھکو فرماویگا اللہ تحقیق بخشا میں تجھکو

عشر مرات ويقول قد فعلت ط افضل الكلام سبحان ربي

دس بار اور فرماویگا ہر بار اللہ تعالیٰ تحقیق بخشا میں نے ف ۱ بہترین کلام کا سبحان ربی

وبحمده سبحان ربي وبحمده ت وسبحان الله والحمد لله

وبحمدہ سبحان ربی وبحمدہ ہے اور کہنا سبحان اللہ والحمد للہ کا بھر دیتا ہی ثواب سے

تملآن ما بين السماء والارض والحمد لله تملأ الميزان م

دو چیزکو کہ زمین اور آسمان میں ہے اور کہنا الحمد للہ کا بھر دیتا ہے ترازو عملوں کی ف

احب الكلام الى الله اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا

بہت پیاری کلام آدمی کی طرف اللہ کے چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ

الله والله اكبر لا يضرك بايهن بدأت م وهي افضل الكلام

اور اللہ اکبر نہیں ضرر کرتا ہے تجھکو ساتھ جسکے انہیں سے شروع کرے تو یہ اکٹھے چار کلمے بہترین کلام ہیں

بعد القرآن وهي من القرآن من قالها كتب له بكل حرف عشر

پیچھے قرآن کے اور یہ کلمے قرآن سے ہیں جو کوئی کہے انکو لکھی جاتی ہیں اسکے لیئے بدلے ہر حرف کے

حسنات ط لان اقولها احب الي مما طلعت عليه الشمس

دس نیکیاں ف فرمایا پیغمبر صلعم نے کہنا میرا انکو بہت پیارا ہے نزدیک میرے سب چیز سے کہ نکلا ہے اوپر اسکے آفتاب

م ان الجنة طيبة التربة عذبة الماء وانها

تحقیق بہشت کی اچھی مٹی ہے اور میٹھا پانی ہے اور تحقیق وہ میدان

قيعان وان غراسها هذه ت يغرس لك بكل واحدة شجرة

ہموار ہے اور تحقیق درخت اسکے یہ کلمے ہیں لگایا جاتا ہے تیرے لیئے بدلے ہر ایک کلمے کے درخت جنت میں سے

فِي الْجَنَّةِ ق مص طس خ ن وَاجُنَّتُكُمْ مِنَ النَّارِ قُولُوا يَعْنِي
بہشت میں پکڑو تم سپر اپنی آگ سے کہو اور کہتے تھے پیغمبر صلعم یہ

هٰذِهٖ فَاِنَّهُنَّ يَاْتِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُجَنِّبَاتٍ وَّمُعَقِّبَاتٍ فَهُنَّ
چار کلمے پس تحقیق یہ کلمے آئینگے دن قیامت کے داہنیں بائیں طرف اور پیچھے والے اور یہی

اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ س مس صط طس وَكُلُّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ وَّ
تفسیر الباقیات الصالحات کے ہیں اور ہر ایک تسبیح کہنا صدقہ ہے اور

كُلُّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلُّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ
ہر حمد یعنے الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تہلیل یعنے لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر یعنے اللہ اکبر کہنا صدقہ

م د ق وَهُنَّ اللَّوَاتِيْ يَقُلْنَ فِيْ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ وَذٰلِكَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
ہے اور یہی کلمے وہ ہیں کہ پڑھے جاتے ہیں صلوۃ التسبیح میں اور بیان اوسکا یہ ہے کہ تحقیق پیغمبر صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ
علیہ وسلم نے فرمایا اپنے چچا کو کہ عباس ہیں اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دوں میں تجھکو

اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ
کیا نہ دوں میں تجھکو کیا نہ دوں میں تجھکو کیا نہ کروں میں تجھکو صاحب دس خصلتوں کا جب تو کریگا تو

ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَاَهٗ
یہ بخشے اللہ تعالی تیرے لیے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے چوک کر

وَعَمْدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ عَشْرُ خِصَالٍ اَنْ تُصَلِّيَ
اور جانکر چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتیں یہ ہیں کہ پڑھ

اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً فَاِذَا فَرَغْتَ
چار رکعتیں پڑھ ہر رکعت میں الحمد اور کوئی سورۃ پس جب فراغت

مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَّاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
ہے تو قرأت سے پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان اللہ والحمد

لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا
للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کریں کہہ ان کلموں کو

وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا

رکوع میں دس بار یعنے بعد پڑہنے سبحان ربی العظیم کے پھر اٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلمونکو دس بار

ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ

یعنے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے پھر جہک تو سجدے مین پس کہہ ان کلمونکو دس بار یعنی سبحان ربی الاعلی کے پھر اوٹھا سر اپنا

السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ

سجدے سے پس کہہ ان کلمون کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلمونکو دس بار پھر اوٹھا سر اپنا

مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ

سجدے سے پس کہہ ان کلمون کو دس بار پہلے اسکے کہ کھڑا ہووے تو پس یہ تسبیحات پچہتر بار ہوئین

مَرَّةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

ہر رکعت مین کر تو یہ چارون رکعت مین اگر طاقت رکھے تو پڑہنے

تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً

اس نماز کی ہر دن مین ایکبار پس پڑہ پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہر روز پس پڑہ ہفتے مین ایکبار

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَاِنْ

پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہفتے مین پس ہر مہینے مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہر مہینے مین پس ہر برس مین ایکبار پس اگر

لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً وَفِيْ حَدِيْثٍ هِيَ ... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

نہ پڑہ سکے تو ہر برس مین پس تمام عمر مین ایکبار اور یہ کلمے یعنے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ وَهِيَ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا

الا باللہ کے پس تحقیق لفظ آیت الباقیات الصالحات کے ہین اور یہ پانچون کلمے جہاڑتے ہین گناہونکو جیسے

تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَهُنَّ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ تُجْزِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ

جہاڑتا ہے درخت پتے اپنے اور یہ کلمے خزانون جنت کے سے ہین قائم مقام ہوتے ہین بہ کلام قرآن

مَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهٗ مُصْحَفٍ وَّكَذٰلِكَ مَعَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

کے اوس کیواسطے جو پڑہ سکے قرآن اور اسیطرح یہ کلمے ساتہ اللہم ارحمنی وارزقنی

وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ تُجْزِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهٗ مِنْ اَضْدَادِهَا

وعافنی واہدنی کے قائم مقام ہوتے ہین قرآن کے واسطے اوس کے جو نہ پڑہ سکے قرآن جیسے پاس ہیں

فَقَدْ مَلَأَ يَدَهُ مِنَ الْخَيْرِ دُسْ وَهُنَّ أَيْضًا بِغَيْرِ الدُّعَاءِ مَعَ وَ
پس تحقیق بھر لیا ہاتھ اپنا بھلائی سے اور یہ کلمے بغیر دعا کے بھی یعنے اللھم ارحمنی آخر تک کے
تَبَارَكَ اللهُ فَبِضُّ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ فَضَمَّهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهِ وَصَعِدَ بِهِنَّ
ساتھ و تبارک اللہ کے یہ فضیلت رکھتے ہیں کہ متعین ہوتا ہے انپر فرشتہ جمع کرتا ہے انکو نیچے پر اپنے کے
لَا يَمُرُّ بِهِنَّ عَلَى جَمْعٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا اسْتَغْفَرُوا لِقَائِلِهِنَّ حَتَّى يُحَيِّي
نہیں گذرتا ہے ساتھ انکے کسی جماعت فرشتوں پر مگر کہ بخشش چاہتے ہیں وہ واسطے کہنے والے انکے یہانتک
بِهِنَّ وَجْهَ الرَّحْمٰنِ حَمْ وَمس إِنَّ اللهَ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا
ساتھ انکے ذات اللہ تعالیٰ کی تحقیق اللہ تعالیٰ نے چن لیے کلام آدمی سے چار
سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ
کلمے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر پس جو شخص کہے سبحان
اللهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ
اللہ لکھی جاتی ہیں واسکے بیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے بیس گناہ اور جو شخص
قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ
کہے الحمد للہ پس ثواب وسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص کہے اللہ اکبر پس ثواب وسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص
قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
کہے لا الٰہ الا اللہ پس ثواب وسکا مانند اسی کی ہے اور جو شخص کہے الحمد للہ رب العالمین از خود یعنے
مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ ثَلٰثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ ثَلٰثُونَ سَيِّئَةً
تہ دل سے بدون ریا اور جبر کرنے کسی کے لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے تیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں تیس گناہ اوس سے
س امس أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَعْمَلَ كُلَّ يَوْمٍ مِثْلَ أُحُدٍ
فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے صحابہ کو کیا نہیں طاقت رکھتا ایک تم میں سے یہ کہ کرے ہر دن مانند پہاڑ احد کے عمل
عَمَلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ قَالَ كُلُّكُمْ يَسْتَطِيعُهُ
عرض کیا صحابہ نے اے رسول اللہ کے کون کرسکتا ہے یہ فرمایا ہر ایک تم میں سے کرسکتا ہے یہ
قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَاذَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
عرض کیا انھوں نے اے رسول خدا کے کیا ہے وہ فرمایا ثواب سبحان اللہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب لا الٰہ الا اللہ کا

[illegible marginal notes]

أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ أَعْظَمُ

بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب الحمد للہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب اللہ اکبر کا بہت بڑا ہے

مِنْ أُحُدٍ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ

احد سے ثواب سو بار سبحان اللہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو بردہ آزاد کرنے کے اولاد اسمٰعیل سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُلْجَمَةٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا

اور ثواب سو بار الحمد للہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو گھوڑوں زین والوں لگام والوں کے کہ سوار کیا جاوے

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ

اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کیلئے اور ثواب سو بار اللہ اکبر کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ قربانی کے سو اونٹوں کی جو قلادہ ڈالے گئے

س ق مس ط مص تُنْحَرُ بِمَكَّةَ ط وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تَمْلَأُ

اور طبرانی کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ذبح کیے جاویں مکہ میں اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بھر دیتا ہے

مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ س ق مس ط خَمْسٌ مَا أَثْقَلَهُنَّ

اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے خوشی ہے خوشی ہے ساتھ پانچ چیزوں کے کیا بھاری

فِي الْمِيزَانِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

ہیں وہ ترازو میں کہ وہ یہ ہیں لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر

وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفّٰى لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فَيَحْتَسِبُهُ س حب مس

اور بیٹا نیک بخت یعنی مسلمان کہ مرے مرد مسلمان کا پس ثواب چاہے اوس پر

ط إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُونَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ

تحقیق قسم اوس چیز سے کہ ذکر کرتے ہو تم بزرگی اللہ کی سے یہ کلمے ہیں سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور الحمد

لِلّٰهِ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا

للہ مڑتے ہیں یہ گرد عرش کے اور انکے لیے آواز ہے مانند آواز شہد کی مکھی کے یاد دلاتے ہیں اپنے کہنے والے کو

أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ أَوْ لَا يَزَالَ لَهُ مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ ق مس اسْتَكْثِرُوا

کیا نہیں دوست رکھتا ایک تم میں سے یہ کہ ہووے یا ہمیشہ ہووے واسطے اوسکے وہ چیز کہ یاد دلاتی ہے اوسکی بہت کہو تم

مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

باقی رہنے والی نیکیاں کہ وہ یہ ہیں اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ س حب قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا
اور الحمد للہ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت کہہ لاحول ولا قوۃ
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ع امر ط بَابٌ مِّنْ
الا باللہ پس تحقیق یہ کلمہ خزانہ ہے خزانون بہشت کے سے یہ کلمہ دروازہ ہے
اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اط س غِرَاسُ الْجَنَّةِ حب ط وَتَقَدَّمَ اَنَّهَا
دروازون بہشت کے سے یہ کلمہ درخت ہے بہشت کا اور پہلے گذرا ہے کہ تحقیق
دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ مس ط كُنْتُ
لاحول دوا ہے ننانوے بیماریون کی کہ سہل اونکا غم ہے کہا ابن مسعود نے تھا مین
عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُهَا فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَا
پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پڑہا مینے یہ کلمہ یعنے لاحول لاقوۃ الا باللہ پس فرمایا
تَفْسِيْرُهَا قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ لَا حَوْلَ عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ
کیا ہین معنے اسکے عرض کیا مینے اللہ اور رسول اسکا بہت جانتے ہین فرمایا یہ معنی ہین نہین ہوسکتا نہ کرنا
اِلَّا بِعِصْمَةِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ اِلَّا بِعَوْنِ اللّٰهِ ز وَهِيَ مع
گناہ کیسے مگر ساتہ محافظت اللہ کے اور نہین ہے قوۃ اللہ کی طاعت پر مگر ساتہ مدد اللہ کے اور یہی لاحول
وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ س مَنْ قَالَ
ساتہ ولا منجا من اللہ الا الیہ کے خزانہ ہے خزانون بہشت کے سے معنے اسکے یہ ہین نہین جگہ نجات کی خدا
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضیت باللہ لفظ رسولا تک واجب ہوگئی اوسکیلئے بہشت معنے اسکے یہ ہین راضی ہوا مین ساتہ اللہ کے ...
رَسُوْلًا نَّبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ س د مص مَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ
اور ساتہ محمد کے ازروی نبی اور رسول ہونیکے واجب ہوا اسکیلئے بہشت جو کوئی پڑہے اللہم رب السموت کو لاتخف المیعاد تک
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ
اے اللہ پروردگار آسمانون و زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تحقیق مین عہد کرتا ہون تیری پاس
هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
زندگانی مین ساتہ اسکے کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہین کوئی شریک تیرا

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی نزدیک کریگا

مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

نزدیک کریگا مجھکو برائی سے اور دور کریگا مجھکو بھلائی سے اور تحقیق میں نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھ رحمت تیری کے پس کر

لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّينِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ إِلَّا قَالَ اللّٰهُ

میرے لیے نزدیک اپنے ایک عہد کہ پورا کرے تو اسکو دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو جل فرماویگا اللہ

عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَلٰٓئِكَتِهِ إِنَّ عَبْدِي عَهِدَ عِنْدِي عَهْدًا فَأَوْفُوهُ

عزوجل دن قیامت کے اپنے فرشتوں کو کہ تحقیق بندے میرے نے کیا ہے مجھسے ایک عہد پس پورا کرو

إِيَّاهُ فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ سُهَيْلٌ فَأَخْبَرْتُ الْقَاسِمَ بْنَ

اسکیلیے پس داخل کریگا اوسکو اللہ عزوجل بہشت میں کہا سہیل نے پس خبر دی میں نے قاسم بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَوْنًا أَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا فِي أَهْلِنَا جَارِيَةٌ

عبد الرحمن کو کہ بزرگ تابعین میں سے ہیں کہ تحقیق عون نے کہ وہ بھی تابعین میں ہیں خبر دی مجھکو ساتھ اسطرح کے پس کہا قاسم نے

إِلَّا وَهِيَ تَقُولُ هٰذَا فِي خِدْرِهَا وَلَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پردے اپنے پر یعنی یہ حدیث صحیح ہے اور خرد و بزرگ ہمارے میں مشہور ہے اور جبکہ بیٹھا ایک آدمی پیغمبر صلعم کے پاس اور کہا حمد

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

ایک سنو یہیں سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاک بابرکت جیسکہ دوست رکھتا ہے پروردگار ہمارا اور راضی ہوتا ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ أَمْلَاكٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اسکی ہاتھ میں ہے البتہ تحقیق دوڑے طرف ان لفظوں کے دس فرشتے

كُلُّهُمْ حَرِيصٌ عَلٰى أَنْ يَكْتُبُوهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتّٰى رَفَعُوهَا

کہ سب آرزومند تھے انکے ثواب لکھنے پر پس نہ جانا انہوں نے کہ کیونکر لکھیں ثواب اسکا یہانتک کے اوٹھا لیگئے اسکو

إِلٰى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي مُسْتَحِبٌّ وَتَقَدَّمَ

طرف اللہ تعالی کی پس فرمایا لکھو اوسکو جیسے کہ کہا ہے بندے میرے نے صدق و اخلاص سے اور پہلے گذرا

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

بیان سید الاستغفار کا صبح کی دعاؤں میں فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں طرف اسکے

فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً ص طس أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً خ بس
دن میں ستر بار ق ل توبہ اور استغفار کرتا ہوں زیادہ ستر بار سے

ق طس مِائَةَ مَرَّةٍ طس مص تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنِّي أَتُوبُ
ہر دن توبہ اور استغفار کرتا ہوں سو بار توبہ کرو طرف پروردگار اپنے کے سو اسطے کہ میں توبہ

إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ ع و مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ
کرتا ہوں طرف اوسکے دن میں سو بار نہ دوام کیا گناہ پر اوس شخص نے کہ استغفار کی اور اگرچہ پھر

فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً د إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وہی گناہ کرے دن میں ستر بار د تحقیق البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر اور تحقیق میں البتہ بخشش

فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ م س وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى
دن میں سو بار فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے اگر گناہ

تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللّٰهَ لَغَفَرَ
تک کہ بھر دلویں گناہ تمہارے اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالیٰ کو البتہ بخشدے

لَكُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ
گناہ تمہارے اور قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ میں ہے اگر نہ گناہ کرو تم تو البتہ لاوے اللہ ایک قوم کو کہ گناہ

ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ ا ص ق وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا
کریں وہ پھر بخشش چاہیں وہ اوس سے پس بخشے اللہ اونکو فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ
البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے ایک قوم کو کہ گناہ کریں وہ پس بخشش چاہیں اوس سے پس بخشے اللہ

لَهُمْ م مَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ف س مَنْ أَحَبَّ أَنْ تَسُرَّهُ
اونکو جو کوئی بخشش چاہے اللہ سے بخشتا ہے اللہ اوسکو جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اوسکو

صَحِيفَتُهُ فَلْيُكْثِرْ فِيهَا مِنَ الِاسْتِغْفَارِ طس مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ
اعمال نامہ اوسکا پس چاہیئے کہ بہت درج کرے اوسمیں استغفار نہیں کوئی مسلمان کہ کرتا ہے

ذَنْبًا إِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِإِحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلٰثَ سَاعَاتٍ
ایک گناہ مگر کہ ٹھیر رہتا ہے فرشتہ جو متعین ہے ساتھ لکھنے گناہوں اوسکے کے تین ساعت تک

فَاِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبِهٖ ذٰلِكَ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ
پس اگر بخشش چاہی گنہگار نے اللہ تعالےٰ سے اس گناہ سے کسی ساعت میں ان تین ساعتوں سے
لَمْ يُوْقِفْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُعَذَّبْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❊ اِنَّ اِبْلِيْسَ قَالَ
نہ آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو اوسپر اور نہ عذاب دیا جاویگا دن قیامت کے ❊ تحقیق شیطان نے عرض کیا
لِرَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ بَنِيْ اٰدَمَ مَا
اپنے پروردگار عزوجل سے قسم ہے عزت تیری کی اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا میں بنی آدم کو جب تلک کہ
دَامَتِ الْاَرْوَاحُ فِيْهِمْ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ فَبِعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا اَبْرَحُ
جان بیچ اونکے ہے پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکے نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ
اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِيْ ❊ وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ جَاءَ النَّبِيَّ
بخشتا رہونگا میں اونکو جب تلک کہ بخشش چاہینگے وہ مجھسے ❊ اور پہلے گذری صلوٰۃ التوبہ کو حدیث اس شخص کی کہ آیا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاذُنُوْبَاهُ ❊ مَا مِنْ حَافِظَيْنِ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا اوسنے افسوس گناہ میرے پر یعنی سکو بھی استغفار کیلیے فرمایا نہیں کراماً کاتبین
يَرْفَعَانِ اِلَى اللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ صَحِيْفَةً فَيَرٰى فِيْ اَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَفِيْ اٰخِرِهَا
کہ لیجاتے ہیں اللہ کے پاس دن میں اعمالنامہ کسی کا پس دیکھتا ہے اللہ تعالےٰ اول اعمالنامہ میں اور آخر اوسکے میں
اسْتِغْفَارًا اِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ مَا
استغفار بہت مگر کہ فرماتا ہے اللہ برکت والا اور برتر کہ تحقیق بخشے میں نے بندے اپنے کیلیے وہ جو
بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ ❊ مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
کہ درمیان دونوں طرف اعمالنامہ کے ہے ف جو کوئی بخشش چاہے مومن مردوں اور مومن عورتوں
كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً ط وَتَقَدَّمَ مَنْ لَزِمَ
لکھتا ہے اللہ تعالےٰ اوسکے لیے بدلے ہر مومن مرد کے اور مومن عورت کے ایک ایک نیکی اور پہلے گذری ہے حکم کی ساتھ لازم
الْاِسْتِغْفَارَ وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْهُ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا
کرے استغفار پڑھنے کی اور جو کوئی بہت پڑھے اوسکو کرتا ہے اللہ تعالےٰ اوسکیلیے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی
اَلْحَدِيْثُ ❊ ❊ وَتَقَدَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
ساری حدیث اور پہلے گذری یہ حدیث کہ جو شخص بخشش چاہے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ الْحَدِيْثَ ط وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ
اور مومن عورتوں کے لیئے ہر دن ساری حدیث اور پہلے گذری نماز توبہ کے بیان میں حدیث اوس

جَاءَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ
شخص کی کہ آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا اے رسول خدا کے ایک ہم میں گناہ کرتا ہے

قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ طس ط
فرمایا لکھا جاتا ہے اوس پر کہا اوسنے پھر بخشش چاہتا ہے وہ اس سے فرمایا حضرت نے کہ بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ
فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تلک کہ دعا کریگا مجھسے اور امید رکھیگا مجھسے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ
بخشونگا میں تجھکو اوپر کسی حالت کے ہو تو اور نہیں پروا رکھتا میں اے بیٹے آدم کے اگر پہنچیں گناہ تیرے

عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ اَتَيْتَنِيْ
بلندی آسمان تلک پھر بخشش چاہے تو مجھسے بخشونگا میں تیرے لیئے اے بیٹے آدم کے اگر لاوے تو میرے

بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا
پاس زمین بھر کر گناہ پھر ملے مجھسے کہ نہ شریک کرتا ہووے میرے کسی کو البتہ لاؤنگا میں تیرے لیئے زمین بھر

مَغْفِرَةً ت اِنَّ عَبْدًا اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا
کر بخشش تحقیق ایک بندہ بندگان خدا سے پہنچا گناہ کو پس کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ

فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ
پس بخش اوسکو میرے لیئے پس کہا رب اسکے نے فرشتوں سے کیا جانا بندہ میرے نے کہ تحقیق اوسکیلیئے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ

يَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ
پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا میں نے بندہ اپنے کو پھر ٹھہرا وہ بندہ گناہ سے اوس قدر تلک کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر پہنچا

ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيْ
ایک گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اوسکو میرے لیئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا جانا بندہ میرے نے

اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ
کہ تحقیق اوسکے لیئے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا میں نے بندہ اپنے کو پھر ٹھہرا گناہ سے بندہ

مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْ لِي

اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالی نے پھر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا اے میرے رب کیا میں نے گناہ دوسرا پس بخش اوسکو میرے لیے

فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ

پس فرمایا اللہ تعالی نے کیا جانا بندہ میرے نے کہ تحقیق اوسکا پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ کو اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا میں نے

لِعَبْدِي ثَلَاثًا فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ مسم طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي

بندہ اپنے کو تین بار پس چاہیے کہ کرے جو چاہے ف خوشحالی ہے اوسکے لیے کہ پائے

صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا وَتَقَدَّمَ حَدِيثُ الَّذِي شَكَى

اپنے اعمالنامے میں استغفار بہت اور پہلے گذری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا اوس نے

إِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِهِ فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ

پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے تیزی زبان اپنی کا پس فرمایا کہاں ہے تو

الِاسْتِغْفَارِ مص ي وَكَيْفِيَّةُ الِاسْتِغْفَارِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

استغفار سے اور یہ بیان ہے طریق استغفار کا بخشش مانگتا ہوں میں اللہ تعالے سے

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ هو م مَنْ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ تعالے سے ف جو کوئی کہے استغفر اللہ الذی لفظ الیہ تک کہ معنے ہیں بخشش چاہتا ہوں میں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

زندہ قائم رہنے والا اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اوسکے تو بخشش کیجاتی ہے اوسکے لیے اگرچہ تحقیق بھاگا ہو

د ت ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حب موط خَمْسَ مَرَّاتٍ غُفِرَ لَهُ وَ

کہ وہ کبیرہ ہے پڑھے یہ تین بار یا پانچ بار بخشش کیجاتی ہے اوسکے لیے اور

إِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ مص وَإِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ

اگرچہ ہوں گناہ اوسپر مانند جھاگ دریا کے اور تحقیق تھے ہم یعنے اصحاب البتہ گنتے واسطے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلس میں اس دعا کو اے پروردگار میرے بخش مجکو اور توبہ قبول کر

عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ حب مِائَةَ مَرَّةٍ عص حب

میری تحقیق تو ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان فرماتے سو بار یعنی اکثر زبان مبارک پر جاری ہوتی

وَمَا اَحْسَنَ قَوْلَ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ

اور کیا اچھی ہے بات ربیع بن خثیم تابعی کی راضی ہووے اللہ ان سے کہ نہ کہے ایک تم میں کا غفلت

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَيَكُوْنَ ذَنْبًا وَكَذِبًا بَلْ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ

دل سے بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکے پس ہوتا ہے یہ کہنا گناہ اور جھوٹ بلکہ کہے

اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَلَيْسَ كَمَا فَهِمَ بَعْضُ اَئِمَّتِنَا اَنَّ الْاِسْتِغْفَارَ

بخش مجھکو اور رجوع کر میرے اوپر رحمت اور توفیق طاعت کے اور نہیں ہیں معنی قول ربیع کے جیسا کہ سمجھے ہیں بعضے پیشوا ہمارے کہ

عَلٰى هٰذَا الْوَجْهِ يَكُوْنُ كَذِبًا بَلْ هُوَ ذَنْبٌ فَاِنَّهٗ اِذَا اسْتَغْفَرَ عَنْ

اس طرح پر ہوتا ہے جھوٹ بلکہ کہتا ہوں میں کہ وہ گناہ ہے اسلئے کہ تحقیق کہنے والا بخشش چاہے

قَلْبٍ لَاهٍ لَا يَسْتَحْضِرُ طَلَبَ الْمَغْفِرَةِ وَلَا يَلْجَاُ اِلَى اللّٰهِ بِقَلْبِهٖ فَاِنَّ

دل غافل سے کہ نہ حاضر کرے مانگنے بخشش کے کو اور نہ التجا لاوے طرف اللہ تعالے کے ساتھ دل اپنے کے پس تحقیق

ذٰلِكَ ذَنْبٌ عِقَابُهُ الْحِرْمَانُ وَهٰذَا كَقَوْلِ رَابِعَةَ اِسْتِغْفَارُنَا

یہ گناہ ہے کہ سزا اوسکی بے نصیب ہونا ہے قبولیت استغفار سے اور یہ بات مانند بات حضرت رابعہ بصری رحمہا کے ہے

يَحْتَاجُ اِلٰى اسْتِغْفَارٍ كَثِيْرٍ وَاَمَّا اِذَا قَالَ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ وَلَمْ يَتُبْ

محتاج ہے طرف بہت سے استغفار کے اور اسپر جو فقط کہا زبان سے رجوع کرتا ہوں میں طرف اللہ کے اور نہ رجوع

فَلَا شَكَّ اَنَّهٗ كَذِبٌ وَاَمَّا الدُّعَاءُ بِالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْبَةِ فَاِنَّهٗ وَ

پس نہیں شک کہ تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور اسپر دعا کرنی ساتھ بخشش اور توبہ کے یعنے اللہم اغفر لی وتب علی کر دعا کی پس

اِنْ كَانَ غَافِلًا فَقَدْ يُصَادِفُ وَقْتًا فَيُقْبَلُ فَمَنْ اَكْثَرَ طَرْقَ الْبَابِ

اگرچہ ہو وہ غافل پس تحقیق پالیتا ہے ایک وقت کو وقتوں قبولیت سے پس قبول کیجاتی ہے دعا اسلئے کہ جو شخص بہت

يُوْشِكُ اَنْ يَلِجَ وَيُوَضِّحُ ذٰلِكَ اِكْثَارُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

دروازہ قریب ہے یہ کہ داخل ہوگا اور واضح کرتا ہے اسکو یعنی کہنا اللہم اغفر لی وتب علی کا بہتر ہے بہت کہنا پیغمبر صلعم کا

الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ عَنْهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَقَطْعُهٗ لِمَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ایک مجلس میں اسی کو سو بار اور قطعی حکم کرنا پیغمبر صلعم کا واسطے شخص کے کہ کہے استغفر اللہ

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ مَرَّةً اَوْ ثَلٰثًا

واتوب الیہ ساتھ بخشش کے یعنے بشرط حضور قلب کے اور اگرچہ ہو کہ تحقیق بھاگا ہو جہاد سے ایکبار یا تین بار

مرات فہا قد کشفت لک الغطاء فاختر لنفسک ما تحلو او

بار بس ہشیار رہ کہ کھولا گیا تیرے لیے پردہ یعنی اس تحقیق سے حقیقت حال کی واضح ہو گئی پس اختیار کر نفس اپنے کے لیے جو چاہے

فی کتاب الزہد عن لقمان عود لسانک یا اللہم اغفرلی فان

کتاب زہد میں روایت ہے حضرت لقمان سے کہ عادت ڈال اپنی زبان کو اے بیٹے میرے ساتھ اللہم اغفرلی کے

للہ ساعات لا یرد فیہن سائلا فضل القرآن العظیم

خدا تعالیٰ کے لیے ساعتیں ہیں کہ نہیں محروم کرتا ان میں سائل کو بیان ہے قرآن بزرگ کی فضیلت کا

وسور منہ وآیات اقرؤا القرآن فانہ یاتی یوم

اور سورتوں اوسکی کا اور آیتوں اوسکی کا فرمایا آنحضرت صلعم نے پڑھو قرآن مجید پس تحقیق وہ آویگا دن

القیمۃ شفیعا لاصحابہ یقول اللہ سبحانہ وتعالی من شغلہ

قیامت کے شفاعت کرنیوالا واسطے پڑھنے والوں اپنے کے فرماتا ہے اللہ پاک اور برتر جسکو باز رکھے

القرآن عن ذکری ومسالتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین

قرآن یاد میری سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں میں اوسکو بہتر اوس چیز سے کہ دیتا ہوں میں مانگنے والوں کو

وفضل کلام اللہ تعالی علی سائر الکلام کفضل اللہ تعالی

اور بزرگی اللہ تعالیٰ کی کلام کی سب کلاموں پر مانند بزرگی اللہ تعالیٰ کی ہے

علی خلقہ ت ھی تعلموا القرآن واقرؤہ فان مثل القرآن

اوپر سب خلق اوسکی کے ف سیکھو قرآن اور پڑھو اوسکو پس تحقیق مثال قرآن کی واسطے

لمن تعلمہ فقراہ وقام بہ کمثل جراب ملئ مسکا یفوح ریحہ

اوس شخص کے کہ سیکھتا ہے اوسکو پس پڑھتا ہے اور عمل کرتا ہے اوس پر اور رات کو قیام کرتا ہے ساتھ اوسکی مانند مثال تھیلی کے ہے کہ بھری

فی کل مکان ومثل من تعلمہ فیرقد وھو فی جوفہ کمثل

تمام مکان میں اور مثال اوس شخص کی کہ سیکھتا ہے اوسکو پس سو رہتا ہے اور قرآن اوسکے دل میں ہے مانند مثال

جراب اوکی علی مسک ت س ق حب من قراہ

تھیلی کی ہے کہ بند کی گئی مشک پر یعنی تا خوشبو نہ پھیلے ف ۳ جو کوئی پڑھے

حرفا من کتاب اللہ فلہ حسنۃ والحسنۃ بعشر امثالہا

ایک حرف کلام اللہ کا پس اوسکے لیے نیکی ہے اور نیکی برابر دس نیکی کے

کے حوالی کی قرآن شریف پڑھنے میں مشغول رہا اور کچھ ذکر اور دعا مجھ سے نہ کی تو اوسکو دعا کرنیوالوں سے زیادہ دیتا ہوں من کان للہ کان اللہ لہ یعنی جو اللہ کا ہو رہتا ہے اللہ کارساز ہوتا ہے اوسکا

ف ۲ سینہ قاری کا مانند تھیلی مشک کے ہے اور قرآن شریف مانند

لا اقول الم حرف الف حرف ولام حرف وميم حرف

نہیں کہتا میں کہ سارا الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے

ت لا حسد الا في اثنين رجل اتاه الله القرآن فهو يقوم به اناء

نہیں ہے رشک مگر بیچ دو شخص کے ایک وہ کہ دیا اوسکو اللہ تعالے نے قرآن پس وہ قیام کرتا ہے ساتھ اسکے بیچ وقتوں

الليل وآناء النهار ورجل اتاه الله مالا فهو ينفقه اناء الليل

رات کے میں اور وقتوں دن کے میں اور دوسرا وہ شخص کہ دیا اسکو اللہ تعالے نے مال پس وہ خرچ کرتا ہے اسکو وقتوں رات کے میں

وآناء النهار خ م يقال لصاحب القرآن اقرأ وارتق ورتل

اور وقتوں دن کے میں ف کہا جاویگا قرآن پڑھنے والے کو پڑھ اور چڑھ یعنی بہشت کے درجوں

كما كنت ترتل في الدنيا فان منزلتك عند آخر آية تقرأ د

جیسے کہ ٹھہر ٹھہر پڑھتا تھا تو دنیا میں پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک آخر آیت کے ہے کہ پڑھے گا تو

ت الذي يقرأ القرآن وهو ماهر به مع السفرة الكرام

جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور وہ خوب ماہر ہے ساتھ اوسکے ساتھ فرشتوں لکھنے والوں بزرگ

البررة والذي يقرأه ويتتعتع فيه وهو عليه شاق له

نیکوں کے ہوگا اور جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور اٹکتا ہے اوس میں اور وہ اوسپر مشکل ہوتا ہے واسطے اسکے دو

اجران خ م الفاتحة اعظم سورة من القرآن هي السبع

ثواب ہوتا ہے　الحمد للہ بڑی سورت قرآن سے ہے وہ سات آیتوں کی ہے کہ مکرر

المثاني والقرآن العظيم خ دس اعطيت فاتحة الكتاب

پڑھی جاتی ہے اور قرآن ہے بڑا شان　فرمایا آنحضرت صلعم نے دیا گیا میں سورہ

من تحت العرش مس بينما جبرئيل قاعد عند النبي

الحمد نیچے عرش کے سے　اوس وقت کہ جبرئیل علیہ السلام بیٹھے تھے پیغمبر

صلى الله عليه وسلم سمع نقيضا من فوقه فرفع رأسه

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سنی جبرائیل نے ایک آواز اوپر کی طرف سے پس اٹھایا اپنا سر

فقال هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم

کہا یہ آواز والا فرشتہ ہے کہ اوترا زمین کی طرف　نہیں اوترا تھا کبھی مگر آج

دو درجہ اور سوا اسکے کہ ان درجوں میں بھی آرزو جائز نہیں ہے

ف سورۂ فاتحہ کلام اللہ میں سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے یعنی سبع سات آیتیں ہیں اور مثانی اسلئے کہ نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور قرآن عظیم مبالغۃً واقع ہے اسلئے کہ اوس میں معانی اجمالا سارے قرآن کے ہیں

فسلم وقال أبشر بنورين أوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة
پس سلام کیا فرشتے نے آنحضرت ﷺ پر اور کہا خوشوقت ہو ساتھ دو نوروں کے کہ دیے گئے تم وہ دو نور نہیں دیا گیا وہ کوئی نبی

الكتاب وخواتيم سورة البقرة لن تقرأ بحرف منهما إلا
اوس سے پہلے ایک سورہ فاتحہ ہے اور دوسرا خاتمہ سورہ بقرہ کا نہیں پڑھیگا تو کوئی حرف اون میں سے مگر

أعطيته مس البقرة إن الشيطان يفر من البيت الذي
دیا جائیگا ثواب اوسکا یہ بیان ہے فضیلت سورہ بقرہ کا تحقیق شیطان بھاگتا ہے اوس گھر سے کہ

يقرأ فيه البقرة مت س اقرؤها فإن أخذها بركة
پڑھی جاتی ہے اوس میں سورہ بقرہ پڑھو سورہ بقرہ کیونکہ پڑھنا اوسکا اور عمل کرنا اوس پر برکت ہے

وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة م لكل شيء سنام
اور چھوڑنا اوسکا سبب حسرت کا ہوگا اور نہیں طاقت رکھتے اوسکی ساحر لوگ ہر چیز کے لیے بلندی ہے

وسنام القرآن البقرة ت مس حب من قرأها ليلة
اور بلندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے یعنی سب سے بڑی ہے جو کوئی پڑھے سورہ بقرہ رات کو

لم يدخل الشيطان بيته ثلث ليال ومن قرأها نهارا
نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر میں تین رات تلک اور جو کوئی پڑھے اوسکو دن کو

لم يدخل الشيطان بيته ثلثة أيام حب أعطيت
نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر میں تین دن تلک فرمایا حضرت نے دیا گیا ہوں میں

البقرة من الذكر الأول مس البقرة وآل عمران اقرؤوا الزهراوين
سورہ بقرہ لوح محفوظ سے ف یہ بیان ہے فضیلت سورہ بقرہ و آل عمران کا پڑھو دو سورتیں

البقرة وآل عمران فإنهما يأتيان يوم القيمة كأنهما غمامتان
کہ سورہ بقرہ اور آل عمران ہیں پس تحقیق یہ دونوں آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونوں ٹکڑیں ابر کے

أو كأنهما غيايتان أو كأنهما فرقان من طير صواف تحاجان
یا گویا کہ وہ دونوں سائبان ہیں یا گویا کہ وہ دونوں ٹکڑیاں ہیں پرند جانوروں کی صف باندھے ہوئے جھگڑینگی طرف

عن أصحابهما م آية الكرسي هي أعظم آية في كتاب الله
اپنے کی طرف سے یہ بیان ہے فضیلت آیۃ الکرسی کا یہ بزرگتر ہے آیتوں میں سے بیچ کتاب اللہ کے

مردھی سیدۃ آی القرآن تحضرہ لا تقربھا
یہ افضل آیتوں قرآن کی ہے جو رکھی تو آیۃ الکرسی
علی مال ولا ولد فیقربک شیطان حب الآیتان آمن
کسی مال پر اور اولاد پر تو نزدیک نہیں ہونے کا تیرے شیطان فضیلت دو آیتوں آمن
الرسول آخر البقرۃ لا تقرآن فی دار ثلث لیال فیقربھا
الرسول کی کہ اخیر سورۃ بقرہ کا ہے بیہ ہے کہ پڑھی جاتی ہیں یہ دونوں آیتیں جس گھر میں تین رات پس نہیں
شیطان ت س حب مس ان اللہ ختم البقرۃ بآیتین
شیطان تحقیق اللہ تعالے نے ختم کیا سورۃ بقرہ کو ساتھ دو آیتوں کے
اعطانیھما من کنزہ الذی تحت عرشہ فتعلموھن و
کر دی ہیں مجھکو خزانے اپنے سے جو نیچے عرش کے ہے یعنے خزانے رحمت اپنی سے پس سیکھو اونکو اور
علموھن نساءکم وابناءکم فانھما صلوۃ وقرآن ودعاء
سکھاؤ اونکو اپنی عورتوں کو اور اپنے بیٹوں کو پس تحقیق وہ آیتیں رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا
الانعام لما نزلت سبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال
یہ بیان ہے فضیلت سورۃ انعام کا جب اوتری سورۃ انعام سبحان اللہ کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا
لقد شیع ھذہ السورۃ من الملائکۃ ما سد الافق مس
البتہ تحقیق ہمراہ آئے ہیں اس سورت کے فرشتے اس قدر کہ ڈھانک لیا ہے کنارہ آسمان کو
الکھف من قرأھا یوم الجمعۃ اضاء لہ من النور ما بین
یہ بیان ہے فضیلت سورۃ کہف کا جو کوئی پڑھے سورۃ کہف دن جمعے کے روشن رہتا ہے واسطے اوسکے دل اوسکا
الجمعتین مس من قرأھا لیلۃ الجمعۃ اضاء لہ من النور
درمیان جمعوں کے یعنے جمعہ آیندہ تک جو کوئی پڑھے اوسکو رات جمعے میں روشن کرتا ہے اللہ اوسکیلئے نور سے
فیما بینہ وبین البیت العتیق موھی من قرأھا کما انزلت
اس قدر کہ فرق ہے درمیان پڑھنے والے اوسکے اور درمیان خانہ کعبہ کے جو کوئی پڑھے اسکو جیسا کہ اوتاری گئی
کانت لہ نورا من مقامہ الی مکۃ ومن قرأ بعشر آیات من
ہو گی اوسکے لیے روشنی جگہ اوسکی سے مکے تک اور جو شخص پڑھے دس آیتیں آخر سورۃ

اٰخِرِهَا فَخَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ س مس مَنْ قَرَأَ

کہف سے یعنے وعرضنا جہنم سے آخر تک پس نکلے دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اسپر جو کوئی پڑھے

سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ مَقَامِهٖ اِلٰى مَكَّةَ

سورۂ کہف ہوگی اوسکے لیئے روشنی دن قیامت کے جگہ اوسکی سے مکہ تک

وَمَنْ قَرَأَ بِعَشْرِ اٰيَاتٍ مِنْ اٰخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يَضُرَّهٗ

اور جو کوئی پڑھے دس آیتیں آخر کہف سے پھر نکلے دجال تو نہیں ضرر کریگا اسکو

طس مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِنْ اَوَّلِهَا عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

جو کوئی یاد کرے دس آیتیں اول سورۂ کہف سے یعنی من امرنا رشدا تک بچایا جاویگا فتنے دجال

م د س ت مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ م د مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ

سے جو کوئی یاد کرے دس آیتیں یعنے اس روایت مین سر احدیث کا یون آیا ہے اور

س لا الْاَوَاخِرَ مِنَ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ مر د

روایت مین یون جو کوئی پڑھے دس آیتیں اخیر سورۂ کہف کی بچایا جاویگا فتنے دجال کے سے

س مَنْ قَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ

جو کوئی پڑھے تین آیتین اول کہف کی بچایا جاویگا فتنے

الدَّجَّالِ ت مَنْ اَدْرَكَ الدَّجَّالَ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَهَا

دجال کے سے جو کوئی پاوے دجال کو پس چاہیئے کہ پڑھے اوسپر اول آیتین سورۂ کہف کی

الْحَدِيْثَ م مه بِاَنَّهَا جِوَارٌ لَهٗ مِنْ فِتْنَتِهٖ د اُعْطِيْتُ

ساری حدیث اسلیئے کہ وہ آیتین نگہبان ہین اسکی فتنے دجال کے سے فرمایا حضرت صلعم کو دیا

طٰهٰ وَالطَّوَاسِيْنَ وَالْحَوَامِيْمَ مِنْ اَلْوَاحِ مُوْسٰى مس قلب

گیا ہون مین سورۂ طہٰ اور طواسین یعنی سورۂ نمل اور شعرا اور قصص اور حمیمین تختیون موسیٰ کی سے دل

الْقُرْاٰنِ يٰسٓ لَا يَقْرَؤُهَا رَجُلٌ يُرِيْدُ اللّٰهَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ اِلَّا

قرآن کا یٰس ہے نہیں پڑھتا ہے اسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہے اللہ کو اور آخرت کے گھر کو مگر بخشش

غُفِرَ لَهٗ اِقْرَؤُهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ س د حب الْفَتْحُ هِيَ

کیجاتی ہے اسکی پڑھو اسکو مردون اپنے پر یہ بیان ہے فضیلت انا فتحنا کا فرمایا آنحضرت صلعم

احب الی مما طلعت علیه الشمس ثم سورة تبارک الملک

پیاری ہے نزدیک میرے ہر چیز سے کہ نکلا اوس پر آفتاب — یہ بیان سورۂ ملک کا ہے

ثلثون آیة تشفعت لرجل حتی غفر له وعنه من

تیس آیتیں ہیں یعنے تبارک شفاعت کی انہوں نے واسطے ایک آدمی کے یہاں تک کہ بخشا گیا

یستغفر لصاحبها حتی یغفر له حب وددت انها فی قلب

بخشش چاہتی ہے پڑھنے والے اپنے کے لیے یہاں تک کہ بخشا جاتا ہے فرمایا حضرت نے دوست رکھتا ہوں میں کہ

کل مؤمن من یؤتی الرجل فی قبره فتؤتی رجلاه فتقول

ہر مومن کے دل میں ہو آتے ہیں فرشتے عذاب کے آدمی کے پاس قبر اوسکی میں پس آتے ہیں پاؤں کی طرف

لیس لکم سبیل انه کان یقرأ بی سورة الملک ثم یؤتی من

پاؤں نہیں ہے تمکو کوئی راہ ساتھ ضرر میرے کہ پڑھتا تھا بسبب میرے نماز میں سورۂ ملک پھر آتے ہیں فرشتے

صدره من بطنه ثم یؤتی من راسه کل یقول ذلک فهی

سینے کیطرف سے پیٹ کیطرف سے پھر آتے ہیں سر کیطرف سے ہر عضو کہتا ہے یہی بات پس تبارک

تمنع من عذاب القبر وهی فی التوراة من قراها فی لیلة

منع کرتی ہے فرشتوں کو عذاب قبر کیسے اور تبارک مذکور ہے توریت میں ساتھ اس فضیلت کے کہ جو شخص پڑھے

فقد اکثر و اطیب مومن اذا زلزلت الارض ربع القران

بہت نیکیاں کیں اور اچھا کام کیا — سورۂ اذا زلزلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے

ت تعدل نصف القران من یا رسول الله اقرئنی

برابر ہے وہ آدھے قرآن کی — ایک شخص نے عرض کی اے رسول خدا پڑھا مجھکو

سورة جامعة فاقراه اذا زلزلت الارض حتی فرغ منها

ایک سورۂ جامع یعنے اوس میں مطالب دین و دنیا کے ہوں پس پڑھائی حضرت نے اوسکو اذا زلزلت الارض یہاں تک کہ

فقال والذی بعثک بالحق لا ازید علیها ابدا ثم ادبر الرجل

پس کہا اوس نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا میں اوس پر کبھی پھر پیٹھ پھیری اوس شخص نے

فقال النبی صلی الله علیه وسلم افلح الرویجل مرتین

پس فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے مطلب پایا ہوا یہ شخص یہ بات دو بار فرمائی

دبر حب مس الکافرون ربع القرآن ت تعدل

سورۂ قل یا چوتھائی قرآن کی برابر ہے

ربع القرآن ت مس نعم السورتان هما تقرآن في الركعتين

چوتھائی قرآن کی ف اچھی ہیں دو سورتیں کہ وہ پڑھی جاتی ہیں دو سنتوں فجر کی میں

قبل الفجر الكافرون والاخلاص حب اذا جاء نصر الله

یعنے قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سورۂ اذا جاء چوتھائی قرآن

ربع القرآن ت قل هو الله احد ثلث القرآن خ م ت ق

کے برابر ہے ف سورۂ قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

تعدل ثلث القرآن خ د ت مس وقال عن رجل كان يقرأها

برابر ہے وہ تہائی قرآن کے ف ۳ اور فرمایا پیغمبر صلعم نے جب مذکور ہوا ایک شخص کا کہ پڑھتا تھا قل

لاصحابه في الصلوة اخبروه ان الله يحبه خ م س وقال

یاروں اپنے کی نماز میں خبر دو اوسکو کہ تحقیق اللہ تعالے دوست رکھتا ہے اسکو اور فرمایا پیغمبر صلعم نے

لرجل كان يلازم قراءتها مع غيرها في الصلوة حبك اياها

واسطے ایک شخص کے کہ ہمیشہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ ساتھ غیر اوسکے نماز میں دوست رکھنا تیرا اوسکو داخل کریگا

ادخلك الجنة خ ت وسمع رجلا يقرأها فقال وجبت الجنة

تجھکو بہشت میں . اور سنا پیغمبر صلعم نے ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ پس فرمایا کہ واجب ہوئی بہشت

اي له ت ط اس مس و الذي نفسي بيده انها لتعدل ثلث

راوی نے یعنی اسکے لیے فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق قل ہو اللہ

القرآن خ د س من اراد ان ينام على فراشه فنام على

البتہ برابر ہے تہائی قرآن کے جو کوئی چاہے کہ سووے اپنے بچھونے پر پس سووے داہنی

يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله احد اذا كان يوم القيمة

کروٹ اپنی پر پھر پڑھے سو بار قل ہو اللہ جب ہوگا دن قیامت کا

يقول الرب يا عبدي ادخل على يمينك الجنة ت الفلق

فرماویگا اوسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو اپنی داہنی طرف کے بہشت میں یہ بیان ہے فضیلت قل

ف قرآن میں ذکر توحید اور نبوت کا اور احکام اور قصوں کا ہے پس کہا گیا ... چوتھائی قرآن ... ف ۲ قرآن میں احکام ... اور پچھلوں کا قصہ مذکور ہے ...

وَالنَّاسِ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا د س اِقْرَأْهُمَا ق

اور قل اعوذ برب الناس کا قرا پیغمبر صلعم نے عقبہ صحابی کو کیا نہ سکھاؤں تجھکو اچھی دو سورتیں کہ پڑھی جاتی ہیں پڑھ ان دونو سورتوں کو

لَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا س حب وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ہرگز نہ پڑھیگا تو کبھی مانند ان دونو کو یعنے تعوذ کے حق میں اور تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ

يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَتّٰى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ فَأَخَذَ

پناہ پکڑتے تھے جن سے اور نظر آدمی کی سے یعنے ساتھ اور دعاؤں کے یہانتک کہ اتریں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا ت س ق مَا سَأَلَ سَائِلٌ وَلَا اسْتَعَاذَ

انکو اور چھوڑا اور چیز کو کہ سوا انکے تھی نہ مانگا کبھی مانگنے والے نے اور نہ پناہ پکڑی

مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا س مص اِقْرَأْهُمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَكُلَّمَا قُمْتَ

کسی پناہ پکڑنیوالے نے ساتھ مانند ان دونو کے پڑھ ان دونو کو جب سونے لگے تو اور جب اوٹھے تو

مص اِقْرَأْ بِأَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَإِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُورَةً أَحَبَّ

پڑھ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑھیگا کوئی سورت کہ وہ اس سے بہت پیاری ہو

إِلَى اللّٰهِ وَأَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْهَا فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَفُوتَكَ فَافْعَلْ

طرف اللہ کے اور بہت پہنچنے والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوسکے پس جو سکے تو یہ کہ نہ ناغہ ہووے تجھسے یعنے

مس لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

ہرگز نہ پڑھیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کے قل اعوذ برب الفلق سے

ى أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْفَلَقُ وَالنَّاسُ

عجب آیتیں ہیں اوتریں آج کی رات نہیں دیکھیں تو نے مانند انکے کبھی کہ سورہ فلق اور سورہ ناس ہیں

م ت س وَالْأَدْعِيَةُ الَّتِي هِيَ غَيْرُ مَخْصُوصَةٍ

اور بیان اون دعاؤں کا ہے کہ وہ نہیں خاص کی گئیں

بِوَقْتٍ وَلَا سَبَبٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

ساتھ کسی وقت اور نہ سبب کے واسطے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عجز اور

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْغُرْمِ وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

سستی اور نامردی اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا اللہ تحقیق میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ
پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنے آگ کے سے اور فتنے قبر کے سے اور
عَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ
عذاب قبر کے سے اور برائی فتنے تونگری کے سے اور برائی فتنے محتاجگی کے سے اور برائی
فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ
فتنے کانے دجال کے سے یا اللہ پاک کر گناہ میرے ساتھ پانی برف کے اور
الْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ
اولے کے اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید
الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
میل سے اور دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان
ع اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور نامردی اور بڑھاپے
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی
وَالْمَمَاتِ ح م د ت حب مس مص ط وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
اور موت کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے
الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ
سنگدلی سے اور غفلت سے بیچ ادای طاعت میں اور فقر وفاقہ سے اور ذلت اور محتاجگی سے اور پناہ پکڑتا
مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ
محتاجگی سے کہ ساتھ نہ ہو صبر کے ہو اور کفر سے اور نافرمانی سے اور مخالفت حق اور اہل دین کی سے اور دکھاوے
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ
پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور سودا سے اور جذام سے اور تمام بری
وَضَلَعِ الدَّيْنِ حب مس مص ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
اور بوجھ قرض کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ

فکر اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی اور بخیلی اور نامردی اور بوجھ

الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ خ م د ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

قرض کے اور غلبے آدمیون کے سے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے

مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى

بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤن

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ

طرف خوار عمر کے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے فتنے دنیا کے سے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ

عذاب قبر کے سے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے عاجزی

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ

اور کاہلی سے اور نامردی اور بخل اور بہت بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ دے

نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا

نفس میرے کو پرہیزگاری اسکی اور پاک کر اسکو تو بہتر ہے اون شخصون کا کہ پاک کرتے ہین نفس کو تو کارساز اسکا

وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ

اور مددگار ہے اسکا یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے علم سے کہ نہ نفع دے اور اس دل سے

لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ح

کہ نہ ڈرے اللہ سے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہووے اور قانع نہو اللہ کے دیئے پر اور حریص ہو دنیا پر اور اس دعا سے کہ قبول نہو

م ت س ص اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے نامردی سے اور بخیلی سے

وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ د س ق حب

اور برائی عمر کی سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ

یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ غلبے تیرے کے نہین کوئی معبود مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو ہی زندہ ہے

الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ م خ س اَللّٰهُمَّ إِنَّا

جو نہ مریگا — اور جن اور آدمی سب مرینگے — یا اللہ تحقیق ہم

نَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت بلا کی سے اور پالینے بدبختی سے اور بری تقدیر سے اور خوش

شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ خ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

ہونے دشمنوں کے سے — یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ کی میں نے

شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ م د س ق اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

برائی اس چیز کی سے کہ نہیں کی میں نے — یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ

عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ س مص اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

جانتا ہوں میں اور برائی اس چیز کی سے کہ نہیں جانتا ہوں میں — یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

جاتے رہنے نعمت تیری کے سے اور بدلنے عافیت تیری کے سے اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے

م د س اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سماعت اپنی کے سے اور برائی بینائی اپنی کے سے

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي ت د س

اور برائی زبان اپنی کے سے اور برائی دل اپنے کے سے اور برائی منی اپنی کے سے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے فقر اور فاقے سے اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ د س ق ص اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ

اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں — یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے مکان کے گر پڑنے سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر پڑنے بلندی کی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ڈوبنے سے اور جلنے سے اور

الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ

بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان وقت مرنے کے اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

اوس سے کہ مروں مین تیری راہ مین پیٹھ پھیر کر یعنے جہاد سے بہاگ کر اور پناہ پکڑتا ہوں مین ساتھ تیرے اوس سے کہ مروں

دس مس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برے اخلاق سے اور برے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ ت حب مس وَالْاَدْوَاءِ ت اَللّٰهُمَّ

عملون سے اور بری خواہشون سے اور بری بیماریون سے یا اللہ

اِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

تحقیق ہم مانگتے ہین تجھسے بہلائی اوس چیز کی کہ مانگی تجھسے نبی تیرے نے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ

آلہ وسلم ہین اور پناہ پکڑتے ہین ہم ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی ہے کہ پناہ مانگی اوس سے تیرے نبی نے کہ حضرت محمد صلے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور تجھسے مدد مانگی گئی ہے اور تجھہی سے کفایت یعنی تو ہی ہمارے تئین کافی ہے اور نہین ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ

قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ف یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ہمسائے برے سے بیچ گہر

الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ س حب مس اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

رہنے کے کیونکہ تحقیق ہمسایہ جنگل کا بدل جاتا ہے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ س حب مس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

کفر سے اور قرض سے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے سے بہت

غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ مس حب

قرضدار ہونے سے اور غلبے دشمن کے سے اور خوش ہونے دشمنون کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع دیے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور

لَّا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ مس مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِیْعُ

کہ نہ مقبول ہو اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بری ہمخوابہ ہے

بہت سی دعائیں بچہ یاد نہیں رہتی تھیں عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ نے بہت سی دعائیں کی کہ مجھے یاد نہیں رہیں فرمایا کہ بتاتا ہوں تمکو ایسی دعا کہ سب دعائیں اسمین آجاویں پھر اللهم انا نسالک ساری دعا تعلیم فرمائی کہ جامع ہے حصن حصین

مس مص ت ومن الخيانة فبئست البطانة ومن الكسل والبخل

اور پناہ مانگتا ہوں میں خیانت سے پس بری خصلت پوشیدہ ہے اور کاہلی سے اور بخیلی سے

والجبن ومن الهرم ومن أن أرد إلى أرذل العمر ومن فتنة

اور نامردی سے اور بہت بڑھاپے سے اور اس سے کہ پھیر جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور فتنہ

الدجال وعذاب القبر وفتنة المحيا والممات اللهم إنا نسألك

دجال کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے

عزائم مغفرتك ومنجيات أمرك والسلامة من كل إثم

عمل کہ لازم کریں بخشش تیری کو اور مانگتے ہیں عمل کہ نجات دیں حکم تیرے سے اور محفوظ رہنا ہر گناہ سے اور

والغنيمة من كل بر والفوز بالجنة والنجاة من النار مس اللهم

غنیمت ہر نیکی سے اور مراد کو پہنچنا ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

إني أسألك علما نافعا وأعوذ بك من علم لا ينفع حب

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے

اللهم إني أعوذ بك من علم لا ينفع وعمل لا يرفع وقلب لا يخشع

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس عمل سے کہ نہ چڑھایا جاوے آسمان پر

وقول لا يسمع حب مس مص اللهم إنا نعوذ بك أن

اور اس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے

نرجع على أعقابنا أو نفتن عن ديننا مو حم نعوذ بالله

کہ پھریں ہم اپنے پیروں یعنے مرتد ہو جاویں بعد یا کہ یا فتنے میں ڈالے جاویں دین اپنے سے پناہ مانگتے ہیں ہم

من عذاب النار ونعوذ بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن

ساتھ اللہ کے عذاب آگ کے سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنوں سے جو ظاہر ہوا ان میں سے اور جو پوشیدہ ہیں

نعوذ بالله من فتنة الدجال حو اللهم إني أعوذ بك من علم

پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنے دجال کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے

لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع

کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاۤءِ الْاَرْبَعِ مص طس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ان چاروں سے یا اللہ بخش میرے لئے سب

ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَ وَعَمْدِیْ طس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ دُعَاۤءٍ

گناہ میرے جو چوک کر کئے ہیں اور جو جان کر کئے ہیں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس دعا

لَا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

کہ نہ مقبول ہو اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط اَللّٰهُمَّ

کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْۤءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْۤءِ وَمِنْ سَاعَةِ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برے دن سے یعنے جسمیں برائی دین و دنیا کی واقع ہو اور برے

السُّوْۤءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْۤءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْۤءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ط

سے اور یار برے سے اور ہمسائے برے سے بیچ گھر سکونت کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑہ سے اور سودا سے اور جذام سے اور بری بیماریوں سے

د س مص اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْۤءِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور برے

الْاَخْلَاقِ د اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ

خلقوں سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ بری ہمخواب ہے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ د اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری مصاحب ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

چار چیز سے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو

وَمِنْ دُعَاۤءٍ لَّا یُسْمَعُ د اَللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو یا اللہ پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ
بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے ۔ یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ کہ جو کہ کیے ہیں

وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۝
اور بیجا کیے ہیں اور زیادتی میری بیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھسے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ
یا اللہ بخش میرے گناہ میرے کہ قصد کیے ہیں اور ہنسی سے کیے ہیں اور چوک کے کیے ہیں اور جانکر کیے ہیں اور یہ سب میرے پاس

۝ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
موجود ہیں ۔ تو ہی آگے کرنیوالا ساتھ رحمت و بخشش اپنی کے اور تو ہی پیچھے رکھنے والا رحمت سے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ
یا اللہ بخش میرے لیے گناہ جو قصدًا کیے ہیں اور ہنسی سے کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں اور جانکر کیے ہیں اور یہ سب میرے

عِنْدِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ
پاس موجود ہیں ۔ یا اللہ دھو مجھسے گناہ میرے ساتھ پانی برف اور اولے کے

وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ
اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے ۔ اور

وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۝
دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ۝
یا اللہ پھیرنے والے دلوں کے ۔ پھیر دل ہمارے طاعت اپنی پر

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ ۝ اَللّٰهُمَّ
یا اللہ راہ دکھا مجھکو اور استقامت دے مجھکو راہ پر ۔ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ہدایت اور استقامت ۔ یا اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ۝ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ
تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور بے پروائی خلق سے اور تونگری دلکی ۔ یا اللہ سنوار

دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ
میرے لیے دین میرا وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور سنوار میرے لیے دنیا میری کہ جس میں

فیہا معاشی واصلح لی اخرتی التی فیہا معادی واجعل الحیوٰۃ
زندگی میری ہے اور سنوار میرے لیے آخرت میری کہ جس میں بازگشت میری ہے اور کر زندگی کو سبب
زیادۃ لی فی کل خیر واجعل الموت راحۃ لی من کل شر م
زیادتی کا بیچ میرے ہر نیکی میں اور کر موت کو راحت میرے لیے ہر برائی سے ف

اللہم اغفر لی وارحمنی وعافنی وارزقنی م واہدنی م
یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو اور سیدھی راہ دکھا مجھکو
رب اعنی ولا تعن علی وانصرنی ولا تنصر علی وامکر لی
اے رب میرے مدد کر میری اور نہ مدد کر دشمنوں کی میرے ضرر پر اور مدد دے مجھکو اور نہ مدد دے اونکو میرے اوپر
ولا تمکر علی واہدنی ویسر الہدیٰ لی وانصرنی علی من بغی علی رب
اور نہ مکر کر اونکے لیے میرے ضرر پر اور سیدھی راہ دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ چلنی میرے لیے اور مدد دے مجھکو
اجعلنی لک ذکارا لک شکارا لک رہابا لک مطواعا لک
اے پروردگار میرے کر مجھکو کہ ہوؤں تیرا بہت یاد کرنیوالا تیرا بہت شکر کرنیوالا تجھسے بہت ڈرنیوالا تیری بہت طاعت کرنیوالا
مص مخبتا الیک اواہا منیبا رب تقبل توبتی واغسل
تابعداری کرنیوالا فروتنی کرنیوالا طرف تیری بہت آہ و نالہ کرنیوالا توبہ کرنیوالا اے رب میرے قبول کر توبہ میری اور دھو
حوبتی واجب دعوتی وثبت حجتی وسدد لسانی واہد قلبی و
گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدھی کر زبان میری اور راہ دکھا دل میرے
اسلل سخیمۃ صدری ع حب مس مص اللہم اغفر لنا وارحمنا
اور نکال کینہ میرے سینے کا — یا اللہ بخش ہمکو اور رحم کر ہمپر
وارض عنا وتقبل منا وادخلنا الجنۃ ونجنا من النار و
اور راضی ہو ہمسے اور قبول کر ہمسے اعمال ہمارے اور داخل کر ہمکو بہشت میں اور نجات دے ہمکو آگ سے اور
اصلح لنا شاننا کلہ د اللہم الف بین قلوبنا واصلح ذات
سنوار ہمارے لیے سب کام ہمارے — یا اللہ الفت ڈال درمیان دلوں ہمارے کے اور اصلاح کر درمیان
بیننا واہدنا سبل السلام ونجنا من الظلمات الی النور
ہمارے اور دکھا ہمکو راہیں سلامتی کی اور نجات دے ہمکو کفر کے اندھیروں سے طرف ایمان کی روشنی کی

وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا

اور بچا ہمکو گناہوں سے جو کچھ ظاہر ہیں اونمیں سے اور جو کچھ چھپے ہیں اور برکت دے ہمارے کانوں میں

وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

اور بینائیوں ہماری میں اور دلوں ہمارے میں اور بیبیوں ہماری میں اور اولاد ہماری میں اور قبول کر توبہ کیونکہ تحقیق

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا

تو بہ قبول کرنیوالا مہربان ہے اور کر ہمکو شکر کرنیوالا نعمت اپنی کا تعریف کرنیوالا اوسکا قبول کرنیوالا اوسکا

وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا دحب مس ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ

اور تمام کر اوسکو ہمپر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ثابت رہنا

فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھسے شکر نعمت تیری کا اور اچھی کرنی عبادت تیری اور مانگتا ہوں تجھسے

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا

اور اچھی عبادت تیری اور زبان سچی اور دل سلامت یعنے پاک برے عقائد اور برے اخلاق سے

مُسْتَقِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے برائی اوس چیز کی سے کہ جانتا ہے تو برائی اوسکی اور مانگتا ہوں تجھسے بھلائی

مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اوس چیز کی کہ جانتا ہے تو بھلائی اوسکی اور بخشش مانگتا ہوں تجھسے اوس گناہ سے کہ جانتا ہے تو تحقیق تو ہی جاننے والا ہے غیبوں کا

ت حب مس مص اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا

یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے میں نے اور پیچھے

أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

کیئے میں نے اور جو پوشیدہ کیئے میں نے اور ظاہر کیئے میں نے اور وہ جو تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھسے

مس لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ

نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ نصیب کر ہمارے لیئے ڈر اپنے سے وہ چیز کہ حائل

بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ

ہو بیچ درمیان ہمارے اور درمیان گناہوں تیرے کے اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی سے وہ چیز کہ پہنچاوے تو ساتھ اوسکے

خشيتك ومن اليقين ما تهون به علينا مصائب الدنيا ومتعنا

خشیتسے بیچ اور نصیب کر یقین سے وہ چیز کہ آسان کرے تو سبب اس کے ہم پر مصیبتیں دنیا کی اور فائدہ مند کر ہمکو

بأسماعنا وأبصارنا وقوتنا ما أحييتنا واجعله الوارث منا

ساتھ سننے اپنوں ہمارے کے اور بینائیوں ہماری کے اور قوت ہماری کے جب تک کے زندہ رکھے تو ہمکو اور کر فائدہ مندی کو وارث ہمارا

واجعل ثأرنا على من ظلمنا وانصرنا على من عادانا ولا تجعل

اور کر کینہ کشی ہماری اوس شخص پر کہ ظلم کیا ہے ہم پر اور مدد کر ہمکو اوس شخص پر کہ دشمنی کی ہمسے اور نہ کر

مصيبتنا في ديننا ولا تجعل الدنيا أكبر همنا ولا مبلغ علمنا

مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کی

ولا غاية رغبتنا ولا تسلط علينا من لا يرحمنا ت س

اور نہ نہایت رغبت ہماری کی اور نہ مسلط کر ہم پر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہم پر

مس اللهم زدنا ولا تنقصنا وأكرمنا ولا تهنا وأعطنا ولا

یا اللہ زیادہ دے ہمکو علم اور عمل اور نعمتیں اپنی اور نہ کم کر نعمتیں ہمسے اور بزرگ قدر رکھ ہمکو اور نہ [illegible]

تحرمنا وآثرنا ولا تؤثر علينا وأرضنا وارض عنا ت مس

محروم کر ہمکو اور پسند کر ہمکو اور غالب کر دشمنان دین پر اور پسند کر کسیکو ہم پر اور راضی کر ہمکو اپنی تقدیر پر اور راضی

اللهم ألهمني رشدي وأعذني من شر نفسي ت اللهم

یا اللہ دل میں ڈال میرے ہدایت میری اور بچا مجھکو برائی نفس میری کی سے یا اللہ بچا

قني شر نفسي واعزم لي على رشد أمري اللهم اغفر لي ما أسررت

مجھکو برائی نفس میری سے اور حکم کر میرے لیے اوپر بھلائی کام میرے کے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ پوشیدہ

وما أعلنت وما أخطأت وما عمدت وما جهلت مس

کیے اور جو ظاہر کیے میں نے اور جو چوک کر کیے میں نے اور جو جانکر کیے میں نے اور جو نادانی سے کیے میں نے

ش حب أسأل الله العافية في الدنيا والآخرة ت

مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے عافیت دنیا اور آخرت میں

اللهم إني أسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے توفیق بھلائیوں کے کرنے کی اور چھوڑنے برائیوں کی اور دوستی

الْمَسَاكِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً
محتاجوں کی اور یہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھپر اور جب چاہے تو ساتھ کسی قوم کے فتنہ

فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ
پس مار مجھکو غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہوں میں تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھتا ہے تجھکو اور محبت

عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ ت مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ
اوس عمل کی کہ نزدیک کرے طرف محبت تیری کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
اور محبت اوسکی کہ دوست رکھے تجھکو اور محبت اوس عمل کی کہ پہنچاوے مجھکو محبت تیری کو یا اللہ کر محبت

حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ت
اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور اہل میرے کیسے اور ٹھنڈے پانی کے سے

مس اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ
یا اللہ نصیب کر مجھکو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو محبت اوسکی تیرے پاس

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ
یا اللہ پس جیسا کہ نصیب کیے تو نے مجھکو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں میں پس کر اوسکو سبب قوت میری کا اوس چیز میں کہ دوست رکھے تو

وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا فِيْمَا تُحِبُّ ت اَللّٰهُمَّ
اور وہ چیز کہ دور رکھی تو نے مجھسے یعنی نہ دی اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہوں میں پس کر اوسکو فراغت میری کا بیچ اوس چیز کے کہ دوست رکھے تو

مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ
یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ سماعت میری کے اور بینائی میری کے اور کر اونکو وارث مجھسے اور مدد دے مجھکو

عَلٰى مَنْ يَّظْلِمُنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِيْ ت مس يَا مُقَلِّبَ
اوپر اوس شخص کے کہ ظلم کرے مجھپر اور لے اوس سے کینہ اور بدلہ میرا اے پھیرنے والے

الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ت س مس اص
دلوں کے ثابت رکھ دل میرا دین اپنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے وہ ایمان کہ نہ پھرے اور وہ نعمت کہ نہ فنا ہو اور رفاقت

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَۃِ الْجَنَّۃِ جَنَّۃِ الْخُلْدِ

نبی اپنے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اونچ پایہ تر درجے بہشت کے کہ نام ہے اسکا جنۃ الخلد

س حب صس اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے صحت ایمان میں اور ایمان

فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تَتْبَعُہٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَ

بیچ نیک خلق کے اور مراد پانی کہ پیچھے لاوے تو اوسکے چھٹکارا اور رحمت تجھسے اور

عَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا س صس اَللّٰہُمَّ انْفَعْنِیْ

عافیت اور بخشش تجھسے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھکو ساتھ

بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِہٖ

اوس چیز کے کہ سکھائی تو نے اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ فائدہ دے مجھکو اور نصیب کر مجھکو وہ علم کہ نفع دے مجھکو ساتھ اوسکے

س صس اَللّٰہُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ

یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھائی تو نے مجھکو اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ نفع دے مجھکو

وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ

اور زیادہ کر مجھکو علم شکر ہے اللہ تعالے کا ہر حال اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالے کے حال

اَھْلِ النَّارِ ت ق مص اَللّٰہُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ

دوزخ والوں کے سے یا اللہ بحق جاننے اپنے کے علم غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے

عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا

خلق پر زندہ رکھ مجھکو جب تک کہ جانے تو زندگانی بہتر میرے لیئے اور مار مجھکو جب

عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ

جانے تو مرنے کو بہتر میرے لیئے اور مانگتا ہوں میں تجھسے ڈر تیرا باطن اور

وَالشَّہَادَۃِ وَکَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُکَ

ظاہر میں اور مانگتا ہوں کہنا کلمہ حق کا خوشی اور غضب میں اور مانگتا ہوں تجھسے

نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ

نعمت کہ نہ فنا ہو اور ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہوں تجھسے راضی ہونا ساتھ تقدیر کے

وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ

اور خنکی زندگانی کی پیچھے مرنے کے اور لذت دیکھنے کی طرف منہ تیرے کے اور شوق

إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ

طرف ملنے تیرے کے اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے سختی ضرر کرنیوالی سے اور فتنے گمراہ کرنیوالے سے

اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ ص ل

یا اللہ زینت کر ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو راہ دکھانے والے راہ پانیوالے

ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلائیاں اس جہان میں اور اس جہان میں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں

مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ

اوس سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے تمام برائیوں سے اس جہان میں اور

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

جو کچھ کہ جانتا ہوں میں اوس سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

بندے تیرے نے اور نبی تیرے نے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ پناہ مانگی اوس سے بندے تیرے

وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

اور نبی تیرے نے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بہشت اور وہ چیز کہ نزدیک کرے طرف اوسکے کلام ہو

أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ

یا کام اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے دوزخ سے اور اوس چیز سے کہ نزدیک کرے طرف اوسکی کلام ہو

عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا ص س

یا کام اور مانگتا ہوں تجھسے کہ کرے تو ہر تقدیر میرے لیئے بہتر

وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا

اور مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ جو کچھ حکم کیا تو نے میرے لیئے کسی کام سے کرے تو انجام اوسکا اچھا

مس اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ

یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ح مس اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ

رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کی سے یا اللہ نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ

ساتھ اسلام کے کھڑے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے بیٹھے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ساتھ اسلام کے سوتے اور نہ خوش کر بسبب مصیبت میری کے دشمن کو اور نہ حاسد کو یا اللہ تحقیق میں

اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ مس حب اَللّٰهُمَّ

مانگتا ہوں تجھسے ہر بھلائی کہ خزانے اوسکے بیچ ہاتھ تیرے کے ہیں یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْاَلُكَ مِنَ

تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی ہر چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے اور مانگتا ہوں تجھسے

الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ص اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ

تمام بھلائیاں جو کہ تیرے ہاتھ میں ہیں یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے عمل کہ واجب کریں

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ

رحمت تیری کو اور لازم کریں بخشش تیری کو اور سلامتی ہر گناہ سے اور غنیمت

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ مس ط اَللّٰهُمَّ

ہر نیکی سے اور مراد پانی ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا

نہ چھوڑ ہمارے لئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ کوئی قرض

قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا

مگر کہ ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت حاجتوں دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ روا کرے تو اوسکو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط طب اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر کرنے پر اور اپنے شکر کرنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ مس اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر یا اللہ مدد کر میری ذکر کرنے اپنے پر اور شکر کرنے اپنے پر

وحسن عبادتك اللهم قنعني بما رزقتني وبارك لي

اور اچھی کرنے عبادت اپنی پر یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اسکے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے

فيه واخلف على كل غائبة لي بخير مس اللهم اني اسألك

اوسمین اور خلیفہ ہو بہتر چیز میری پر کہ غائب ہے یعنی مال و اہل میرا کی حفاظت بہتر کر یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون

عيشة نقية وميتة سوية ومردا غير مخزي ولا فاضح

تجھسے زندگانی پاکیزہ اور مرنا اچھا یعنے باایمان اور پھرنا کہ خوار نہو یعنی دن حشر کے اور نہ فضیحت کرنیوالا

مس اللهم اني ضعيف فقو في رضاك ضعفي وخذ الى

یا اللہ تحقیق مین ضعیف ہون پس قوت دے بیچ حاصل کرنے خوشی اپنے کے ناتوانی میری کو اور کھینچ طرف

الخير بناصيتي واجعل الاسلام منتهى رضائي اللهم اني

بھلائی کے بال پیشانی میرے کے اور کر اسلام کو نہایت رضا اور اصل مقصود میرا اے مولیٰ یا اللہ تحقیق مین

ضعيف فقوني واني ذليل فاعزني واني فقير فارزقني

ضعیف ہون پس قوی کر مجھکو اور تحقیق مین ذلیل ہون پس عزت دے مجھکو اور تحقیق مین محتاج ہون پس نصیب

مس مص اللهم انت الاول فلا شئ قبلك وانت الاخر فلا شئ

یا اللہ تو ہی پہلے تھا پس نہ تھی کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے پس نہین کوئی چیز

بعدك اعوذ بك من كل دابة ناصيتها بيدك واعوذ بك

پیچھے تیرے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے ہر زمین کے چلنے والے سے کہ بال پیشانی اوسکے تیرے ہاتھ مین ہین اور

من الاثم والكسل وعذاب القبر وفتنة الفقر واعوذ بك

گناہ سے اور کاہلی سے اور عذاب قبر اور فتنے محتاجگی کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے

من المأثم والمغرم اللهم نقني من خطاياي كما نقيت

گناہ کی جگہ حاضر ہونے سے اور قرض سے یا اللہ پاک کر مجھکو گناہون میرے سے جیسے کہ پاک کیا تو نے

الثوب الابيض من الدنس اللهم باعد بيني وبين خطاياي

کپڑا سفید میل سے یا اللہ دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے

كما باعدت بين المشرق والمغرب هذا ما سأل محمد ربه

جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یہ وہ دعا ہے کہ مانگی محمد صلعم نے رب اپنے سے

ط طس اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بہترین سوال اور اچھی دعا
وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ
اور اچھی مراد پانی اور اچھے عمل اور اچھا ثواب اور اچھی زندگانی اور اچھا مرنا
وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ
اور ثابت رکھ مجھکو یعنی اسلام پر اور بھاری کر بوجہ اعمال میری کو اور ثابت اور استوار رکھ ایمان میرا اور بلند کر
وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى
اور قبول کر نماز میری اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہوں تجھسے درجے بلند
مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ
بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے شروع بھلائی کے اور انتہائیں اوسکی
وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ
اور بھلائیاں جامع اور اول اوسکا اور آخر اوسکا اور ظاہر اسکا اور باطن اوسکا اور درجے
الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ
بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ لاتا ہوں یعنی
مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَ
اوس چیز کی کہ کرتا ہوں یعنی اعضاء سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ کرتا ہوں دل سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ پوشیدہ ہے اور بھلائی
الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ
اور درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ
تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَ
بلند کرے تو ذکر میرا اور دور کرے تو بوجھ گناہ میرا اور اچھا کرے تو حال میرا اور پاک کرے تو دل میرا
تُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ
اور محفوظ رکھے تو ستر میرا اور روشن کرے تو دل میرا اور بخشے تو میرے لئے گناہ میرے اور مانگتا ہوں تجھسے
الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ
درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں یہ کہ برکت دے تو میرے لئے سماعت

سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَ

میری میں اور بینائی میری میں اور روح میری میں اور ظاہر میرے میں اور باطن میرے میں اور

اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ

و عیال میرے میں اور زندگانی میری میں اور مرنے میرے میں اور عمل میرے میں و قبول کر نیکیاں میری اور مانگتا ہوں تجھ سے درجے

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ مس ط طس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ کر بہت فراخ

رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ مس طس

روزی اپنی مجھ پر نزدیک بڑھاپے میرے کے اور تمام ہونے عمر میری کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَايَایَ وَعَمْدِیْ حسب يَا مَنْ

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اے وہ شخص کہ

لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ

نہیں دیکھ سکتیں اسکو آنکھیں اور نہیں پہونچتے ہیں کنہ ذات اور صفات اوسکی کو گمان اور نہیں تعریف کر سکتے

وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ وَيَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ

اور نہیں متغیر کرتے ہیں اسکو حادثے اور نہیں ڈرتا ہے وہ گردشوں زمانے کی سے جانتا ہے وہ وزن

الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ

پہاڑوں کے اور پیمانے دریاؤں اور گنتی بوندیوں مینہ کی اور گنتی پتے

الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

درختوں کی اور گنتی اس چیز کی کہ اندھیرا کیا ہے اوس پر رات نے اور روشن ہوا ہے اوس پر دن

وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِیْ قَعْرِهٖ

اور نہیں چھپا سکتا اوس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور نہ چھپا سکتی ہے ایک زمین دوسری زمین کو اور نہ دریا جو اوس کی تہ میں ہے

وَلَا جَبَلٌ مَا فِیْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِیْ

اور نہ پہاڑ جو چیز کہ اندر اوسکی سختی کے ہیں اور کرے تو اچھی عمر میری آخر عمر کو اور بہتر عمل میرا

خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِیْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ طس يَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ

آخر عمل کو اور بہتر دنوں میرے کا وہ دن کہ ملاقات کروں میں تجھ سے اوس میں اے مددگار اسلام کے

وَأَفْضَلَ مَا تَمَنَّى بِهِ حَتَّى أَلْقَاكَ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا

اور بہت اچھا جسکے تا ت رکھے جسکو سلام پر یہانتک کہ ملوں میں تجھسے یا اللہ میں تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ

خوش ہونا ساتھ تقدیر کے اور ٹھنڈک زندگانی کی بعد مرنے کے اور لذت نظر کی طرف منہ تیرے کے

وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سخت ضرر دینے والی کے اور نہ فتنے گمراہی میں ڈالنے والے

ط اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا

یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ط مَنْ كَانَ ذٰلِكَ

رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کے سے جسکی ہو یہ دعا یعنی اللہم احسن

دُعَاءَهُ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهُ الْبَلَاءُ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

عاقبتنا آخر تک تو مرتا ہے پہلے اسکے کہ پہونچے اوسکو بلا ارشد یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے

غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً

بے پروائی اپنی خلق سے اور بے پروائی دوستوں اور ہمسایوں اور مددگاروں اپنے کی یا اللہ تحقیق میں

وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

اور مرنا اچھا اور پھرنا کہ خوار نہ ہو اور نہ فضیحت کرنے والا یا اللہ بخش مجھکو

وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي دِينِي

اور رحم کر مجھپر اور داخل کر مجھکو بہشت میں یا اللہ برکت دے میرے لئے دین میں میرے میں

الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَفِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَصِيرِي وَفِي

وہ جو ہے بچاؤ کام میرے کا اور آخرت میری میں کہ جسکی طرف پھرنا میرا ہے اور دنیا

دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا بَلَاغِي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

میری میں کہ جس میں وسیلہ میرا ہے اور کر زندگانی کو سبب زیادتی کا میرے لئے ہر نیکی میں

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا

اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لئے ہر برائی سے یا اللہ کر مجھکو بہت صبر کرنیوالا

وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَّاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَّفِي أَعْيُنِ
اور کر مجھکو بہت شکر کرنیوالا اور کر مجھکو بیچ آنکھون میری کے چھوٹا غرور نہ آوے اور بیچ آنکھون

النَّاسِ كَبِيرًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ
آدمیونکے بڑا ذلیل نہ ہون یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے پاکیزہ چیزین اور چھوڑنا

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتَّ
بری باتونکا اور دوستی محتاجون کی اور یہ کہ توفیق توبہ کی دے تو مجھکو اور اگر چاہے تو ساتھ

بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
بندون اپنے کے فتنہ یعنی بلا اوتارنی چاہے اونپر تو مانگتا ہون کہ اٹھا تو مجھکو طرف اپنی بغیر فتنہ یا اللہ

أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ طس
مانگتا ہون تجھسے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا طس اَللّٰهُمَّ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے علم فائدہ مند اور عمل مقبول یا اللہ

ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا طس اَللّٰهُمَّ إِنِّي
رکھ زمین ہماری مین برکت اوسکی اور زینت اوسکی اور رکھ بسبب جاطر جمعی رہنے والون وسکی کا یا اللہ تحقیق مین

أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ
تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بوسیلے اسکے کہ تحقیق تو اول ہے پس نہین کوئی چیز پہلے تیرے اور تو آخر ہے پس نہین

بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ
کوئی چیز پیچھے تیرے اور تو ظاہر ہے پس نہین کوئی چیز اوپر تیرے اور تو پوشیدہ ہے پس نہین کوئی چیز پیچھے تیرے

أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ مص اَللّٰهُمَّ إِنِّي
کہ ادا کرے تو ہمسے قرض اور یہ کہ بے پروا کرے تو ہمکو محتاجگی سے یا اللہ تحقیق مین

أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
رہنمائی چاہتا ہون تجھسے اون کامونکی کہ مناسب و بہتر ہون میرے لیے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیری برائی نفس

حب اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَرَاشِدِ
یا اللہ تحقیق مین بخشش مانگتا ہون تجھسے گناہون اپنے کیلیے اور رہنمائی چاہتا ہون تجھسے واسطے مقاصد

أَمْرِي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي اَللّٰهُمَّ

حال اپنے کے اور توبہ کرتا ہوں طرف تیری پس توبہ قبول کر میری کیونکہ تحقیق تو ہی ہے رب میرا یا اللہ

فَاجْعَلْ رَغْبَتِي إِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي صَدْرِي وَ

پس کر رغبت میری طرف اپنے اور کرلے پروائی میری سینے میرے مین اور

بَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي

برکت دے میرے لیئے اسچیز مین کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور قبول کرمجھسے استغفار و عطا کیونکہ تحقیق تو ہی ہے

ص يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَا

اے وہ شخص کہ ظاہر کی خوبی اور زینگی بندونکی اور ڈہانکی برائی اے وہ شخص کہ نہین

يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

پکڑتا ہے بسبب گناہونکے اور نہین پردہ دری کرتا کسی کی اے بہت عفو کرنیوالے اے اچھے درگذر

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

کرنیوالے اے عام کرنیوالے بخشش کے اے کہولنے والے ہاتھوں قدرت کے ساتھ رحمت کے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ

اے صاحب ہر راز کے اے جائے پہونچنے ہر شکوے کے اے اچھے درگذر کرنیوالے گناہونکے

يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا

اے بہت دینے والے اے ابتدا کرنیوالے نعمتونکے پہلے مستحق ہونے اونکے کے ای پروردگار ہمارے

وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ أَنْ

اور اے صاحب ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے نہایت رغبت ہمارے کے مانگتا ہون تجھسے ای اللہ یہ کہ

لَا تَشْوِيَ خَلْقِي بِالنَّارِ ص ثُمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ

نہ جلاوے تو صورت میری ساتھ آگ کے ف پورا ہوا نور ہدایت تیرا پس ہدایت کی تو نے دکھائی تو نے

الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ

پس تیرے ہی لئے تعریف ہے بڑی ہوئی بردباری تیری پس بخشا تو نے بندونکو پس تیرے ہی لئے تعریف ہے فراخ ہوا

يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ

دست قدرت تیرا پس انعام کئے تو نے پس تیرے ہی لئے تعریف ہے ای رب ہمارے ذات مقدس تیری بہت بزرگ

وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَ

اور مرتبہ تیرا بہت بڑا ہے مرتبوں کا اور بخشش تیری افضل بخششوں کی ہے اور بہت

اَهْنَاهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ

گوارا اونکی اطاعت کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے پس ثواب دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے

الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ

دعا عاجز کی اور دور کرتا ہے تو ضرر کو اور شفا دیتا ہے بیمار کو اور بخشتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِاٰلَائِكَ اَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ

توبہ اور نہیں بدلا دیتا ہے نعمتوں تیری کا کوئی اور نہیں پہنچ سکتا تعریف تیری کو کلام کسی کا

قَائِلٍ ص مو مص اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

کہنے والے کا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے فضل تیرا اور

رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

رحمت تیری پس تحقیق نہیں مالک ہے رحمت کا کوئی مگر تو یا اللہ بخش میرے لیے

مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

وہ گناہ کہ چوک کر کیے میں نے اور وہ کہ قصداً کیے میں نے اور وہ کہ پوشیدہ کیے میں نے اور وہ کہ ظاہر کیے

وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور وہ کہ نادانستہ کیا میں نے اور وہ کہ دانستہ کیے میں نے یا اللہ بخش ہمارے لیے گناہ ہمارے

وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَاَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ

اور ظلم ہمارے اور بیہودگیاں ہماری اور قصداً گناہ ہمارے اور چوک ہماری اور دانستہ گناہ ہمارے اور یہ

عِنْدَنَا ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ

موجود ہیں نزدیک ہمارے یا اللہ بخش میرے لیے چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اور بیہودگیاں میری

وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا

اور قصداً گناہ میرے اور محروم نہ کر مجھکو برکت اس چیز کی سے کہ دی تونے مجھکو اور نہ فتنے میں ڈال مجھکو بیچ اس چیز کے

اَحْرَمْتَنِيْ ط ص اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ

کہ محروم کیا تونے مجھکو یا اللہ اچھی کی تونے صورت میری پس اچھی کر سیرت میری

اص رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ اص

اے رب میرے بخش اور رحم کر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی

سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ

فرمایا آنحضرت صلعم نے مانگو اللہ تعالیٰ سے بخشش اور عافیت کیونکہ تحقیق کوئی شخص نہیں دیا گیا پیچھے

الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ ت س ق حب مس

ایمان کے کوئی چیز بہتر عافیت سے یعنی بعد دولت ایمان کے درجہ عافیت ہی کا ہے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَدْعُ اللّٰهَ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ

حضرت عباس رض روایت کرتے ہیں کہ عرض کیا میں نے اے رسول اللہ کے سکھاؤ مجھکو کچھ تا دعا کروں میں اللہ سے مانگ اپنے رب سے

الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ اَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

عافیت پس ٹھہرا میں چند روز پھر حاضر ہوا پس عرض کی میں نے یا رسول اللہ

عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَسْئَلُهُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ يَا عَمِّ سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ

سکھاؤ مجھکو کچھ تا مانگوں میں اوسکو اپنے پروردگار عزوجل سے پس فرمایا اے چچا میرے مانگ اللہ سے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط يَا عَمِّ اَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ ط

عافیت دنیا اور آخرت میں اے چچا میرے بہت دعا کر ساتھ عافیت کے

مَا سَاَلَ اللّٰهَ الْعِبَادُ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يَّغْفِرَ لَهُمْ وَيُعَافِيَهُمْ

نہ مانگی اللہ تعالیٰ سے بندوں نے کوئی چیز بہتر اس مانگنے سے کہ بخشے اللہ انکو اور عافیت دیوے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تُعَلِّمُنِيْ دَعْوَةً اَدْعُوْ بِهَا لِنَفْسِيْ قَالَ بَلٰى

عرض کیا ام سلمہ رض نے یا رسول اللہ سکھاتے نہیں تم مجھکو ایک دعا کہ کروں میں ساتھ اوسکے اپنے لیے فرمایا ہاں

قُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ

کہو تم اے اللہ پروردگار نبی کے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر

غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا اَلَا

غصہ دل میرے کا اور بچا مجھکو گمراہ کرنیوالے فتنوں سے جب تک زندہ رکھے تو ہمکو نہ کہے

يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّتِيْ فَاِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ

ایک تم میں کا یا اللہ سمجھا مجھکو دلیل میری اس لیے کہ تحقیق کافر بھی سمجھایا جاتا ہے

جنته ولكن يقول اللهم لقني حجة الايمان عند الممات

دليل اپني يعني دليل اهل بہشت کي محبت نہ مانگے وليکن کہے يا الله سکها مجهکو دليل ايمان کي نزديک مرنے کے

ط فضل الصلوٰة والسلام على النبي عليه

يه بيان ہے فضيلت درود و سلام بهيجنے کا پيغمبر خدا پر اور انپر

افضل الصلوٰة والسلام ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا

بہتر درود و سلام ہووے نہ بيٹهي کوئي قوم کسي مجلس مين کہ نہ ياد کيا الله کو

الله فيه ولم يصلوا على نبيهم الا كان عليهم حسرة

اوسمين اور نہ درود بهيجا نبي اپنے پر مگر کہ ہوگي يه مجلس اونپر سبب حسرت کي

يوم القيمة وان دخلوا الجنة للثواب حب دت

دن قيامت کے اور اگرچه داخل ہوويں بہشت مين واسطے ثواب کے ت ل

س من اكثروا على من الصلوٰة يوم الجمعة فان صلوٰتكم

فرمايا آنحضرت صلعم نے بہت بهيجو مجهپر درود دن جمعے کے پس تحقيق درود تمهارا

معروضة على دس فحب ليس يصلي على احد

عرض کيا جاتا ہے مجهپر ف ٢ نہين درود بهيجتا ہے مجهپر کوئي

يوم الجمعة الا عرضت على صلوٰته س ما من احد

دن جمعے کے مگر کہ عرض کيا جاتا ہے مجهپر درود اسکا نہين کوئي

يسلم على الا رد الله على روحي حتى ارد عليه السلام

بهيجتا ہے مجهپر مگر کہ پهيرتا ہے الله مجهپر روح ميري يہانتک کہ جواب ديتا ہون اسکو سلام کا

د اولى الناس بي يوم القيمة اكثرهم على صلوٰة ت

قريب تر آدميونکا ساته ميرے دن قيامت کے بہت بهيجنے والا اونکا ہے درود کو

حب البخيل من ذكرت عنده فلم يصل على حب س

بڑا بخيل وہ ہے کہ ذکر کيا جاؤن مين پاس اوسکے پس نہ درود بهيجے مجهپر

س اكثروا الصلوٰة على فانها زكوٰة لكم ص

بہت بهيجو مجهپر درود پس تحقيق درود بهيجنا زکوٰة ہے تمہارے ليے

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ رحب

خاک مین بھری ناک وس شخص کی یعنے خوار اور ہلاک ہووے وہ کہ ذکر کیا جاؤں مین اوسکے پاس نہ پڑھے درود

رط مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ س طس ص

جسکے پاس ذکر کیا جاؤں مین پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر

ی فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ی

پس تحقیق جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار

مَنْ ذَكَرَنِیْ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ ص اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ

جو کوئی یاد کرے مجھکو اور نام لے میرا پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر تحقیق اللہ تعالی کیلیے کتنے فرشتے

يُبَلِّغُوْنِیْ عَنْ اُمَّتِی السَّلَامَ س حب مس اِنِّیْ لَقِيْتُ

کہ پہنچاتے ہین مجھکو میری امت کیطرف سے سلام ط ک تحقیق مین ملا

جِبْرَئِيْلَ فَبَشَّرَنِیْ وَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ

جبرائیل سے پس خوشخبری دی مجھکو اور کہا تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے جو کوئی درود بھیجے تجھپر

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ

درود بھیجتا ہون مین اوسپر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھپر سلام بھیجتا ہون مین اوسپر پس سجدہ شکر کا کیا مینے

لِلّٰهِ شُكْرًا مس اُبَیٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِیْ

اللہ کے لیے ۔ عرض کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق مینے کیا واسطے درود تمہارے

كُلَّهَا قَالَ اِذًا يُّكْفٰى هَمُّكَ وَيُغْفَرُ ذَنْبُكَ الْحَدِيْثُ ت

تمام وقت دعا و درود دینے کا فرمایا پیغمبر صلعم نے اسوقت کفایت کیجاینگے ساری مہمات دینی اور دنیا کی تیری اور

مس ا مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جو کوئی کہ درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار

م دت س ط جَآءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ

تشریف لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن یعنے صحابہ پاس اور

وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرِئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ

خوشی معلوم ہوتی تھی اونکے چہرہ مبارک پر پس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا تحقیق

فائدہ یعنے درود پڑھتے وقت خیال کریں اور توجہ اور حضور دل سے غافل نہون کیونکہ جانتے مجھپر درود اور سلام بھیجے یہان پہنچتا ہے

رَبُّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنَّهٗ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ

رب تیرا فرماتا ہے کیا خوش نہیں کرتی تجھکو اے محمد یہ بات کہ تحقیق نہ درود بھیجے تجھپر کوئی

مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ

امت تیری میں سے مگر کہ درود بھیجوں میں اوسپر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھپر کوئی

مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا س حب مس

امت تیری میں سے مگر کہ سلام بھیجوں میں اوسپر دس بار

مص مي مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس

صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ

درود اور دور کیئے جاتے ہیں اوس سے دس گناہ اور بلند کیئے جاتے ہیں اوسکے لیے

دَرَجَاتٍ س حب مس رط وَكُتِبَ لَهٗ بِهَا عَشْرُ

دس درجے بہشت میں اور لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے سبب اوسکے دس

حَسَنَاتٍ س ط مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نیکیاں جو کوئی درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً

ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر اور فرشتے اوسکے ستر درود یعنے بہت بھیجتے ہیں

وَكَيْفِيَّةُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ

اور کیفیت یعنی طرح درود اور سلام کی اوپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے گذری

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى

فرمایا حضرت علی نے راضی ہو اللہ اوس سے کہ ہر دعا منع کی گئی ہے قبولیت سے یہانتک درود بھیجے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ طس وَعَنْ عُمَرَ

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر اور روایت ہے حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق دعا ٹھیرائی جاتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے

لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ ﷺ وَقَالَ الشَّيْخُ

نہیں چڑھتا ہے اس سے کچھ یہاں تک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر ﷺ اور کہا شیخ

اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِذَا سَاَلْتَ اللّٰهَ حَاجَةً

ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت

فَابْدَءْهُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس شروع اسکو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

ثُمَّ ادْعُ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ

پھر دعا کر جو کچھ چاہے تو پھر تمام کر دعا کو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ بِكَرَمِهٖ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ

علیہ وسلم پر کیونکہ پس تحقیق اللہ پاک ذات ساتھ کرم اپنے کے قبول کرتا ہے دونوں درودوں کو

وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور وہ بہت بزرگ ہے اس سے کہ چھوڑ دے اوس چیز کو کہ درمیان ان دونوں کی ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعداروں

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جب کہ یاد کریں اونکو یاد کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ

یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جبکہ غفلت کریں ذکر اونکے سے غفلت کرنیوالے اور

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهٖ عِنْدَكَ اَرْفَعْ

سلام بھیج سلام بھیجنا بہت بہت یا اللہ بوسیلے حق محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ثابت ہے نزدیک

عَنِ الْخَلْقِ مَا نَزَلَ بِهِمْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ مَنْ لَا يَرْحَمُهُمْ
خلق سے جو کچھ کہ اوترا ہے اونپر اور نہ مسلط کر اونپر اوس شخص کو کہ نہ رحم کرے اونپر

فَقَدْ حَلَّ بِهِمْ مَا لَا يَرْفَعُهُ غَيْرُكَ وَلَا يَدْفَعُهُ سِوَاكَ
پس تحقیق اوتری ہے اونپر وہ چیز کہ نہیں دور کر سکتا اوسکو کوئی سوا تیرے اور نہیں دفع کر سکتا

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا يَا كَرِيمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَفِي نُسْخَةٍ
یا اللہ دور کر ہمسے سختی اے بزرگ ہے بہت رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے اور بیچ ایک نسخے

لِبَعْضِ تَلَامِذَتِهِ قَالَ مُؤَلِّفُهُ الشَّيْخُ الْاَجَلُّ رُحْلَةُ
کے واسطے بعضے شاگردوں کے کہتا ہے مصنف اس کتاب کا شیخ بڑا

اَجِلَّةِ الْعُلَمَاءِ وَارِثُ عُلُومِ الْاَنْبِيَاءِ خَتْمُ الْمُحَدِّثِينَ
بڑے علمائوں کا وارث علموں پیغمبروں کا خاتم محدثوں کا

وَحِيدُ الدَّهْرِ شَرْقًا وَغَرْبًا وَفَرِيدُ الدَّهْرِ بَرًّا وَبَحْرًا الَّذِي
اکیلا زمانے کا مشرق اور مغرب میں اور یگانہ زمانہ کا جنگل اور دریا میں وہ شخص

نَالَ فِي الْاٰفَاقِ حَظًّا مِّنَ الْاِشْتِهَارِ اِشْتِهَارَ الشَّمْسِ اِلٰى
کہ پایا اوس نے جہان میں حصہ مشہوری سے مانند مشہوری آفتاب کے

نِصْفِ النَّهَارِ صَاحِبُ الْاَنْفَاسِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْكَمَالَاتِ
دوپہر کے وقت میں صاحب دموں پاک کا اور کمالات

الْاِنْسِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ السَّنِيَّةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَلَكَاتِ الْمَلَكِيَّةِ
انسیہ کا اور خلق روشن بلند کا اور ملکے فرشتوں والے کا

مَوْلَانَا شَمْسُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَزَرِيِّ
مولانا شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن الجزری

اَفَاضَ اللّٰهُ بَرَكَاتِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عُمُومًا وَعَلٰى اَصْحَابِهِ خُصُوصًا
پہنچاوے اللہ برکتیں اوسکی جہان کے لوگوں پر از روی عام ہونیکے اور اوسکے یاروں پر از روی خاص

وَفِي نُسْخَةٍ بِخَطِّهِ قَالَ كَاتِبُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَزَرِيُّ
اور ایک نسخے میں ساتھ خط اوسکے کے کہا ہے کاتب اوسکے محمد بن محمد الجزری نے

لطف الله تعالى به في غربته واحسن بيده في شدته
مہربانی کرے اللہ تعالیٰ اوسپر غربت اوسکی مین اور نیکی کرے ہاتھ اوسکا بیچ سختی اوسکی کے

فرغت من تصنيف هذا الحصن الحصين من كلام
فراغت پائی مینے ترتیب اس حصن حصین کی سے کہ ترتیب دی گئی ہے کلام

سيد المرسلين يوم الاحد بعد الظهر الثاني والعشرين
سردار رسولوں صلعم کے سے دن اتوار کے بعد ظہر کے تاریخ بائیسویں

من ذي الحجة الحرام سنة احدى وتسعين و
بقرعید باحرمت کے سنہ سات سو اکیانوین ہجری

سبعمائة بمدرستي التي انشأتها براس عقبة الكتان
مقدسہ مین بیچ اوس مدرسے اپنے کے کہ بنایا تھا مینے اوسکو سر راہ عقبہ کتان کے کہ نام

داخل دمشق المحروسة حماها الله تعالى من الآفات
ایک موضع کا ہے اندر دمشق کے کہ محفوظ ہے آفات وبلیات سے بچاوے اوسکو اللہ تعالیٰ آفتوں سے

وسائر بلاد المسلمين هذا وجميع ابواب دمشق
اور تمام مسلمانوں کے شہروں کو یہ تصنیف اوس حال مین تمام ہوئی کہ سب دروازے دمشق کے

مغلقة مشددة بالاحجار والخلائق يستغيثون على
بند کیے گئے تھے بلکہ مضبوط کیے گئے تھے ساتھ پتھروں کے اور خلائق فریاد کرتی تھی اوپر

الاسوار والناس في جهد عظيم من الحصار والمياه
دیواروں قلعے کے اور لوگ بیچ بڑی مشقت کے تھے بسبب محاصرہ کرنے ظالموں کے اور پانی

مقطوعة والايادي الى الله بالتضرع مرفوعة وقد احرق
روکا گیا تھا اور ہاتھ طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ عاجزی کے اوٹھے ہوئے تھے اور تحقیق جلایا گیا

ظواهر البلد ونهب اكثره وكل احد خائف على نفسه
تھا گرد نواح شہر کا اور لوٹا گیا تھا اکثر اوسکا اور ہر ایک ڈر رکھتا تھا اوپر نفس اپنے کے

وماله واهله وجل من ذنوبه وسوء اعماله وقد
اور مال اپنے کے اور گھر والوں اپنے کے ڈرنیوالا گناہوں اپنے سے اور بری کاموں اپنے سے اور تحقیق

يختص بما تقدمه لديه فجعلت هذا حسبي وتوكلت

ساتھ بڑی لکھی ہر ایک نے بقدر طاقت اپنی کے پس کیا میں نے اس کتاب کو بنا اچھی اور سونپا میں نے کام اپنا

على الله وهو حسبي ونعم الوكيل وقد أجزت أولادي

اللہ تعالیٰ پر اور وہ کفایت ہے مجھکو اور اچھا ہے کارساز اور تحقیق اجازت دی میں نے اولاد

أبا الفتح محمدا وأبا بكر أحمد وأبا القاسم عليا وأبا الخير

یعنے ابوالفتح محمد کو اور ابوبکر احمد کو اور ابوالقاسم علی کو اور ابوالخیر

محمدا وفاطمة وعائشة وسلمى وخديجة رواية

محمد کو اور فاطمہ اور عائشہ اور سلمی اور خدیجہ کو روایت کرنے کی

عني مع جميع ما يجوز لي روايته وكذلك أجزت أهل

مجھسے ساتھ تمام اوس چیز کے کہ جائز ہے واسطے میرے روایت اوسکی اور ایسے ہی اجازت دی میں نے اہل

عصري والحمد لله وحده أولا وآخرا وباطنا وظاهرا

لوگوں کو اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اول اور آخر ظاہر اور باطن اور رحمتیں

وصلواته على سيد الخلق والثقلين محمد وعلى آله وصحبه وسلامه

اوسکی نازل ہو دین اوپر سردار خلق کے کہ حضرت محمد ہیں اور اولاد اونکی پر اور سلام اوسکا

عليه وعليهم اللهم اغفر لمؤلفه ولكاتبه ولمن قرأ

اوپر ان سب پر یا الٰہی بخش اس کتاب کے مصنف کو اور لکھنے والے اوسکے کو اور اوسکو کہ پڑھے

فيه ولمن دعا لهم بالخير ولسائر المسلمين والحمد

اسمیں اور اوسکو کہ دعا کرے انکے لیئے ساتھ خیر کے اور سب مسلمانوں کو اور سب تعریف

لله وحده وصلى الله على سيدنا محمد و

خدا یگانہ کے لیئے ہے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر سردار ہمارے کے کہ حضرت محمد ہیں اور

على آل محمد وسلم حسبنا الله ونعم

اوپر تابعداروں حضرت محمد کے اور سلام بھیجے اور بس کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا

الوكيل نعم المولى ونعم النصير

کارساز ہے اچھا مالک ہے اور اچھا مددگار ہے